بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آ کے دنیا میں ضروری ہے جو اِک کام مجھے
پیش کرنا ہے دو عالم میں وہ اسلام مجھے
کر کے تبلیغ احادیث و قرآنی احکام
پھیر دینا ہے رُخِ گردشِ ایام مجھے

## غنچۂ معرفت حصّہ رباعیات جلد اوّل

# رُباعیاتِ ریاض
کڑوی بعدہٗ فتحپوری

اعلیٰحضرت مولانا شاہ صدر العالم فقیر
جناب سید محمد ریاض احمد صاحب حسینی رحمۃ اللہ علیہ
حنفی۔ نقشبندی۔ مجددی۔ انجمی رہبر مجذوب وسالکین

Marfat.com

Marfat.com

5 8070

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آ کے دنیا میں ضروری ہے جو اک کام مجھے
پیش کرنا ہے دو عالم میں وہ اسلام مجھے
کر کے تبلیغ احادیث و قرآنی احکام
پھیر دینا ہے رُخِ گردشِ ایام مجھے

غنچۂ معرفت حصہ رباعیات جلد اوّل

# رباعیاتِ ریاض

کروی بعدہٗ فتحپوری

اعلیٰحضرت مولانا شاہ صدر العالم فقیر
جناب سید محمد ریاض احمد صاحب حسینی رحمۃ اللہ علیہ
حنفی۔ نقشبندی۔ مجددی۔ النجمی رہبر مجذوب وسالکین

Marfat.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

81495

مصنف: صدر العالم فقیر جناب سید محمد ریاض احمد صاحب حسینی رحمۃ اللہ علیہ

نام کتاب: رباعیاتِ ریاض کڑوی بعدہٗ فتحپوری رحمۃ اللہ علیہ جلد اول

ناشر: فقیر سید امین احمد حسینی

حنفی نقشبندی مجددی النجمی ریاضی عرف قاسم ریاض

طبع اول: نومبر 2006ء

مطبع: کنگز پرنٹرز لاہور پاکستان

تعداد: -/500

ہدیہ: -/155

Marfat.com

# فہرست نمبر شمار



| نمبر شمار | رباعیات | | صفحہ نمبر |
|---|---|---|---|
| ۱ | ردیف | الف | ۱ |
| ۲ | ردیف | ب | ۳۳ |
| ۳ | ردیف | پ | ۳۴ |
| ۴ | ردیف | ت | ۳۵ |
| ۵ | ردیف | ج | ۴۲ |
| ۶ | ردیف | د | ۴۲ |
| ۷ | ردیف | ر | ۵۲ |
| ۸ | ردیف | س | ۶۶ |





Marfat.com

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۹ | ردیف | ش | ۶۷ |
| ۱۰ | ردیف | ع | ۶۷ |
| ۱۱ | ردیف | ک | ۶۸ |
| ۱۲ | ردیف | گ | ۶۸ |
| ۱۳ | ردیف | ل | ۶۹ |
| ۱۴ | ردیف | م | ۷۶ |
| ۱۵ | ردیف | ن | ۸۵ |
| ۱۶ | ردیف | و | ۱۱۹ |
| ۱۷ | ردیف | ہ | ۱۲۶ |
| ۱۸ | ردیف | ی | ۱۳۸ |
| ۱۹ | ردیف | ے | ۱۸۲ |
| ۲۰ | شجرۂ طیبہ نسبی | | ۲۵۸ |




Marfat.com

۷۸۶
۹۲

نَحْمَدُہٗ وَ نُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِيْم ط

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

## ”تحدیث نعمت“

جو دنیا اور مافیہا سے دل کو موڑ لیتے ہیں
خودی کو نفس امّارہ سے حق پر توڑ لیتے ہیں
وہی اللہ والے اہل جنّت ہیں حقیقت میں
خدا کی راہ میں رشتے نبیؐ سے جوڑ لیتے ہیں

---

وَالْعَصْرِ ٥ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ ٥ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْ وَعَمِلُوالصّٰلِحٰتِ وَ تَوَاصَوْ بِالْحَقِّ ٥ وَ تَوَاصَوْ بِالصَّبْرِ ٥

(قسم ہے زمانے کی (جس میں نفع ونقصان واقع ہوتا ہے) بیشک آدمی ضرور نقصان میں ہے (بوجہ تضیع عمر کے) مگر سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے اور ایک دوسرے کو حق کی تاکید کی اور ایک ددسرے کو صبر کی وصیّت کی یعنی ایمان اور عمل صالح کی پابندی کی فہمائش کرتے رہے اور تکلیف برداشت کرتے رہے دین کی راہ میں)



Marfat.com

اللہ تبارک وتعالیٰ کا ارشاد ہے کہ قُلْ اِنَّ صَلوٰتِیْ وَ نُسُکِیْ وَ مَحْیَایَ وَ مَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ o

حضور نبی اکرم ﷺ سے مسلک نبوی اوراسی طرح مسلک اہل ایمان کا اعلان واظہار فرمایا یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ مومن بہرحال اور بہرشان اَللّٰهُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کے خلعت سے مستفید فرمایا گیا ہے اوراسی خاص شرف کے باعث ہی اس کی زندگی کا ہرلمحہ اللہ کے اوراس کے رسولؐ کے پسند کردہ قاعدہ اور ضابطہ کے ماتحت ہے۔ اس دنیا سے جانے اوراسکے بعد کے مراحل ناواقفیت کے سبب صحیح طرز عمل نہیں اختیار کرتے جو اللہ کے رسول ﷺ اوراس کے برگزیدہ بندوں کا طرز عمل رہا ہے۔

ہمارے پیرو مرشد واقف اسرار کاملی مخزن معرفت محبوبی محوحق بالذّات یداللّٰہی رہبر مجذوب وسالکین مولائی وملجائی اعلیٰ حضرت صدرالعالم فقیر سید محمد ریاض احمد حسینیؒ میاں صاحب قبلہ حنفی نقشبندی مجدّدی الںجمی ایک بزرگ اور سادات گھرانے سے تعلق رکھتے تھے آپ کے آباؤاجداد عرب شریف سے بغرض تعلیمات دینی اور تبلیغ اسلام ہجرت کرکے بخارا، مشہد، سمرقند ہوتے ہوئے ملتان پہنچے اور ملتان میں تعلیمات دیتے ہوئے اپنے



Marfat.com

قافلہ کے لوگوں کو مختلف مقامات پر منتقل کرتے رہے کچھ کوڑا، کڑا، کرّہ، مکن پور، اجھوا، ایرایاں، دمگوڑھا، بارہ بنکی، پھولپور، رسولپور، گونتی وغیرہ منتقل ہوئے اور پیر و مرشد کے مورثِ اعلیٰ جناب سید شاہ ہیبت اللہ حسینیؒ گونتی کے آبادی سے کافی دور ایک ٹیلہ پر مع اپنے اہل و عیال کے قیام پذیر ہوئے اور اسی مناسبت سے اس مقام کا نام ہیبت پور گونتی پڑ گیا آپ کے خاندان میں کافی جلیل القدر بزرگ گزرے ہیں ایک بزرگ جن کا نام سید شاہ محمد سلیمانؒ ہے جن کا لقب کفر شکن تھا۔ آپ کے لئے کہا گیا ہے کہ آپ جنگ کرتے ہوئے جس مقام تک پہنچے اس مقام تک کفر کا خاتمہ ہو گیا آپ ہی کے خاندان کے ایک بزرگ سید ابوالخیر محمد فریدالدین مشہدیؒ نے آکر کڑے میں قیام کیا ان ہی دونوں خاندانوں میں شادیاں ہوتی رہیں۔

آپ کی جائے پیدائش بنارس ہے یہ اس وقت کی بات ہے جب اشاعتِ اسلام کے سلسلہ میں آپ کے والد بزرگوار سیّد محمد فیّاض احمدؒ بنارس گئے اور وہیں ایک ہاسپٹل میں سب اسسٹنٹ سرجن کے عہدہ پر فائز ہو گئے اور اپنے بچّوں کو اپنے ساتھ رکھا وہیں ۱۸۸۹ء میں محلہ مدن پورہ میں پیدا ہوئے ابتدائی تعلیم بنارس میں ہوئی بعدہٗ وہ اپنے ماموں جو بعد



Marfat.com

میں خسر بھی ہوگئے ان کے پاس بیانا میں تعلیم حاصل کی آپ کے ماموں بیانا میں شہر کوتوال تھے آپ نے اپنی دینی اور دُنیوی تعلیم حاصل کرنے کے بعد ریلوے میں اسٹیشن ماسٹر کے عہدہ پر فائز ہوگئے چونکہ دینی تعلیم اور گھر کا ماحول بزرگانہ تھا اور ساتھ ہی ساتھ سینہ بہ سینہ تعلیم ملتی ہی رہتی تھی وہ رنگ لائی اور آپ کا رجحان حمد، نعت، منقبت، معارف، تصوف کی طرف ہوگیا اور اشعار کی شکل میں گوہر نایاب ہم لوگوں کے سامنے آیا۔ ایک وقت ایسا آیا جب کہ آپ فتحپور کے روشن ضمیر صوفی منش سید شاہ نجم الدینؒ صاحب کے خدمت بابرکت میں حاضری دی انھوں نے دُرِّ انمول کو ایک ہی نظر میں پہچان لیا اور سینہ سے لپٹا کر روحانی تصرّفات سے معمور کردیا اور ایسا مخمور کیا جسکی مثال آپ کے ہمعصروں میں نہیں پائی جاتی۔ کہاں تو نجم الدین شاہ صاحبؒ کسی سے ملتے نہ تھے اور کہاں یہ حال ہوگیا کہ وہ آپ کو دیکھنے کے لئے بے چین رہتے تھے اور آخر کار محبت کا جذبہ اس حد تک پہنچا کہ آپ کو تمام مدارج طے کرادیئے اور آپ کو صدرالعالم کے عہدہ سے سرفراز فرمایا اللہ الصمدی صدرالعالم کا درجہ دُنیا میں صرف ایک ہی فرد ہوتا ہے اور وہ مقام آپ کے پیرمُرشد نے مرحمت فرمایا اور ساتھ ہی ساتھ ۲۷

و



Marfat.com

اکتوبر ۱۹۳۳ء کو اپنا قائم مقام و خلیفہ اکبر منتخب کیا۔

آپ کی حیات کا ایک لمحہ بھی ایسا نہ تھا جو عبادت، ریاضت، رُشد و ہدایت، تصنیف و تالیف، نصائح، پند و عبرت، آئینہ عبرت نسواں میں صرف نہ ہوتا۔

آپ نے اپنی زندگی اللہ و رسول اور اپنے پیر کے فکر میں منہمک ہو کر عبادت الٰہیہ میں وقف کر دی یہاں تک کہ اپنی جائداد جو کڑا اور ہیبت پور میں تھی اس تک کو نہ دیکھا دیگر لوگ اس سے افادہ حاصل کرتے رہے اور کرتے رہیں گے آپ سادہ لوح مزاج اور بہت کم سخن تھے زبان مبارک کھلتی تو وہ اپنے پیر کی توصیف میں ہی کھلتی زندگی کے مجاہدہ ظاہری و باطنی بہت کیئے ۱۲ برس تک روزہ صرف ایک پیالی چائے کے افطار پر رکھا جس کے باعث آپ کی اہلیہ بہت پریشان تھیں جس کی عرضداشت آپ کے پیر جو اُن کے بھی پیر تھے کی۔ اس وقت آپ کو اپنے پاس روک لیا اور تھوڑی تھوڑی غذا اپنے ہی ہاتھوں سے کھلاتے رہے یہی طریقہ آپ نے اپنے مریدین اور بچّوں کے ساتھ رکھا اگر آپ کے کھانے کے وقت کوئی بھی آجاتا تو اس کو اپنے ہی ہاتھوں سے کھلاتے اور اسی ہاتھوں سے خود بھی



Marfat.com

کھاتے سبحان اللہ یہ ہیں اللہ والے جس کے لئے اللہ تبارک وتعالیٰ کا ارشاد ہے اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ ٥

آپ کی شادیاں یکے بعد دیگرے تین ہوئیں دو اہلیہ سے اولادیں ہوئیں پہلی اور تیسری بیوی حقیقی بہنیں تھیں۔ اب آپ کی اولادِ پاک پانچ ہیں جن میں تین صاحبزادے اور دو صاحبزادیاں ہیں۔ سید سعید احمدؒ، سیدہ بنی فاطمہ، سید صدیق احمدؒ، سیدہ ریاض النساء، سید امین احمد عرف قاسم ریاض۔ یہ پانچوں اولادیں پاک اور دونوں داماد سلسلہ میں داخل ہو کر فیوض و برکات سے مستفیض ہو رہے ہیں۔

آپ نے اپنے منجھلے صاحبزادے جناب ڈاکٹر سید صدیق احمد حسینیؒ کو ۱۹۴۸ء میں خلافت دے کر بحیثیت خلیفہ اکبر فائز کیا اور اپنے بڑے داماد جناب سید افتخار حسین صاحب کو جن کو آپ نے اپنے اولادوں پر بھی ترجیح دی ان کو بھی دستار فضیلت سے مزّین کیا۔ بڑے صاحبزادے بھی بہت عبادت گزار اور فقیر منش آدمی ہیں ان کو بھی اللہ تبارک وتعالیٰ نے حج کے فریضہ سے سبکدوش کیا اور سبھی اولادیں اپنے پیرو مُرشد کے بتائے ہوئے اصول اور ارشادات پر گامزن ہیں۔



Marfat.com

آپ کے مریدین کی تعداد بے شمار ہیں جن میں کثیر تعداد اُتر پردیش، مدھ پردیش، پاکستان خاص کر جبلپور میں ہیں۔ یہ تمامی لوگ بھی اپنے پیر کے بتائے ہوئے اُصول اور طریقہ پر عمل پیرا ہیں۔

آپ کی حضوری جن خوش نصیبوں کو حاصل ہے ان کا کیا کہنا وہ تو حضور میاں صاحب قبلہ کے فیوض و برکاتِ لامتناہی سے متمتع ہوتے ہی رہتے ہیں لیکن ان لوگوں کو بھی فیضان و برکات سے محروم نہیں ہونے دیا جاتا جو آپ سے یا آپ کے کسی مُرید سے عقیدت و محبت رکھتا ہے۔

اللہ تعالیٰ اپنے حبیب پاک احمد مصطفیٰ محمد مصطفیٰ ﷺ کے تصدّق اور بزرگان دین سلسلہ عالیہ نقشبندیہ و جملہ سلاسل کے طفیل میں تمامی بھائیوں کو توفیق نیک عطا فرمائے تا کہ اس کتاب سے کما حقہٗ مستفیض ہوں اور اپنی زندگی کو میاں حضور کی تعلیمات کے سانچے میں ڈھال سکیں۔

اللہ پاک ہم لوگوں کا خاتمہ بالخیر بزرگان دین کے عقائد پر کرے تا کہ حشر کے دن بطفیل حضور نبی کریم ﷺ اپنے مرشد کامل محوحق بالذات یداللّٰہی جناب شاہ صدرالعالم سیّد محمد ریاض احمد حسینیؒ میاں صاحب نقشبندی مجدّدی النجمی کے دامنِ رحمت کے سایہ میں الطافِ خداوندی سے سرفراز

ط



Marfat.com

فرمائے۔ آمین ثُمَّ آمین۔ ساتھ ہی ساتھ اللہ پاک ان لوگوں کو بھی جزائے خیر عطا فرمائے جن کی کاوشوں کے باعث یہ جواہر پارے ہمارے اور آپ کے سامنے آئے۔ اللہ پاک تمامی مُریدین، مُعتقدین کو تمامی مراحل دینی و دُنیاوی جلد سے جلد طے کرائے تا کہ اپنے پیر و مُرشد کے روبرو سُرخروئی نصیب ہو۔ آمین اور اس فقیر کو بھی دعائے خیر میں یاد کرتے رہئے۔

وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ الْھُدٰیo


فقیر سید امین احمد حسینی

حنفی نقشبندی مجددی النجمی ریاضی عرف قاسم ریاض عفی عنہ

خلف وسجادہ نشین آستانہ عالیہ ریاض المعارف

146 ریاض منزل سیدواڑہ شہر فتح پور (یو۔ پی) انڈیا

پوسٹ کوڈ : 212601

فون نمبر: 0091-05180-225205

موبائل : 0091-9335010936




Marfat.com

# الف

اللہ کا عاشق ہوا اللہ تعالیٰ
اس واسطے معشوقوں میں ہے سب سے وہ اعلیٰ
پردہ کیا بیگانوں سے اثبات و نفی میں
لاریب خدا ایک ہے اللہ تعالیٰ

اول وہی خدا تھا جو آخر خدا ہوا
باطن میں چھپ کے مظہر رب العلا ہوا
وحدت عیاں ہے جس کی رسولوں میں برملا
کثرت میں وہ حبیبؐ خدا مصطفےٰؐ ہوا

کافر اُسے کہتے ہیں جو منکر ہے خدا کا
احکام الٰہی کا جہنم کے سزا کا
مشرک ہے وہی جس نے کیا غیر کو سجدہ
خالق کے سوا غیر سے طالب ہو شفا کا



Marfat.com

جو کہ ماتحتی میں رہ کر اَمرِ مِنکُم سے پھرا
خَلق ساری پھر گئی اللہ بھی اُس سے پھرا
شانِ مرشد بالیقیں شانِ رسولؐ اللہ ہے
جو پھرا حق سے تو پھرا ایمان بھی اُس سے پھرا

اُعُم کے حرف الف سے ہے پتہ اللہ کا
ع سے عاصی بنا ابلیس حق اللہ کا
میم سے جب مل گیا محبوبؐ خالق کا پتہ
پڑھ لیا کلمہ محمدؐ ہے رسولؐ اللہ کا

آتما دھرم آتما برِھم آتما پرم آتما
جیو آتما دیو آتما کا بھگت ہے مہاتما
رات اندھیری پاپ کی دنیا دیونگر کے بیچ
بڑا ابھاگی دھرم کا بیری ٹھگ لینو جیو آتما



Marfat.com

لا اِلٰہ کا تانا اِلاَّ اللہ کا بانا
داس کبیر بُنن کو بیٹھا اولجھا سوت پرانا
سوت پرانا دیو کا بانا کام کُرود مد لوبھہ
نرکھہ کُنڈ کی گیل چلاوے بھوت پریت بن جانا

لا کے دل میں لام الف دیو آتما جیو آتما
ہے اِلٰہ دھرم اِلاَّ حقہٗ برہم آتما
کلمۂ طیب ہے گیانی جاپ برہم آنند یوگ
وحدہٗ اللہ اکبر حمدہٗ پرم آتما

جو اندھا ہے بہرا سنائی نہ دیگا
اندھیرا اوجالا سجھائی نہ دیگا
خلافت سے انکار ہے کور چشمی
اُسے چاند و سورج دکھائی نہ دیگا



Marfat.com

ادب سے کھڑی ہو جماعت سدا
حضوری میں صف بستہ پیشِ خدا
اگر عذر شرعی ہے بیٹھو الگ
اقامت ہے تعظیم شرطِ وفا

حبیبؐ خدا ہے دو عالم میں ایسا
نبیوںؑ میں امیؐ رسولوںؑ میں یکتا
ندا ہاتف غیب نے دی اذاں میں
جہاں میں ہوئی رحمت حق ہُویدا

حقہٗ بالذات ہے واللہ نورِ کبریا
لا و اِلّا کی ضیا ہے جسم و جانِ ما سوا
اللہ اللہ یا محمدؐ مصطفٰےؐ نورِ خدا
امرِ منکم ابتدا ہے عبدہٗ تا انتہا



Marfat.com

ایک ہی اللہ ہے واللہ نور کبریا
عرش سے تا فرش روشن خالق ارض و سما
کثرت و وحدت اُسی کی قل ہُواللہُ احد
مجتبیٰؑ و مصطفٰےؐ ہے مظہر شانِ خدا

محمدؐ ہے اک نور ذاتِ خدا
جو لاَ اور اِلاَّ کا ہے مدعا
ہے اللہُ اکبر وہ حق الیقیں
نہیں کوئی معبود جس کے سوا

بت پرستی ترک کن غافل ببین نور خدا
لااِلٰہ شد بہ رحمت مظہر اِنّی اَنا
نحنُ اقرب از خدا با خود خدا آمد برون
شرط اِلاَّ اللہ باشد اِنَّنِیْ اِنّی اَنا



Marfat.com

جانِ جہاں شمس الضحیٰ رُوح رواں بدرالدجیٰ
مرسل حبیبؐ کبریا صدرالعلیٰ خیرالوریٰ
حقا ریاضِؒ احمدیؐ واللہ حسنِ مصطفٰےؐ
رحمت توئی سرِّ خدا نور نبیؐ نجمؒ الہدیٰ

الٰہی از تو خواہم مصطفٰےؐ را
بحق پیر و مرشد با خدارا
ریاضؒ خستہ را بہر محمدؐ
عطا کن نجمِؒ دینِ پارسا را

اک فقیر بے بدل سردار و فخرِ اِتقیاؔ
شہر کے باہر ہے جسکا خانقاہِ پُرضیا
فتح پور خاص میں ہے جلوہ گر نورِ نبیؐ
یعنی نجمؒ الدین احمدؐ شاہ تاج الاولیاؔ



Marfat.com

خدا سے خودی ہے خودی با خدا
خدا کی خودی ہے ظہورِ خدا
خودی گر خدا کی نہ موجود ہوتی
تو مقصودؐ پر کیوں وہ ہوتا فدا

ک سے فرما کے کن جو ہادی آخر رہا
خَلق کے یاری کو شان عبد میں صابر رہا
ح سے حسنِ مصطفےٰؐ عالم میں لاثانی ہوا
شانِ سرداری میں وہ قرآن پر شاکر رہا

اوم کے حرف الف سے ہے پتہ اللہ کا
واؤ سے ہے وحدہٗ مقصود اِلاّ اللہ کا
میم سے جب مل گیا محبوبؐ خالق کا پتہ
پڑھ لیا کلمہ محمدؐ ہے رسولؐ اللہ کا



Marfat.com

ہے الف اللہ میں اللہ کا اللہ کا
لام سے لازم ہوا لانا کلام اللہ کا
توحید کا نقشہ کھچا تشدید پر وحدت نما
ہ سے ہادیؐ نے لقب پایا رسولؐ اللہ کا

ترا کلمہ جو پڑھتا ہوں مزا آتا ہے وحدت کا
مبرّا شرک سے بالکل مرقّع ہے تو قدرت کا
مجالِ ہمسری کس کو جو بیٹھے تیرے ہم بازو
تو یکتا ہے حقیقت میں ہوں شاہد تیری عظمت کا

وہی ہوگا چاہے گا جو حق تعالےٰ
کہ قدرت میں ہے اس کے ادنیٰ و اعلیٰ
اسی کے ہیں محتاج شاہ و گدا سب
ہے خالق وہی ایک سب سے نرالا



Marfat.com

ہے وہی انسان بزرگ و صاحبِ توقیر وجا
جس کا باطن صاف ہو مطلق نہ ہو مکر و دغا
ظاہری اخلاق میں بھی احسن المخلوق ہو
علم و دانش پر نہ ہو دل میں ذرا کبر و ریا

مرہون ہوں میں منت پروردگار کا
قطرہ میں جس نے بھر دیا دریا بہار کا
شانِ محمدیؐ کا کروں وصف کیا ریاضؒ
ہر ذرّہ جس کا طُور بنا نور و نار کا

قربان میں اس کریم کے جس نے عطا کیا
انساں کو ساری خَلق سے نعمت سِوا دیا
آئینہ جمالِ حقیقت بنا کے پھر
دل میں جنابِ قُدس کا جلوہ دکھا دیا



Marfat.com

پوچھا کسی نے حق سے کہ کیسا ہے وہ خدا
جس کے سوا کسی کا بھی سجدہ نہیں روا
کلمہ پڑھا کے مرشدِ کامل نے اے ریاضؒ
اللہ کے حبیبؐ کا جلوہ دکھا دیا

ر رسولؐ اللہ کی ہے اور الف اللہ کا
میم سے نام مبارک ہے حبیبؐ اللہ کا
رحمتہ اللعالمینؐ ہے احمدِؐ مرسل وہی
مجتبیٰؐ و مصطفےٰؐ پر ہو سلام اللہ کا

خدا نے فرما کے قل ھو اللہ جمال اپنا اُسی کو بخشا
پہنایا جس کو احد کا جامہ کمال اپنا اُسی کو بخشا
کریمی بخشی رحیمی بخشی غرض یہ کہ ساری خدائی بخشی
بنا کے آخر حبیبؐ یکتا وصال اپنا اُسی کو بخشا



Marfat.com

مرے دل میں ہے احمدیؐ اک ستارا
نبیوںؑ میں افضل ولیوںؒ میں پیارا
رسالت میں اس درجہ ہے برگزیدہ
کہ قرآن کو حق نے اُسی پر اُتارا

نہ دنیا میں ہے جامِ جم کی تمنا
نہ جنت میں باغِ اِرم کی تمنا
فقط آرزو ہے تو بس آپؐ کی ہے
کہ وہ ہے نگاہِ کرم کی تمنا

جب دلوں میں قوم کے گل کا نشان مل جائے گا
سارا عالم ایک دم میں گلستان ہو جائے گا
یعنی جب محبوبِؐ حق خود رہنما بن جائے گا
حق تعالےٰ بھی یقینی مہربان ہو جائے گا



Marfat.com

آپ جس کو مل گئے اللہ بھی اُس کو ملا
دین و دنیا مل گئی سارا جہاں اُس کو ملا
عزت ملی عظمت ملی قدرت ملی حکمت ملی
رحمت کے در سارے کُھلے جنت میں گھر اُس کو ملا

تُرا زیبا ست شانِ حق تعالیٰ
نشانِ بے نشان و ظرفِ اعلیٰ
توئی گُنجی دُرونِ قلب مومن
بشانِ رحمتِ ربِّ تعالیٰ

شاہ نجم الدین احمدؒ مظہرِ شانِ خدا
مخزنِ اکرام و بخشش معدنِ جود و سخا
بالیقیں سردارِ عالم ہے فنا فی المصطفیٰؐ
ہے بقا باللہ جو واللہ بے خود باخدا



Marfat.com

ہم کیا کرتے ہیں سجدہ ہر گھڑی اللہ کا
نجمؒ دینِ احمدیؐ یعنی حبیبؐ اللہ کا
جس نے دیکھا آپ کو دیکھا خدا کو برملا
آپ کے صورت میں ہے جلوہ رسولؐ اللہ کا

اول جو لامکاں میں مکین بے نشاں ہوا
آخر وہی رسولوںؑ میں جانِ جہاں ہوا
اول بشانِ عظمت و رفعت تھا جلوہ گر
آخر وہی بہ عجز و عبودت عیاں ہوا

اُسجدو کے حکم پر ابلیس حق سے پھر گیا
شان وشوکت مٹ گئی نظروں سے حق کے گر گیا
اپنی مرضی اپنی خواہش خود پرستی کے سبب
رُو برو اللہ کے ظالم خطا میں گھر گیا



Marfat.com

نبیوںؑ میں امیؐ لقب لیکے آیا
رسولوںؑ میں محبوبؐ رب ہو کے آیا
ہوا پھر وہ مسجود معبود ہو کر
جو تھیں نعمتیں حق کی سب لیکے آیا

رام جی کی مایا دیکھو رام جی کی مایا
مَرا مَرا کا گیان سکھایو گپت یوگ من بھایا
تھاو نہ وا کی کوئی پایو عرب دیس جب آیا
روپ دکھایو بن پرچھائیں ہردے بیچ سمایا

یا شفیع المذنبین سردار و ختم الانبیاءؑ
رحمتہ اللعالمینؐ صاحبِ جود و سخا
شاہِ نجم الدینؒ احمدؒ مظہر عبدالسلامؒ
دستگیری کیجئے یا پیر تاج الاولیاء



Marfat.com

نبیوںؑ میں مرسل ہوا حق تعالےٰ
حبیبؐ خدا شانِ ادنیٰ و اعلیٰ
وہی مظہرِ حق ہوا ربِّ کعبہ
بشانِ عبودت وہ ہے سب سے اعلیٰ

حق تعالےٰ کا جو نگار بنا
سب نبیوںؑ میں افتخار بنا
فی الحقیقت وہ نورِ یکتائی
امرِ منکم کا تاجدار بنا

میرا پیر حامل ہے نور نبیؐ کا
وہ محبوبِؐ حق جانشین ہے علیؓ کا
کمالِ فنا ہے ظہور خدا
خطاب اِس لئے حق نے بخشا ولی کا



Marfat.com

شیطان ملعون رہزنی کرتا رہا
آدمیوں سے یہ ہر دم دشمنی کرتا رہا
چند روزہ زندگی میں حیف ہم سوتے رہے
نفس کو حیران بوقتِ جان کنی کرتا رہا

انسان کی فطرت ہے غصہ کا آنا
برا ہے مگر دل میں رنجش بڑھانا
مِلے جو بھی پہلے خوش اخلاق ہو کر
شرافت میں افضل ہے وہ مرد دانا

ترک دنیا ہے یہی ترکِ غذا
حرص و لالچ کِبر و نخوت برملا
ہو جاؤ پھر خِلوت نشین باہوش دل
بے ریا کرتا رہے ذکرِ خدا



Marfat.com

اولین و آخرین ہے جو ثنائے مصطفٰےؐ
عظمتِ جبروتِ حق ہے رونمائے مصطفٰےؐ
خُلق و عجز و انکساری سے پتہ آخر ملا
انتہائے عبدیت ہے حق نمائے مصطفٰےؐ

شاہِ نجم الدینِ احمدؒ صاحبِ جود و سخا
مظہر شانِ خدا حسن جنابِ مصطفٰےؐ
حاملِ نورِ نبیؐ ہیں مصدرِ انوارِ حق
انتخابِ اولیاءؒ ہیں افتخارِ انبیاءؑ

پیر ہے اللہ اکبر وہ نہالِ مصطفٰےؐ
رہ نما ہے حق نما ہے باجمال مصطفٰےؐ
پیر کہلانے کی جرأت مت کرو اے دوستو
محوِ حق ہوکر نہ جب تک ہو وصالِ مصطفٰےؐ



Marfat.com

آدمؑ خدا نہیں ہے و لے مظہرِ خدا
حامل ہے مصطفیٰؐ کا زہے شانِ کبریا
ہے وہ امین صاحب لولاک کا ریاضؒ
اِس واسطے فرشتوں نے سجدہ اُسے کیا

اے رب تیرے کریمی نے بے حد کرم کیا
مرشد کو اپنے نور کا پتلہ بنادیا
گِریاں ہے دل فراق رسولؐ کریم میں
رگ رگ میں خستگی تیری رحمت نے بھر دیا

دلِ مردہ گناہوں پر بھی اپنے رو نہیں سکتا
سیاہی کو بِلا اَشکوں کے ہرگز دھو نہیں سکتا
بہ عجز و انکساری جس کو غفلت پر ندامت ہے
یقینی دولت ایماں کو دل سے کھو نہیں سکتا



Marfat.com

بھروسہ خدا پر جو انساں کرے گا
خدا مشکلیں اُس کی آساں کرے گا
بہ صبر و قناعت مرادِ دلی ہے
یہی نور بندوں کو شاداں کرے گا

کسی کو کوئی چیز دے کر نہ لینا
بُری خو ہے یہ' تھوک کر چاٹ لینا
جو کم ظرف و ناداں ہیں دنیا میں اکثر
سمجھتے نہیں وہ ہے کیا لینا دینا

سمجھ کر ہنسی کھیل دل مت چرانا
کہ ہے بے وفائی ہنسا کر رُلانا
نہ ہرگز بنو نیش زن کینہ پرور
خباثت ہے ابلیس کی دل دُکھانا



Marfat.com

کمینوں میں حرص و حسد برملا
شریفوں میں ہوتی ہے عجز و وفا
بری خو ہے ابلیس میں خود سری
کہ ہے عہد شکنی بہ کذب و ریا

ببر ہوں شیر دل مسلم خودی کو جھاڑ ڈالوں گا
اُڑا کر دھجیاں اُس کی کلیجہ پھاڑ ڈالوں گا
اکڑ بازی دکھائے گا تو ٹکڑے کر کے چھوڑوں گا
ستمگر نفس موذی کو میں بالکل مار ڈالوں گا

محبت ہے بھوکوں کو کھانا کھلانا
پیاسے کو جلدی سے پانی پلانا
نہیں جس کو پرواہ خدمت گذاری
بڑی بے وفائی ہے حیلہ بہانہ



Marfat.com

جو الزام بازی کا عادی ہوا
وہ دنیا میں ظالم فسادی ہوا
بحرص و حسد ہے بڑا بے ادب
بُری عادتوں کا مرادی ہوا

ہے جھوٹا فریبی نہایت بُرا
بخیلوں میں ہے لالچی بے حیا
کبھی اپنے وعدوں کا سچا نہیں
یقینی منافق ہے وہ بے وفا

جو الزام بازی کا عادی ہوا
وہ دنیا میں ظالم فسادی ہوا
فریب و دغا مکر و حیلہ بہانہ
بُری خَصلتوں کا مرادی ہوا



Marfat.com

پھر گیا حق سے جو رذیل ہوا
دونوں عالم میں وہ ذلیل ہوا
بغض و کینہ کپٹ بہ حرص و حسد
تنگ دل بے وفا بخیل ہوا

جو کنجوس ہے لالچی بے حیا
یقینی وہ خود غرض ہے بے وفا
ریاکار و بدکار جھوٹا ہے جو
وہ ابلیس مغرور ہے پُر جفا

بُری صحبتوں میں جو ہے آتا جاتا
ضعیفی میں ماں باپ کو ہے ستاتا
نہ بیوی کی پرواہ نہ بچوں سے مطلب
وہ نار جہنم میں گھر ہے بناتا



81495

Marfat.com

اللہ کے حضور میں خُلق و ادب حیا
طرز عمل بحسن شرافت ہے باوفا
لالچ بری بلا ہے بخیلوں میں خوئے بد
خود غرضیوں میں اُس کے نجاست ہے برملا

نیّت خالص ہے تقویٰ دل کی پاکی باحیا
سب عزیزوں دوستوں سے خُلق واحسان ووفا
خود نمائی خود پسندی خود سری خود پروری
نفس وشیطاں کی شرارت ہے ریا حرص و ہوا

زہر قاتل سے ہے بدتر عہد شکنی پُر دغا
بخل و خِسّت بے وفائی حرص و لالچ پُر جفا
بغض و کینہ بے حیائی خود سری کبر و حسد
بالیقیں نار جہنم کے ہیں شعلے بَرملا



Marfat.com

ماں باپ کی دعائیں قسمت کا ہے ستارہ
تخلیق نسل آدمؑ رحمت ہے آشکارا
جانوں میں نور عظمت طاعت بہ امر ربی
تعظیم مصطفےٰؐ میں ہے اسجدو اِشارہ

اللہ سے جو باغی ہے ابلیس بے حیا
کم ظرف و نامراد ہے بد عہد و بےوفا
کینہ کپٹ غرور و حسد کی وجہ سے وہ
جھوٹا ہے پُر فریب دغا باز پُر جفا

ابلیس نامراد ہے حق سے پھرا ہوا
اللہ کے عذاب میں ہے خود گھرا ہوا
بد عہد و پُر فریب ہے گستاخ و بے ادب
قہر خدا میں اس لئے وہ مبتلا ہوا



Marfat.com

بہ صبر و قناعت ہے جو باحیا
وفادار بندوں میں ہے بے ریا
ادب حسن اخلاق ہے اُس کی خو
بڑا متقی ہے وہ مردِ خدا

غریبوں کی دل آزاری نہ کرنا
شیاطیں کی طرف داری نہ کرنا
برے اچھے نہیں ہرگز برابر
کبھی نیکوں سے غداری نہ کرنا

پہلے دن کا مہمان ہے مہمان اللہ کا
دوسرے دن مصطفیٰ کا یعنی بسم اللہ کا
تیسرے دن میزبان کا خُلق واحساں ہے ریاضؔ
بعد ازاں صائم رہے مہماں ہے اِلّا اللہ کا



Marfat.com

گراں جس کسی پر ہو مہماں کا آنا
ہو دل پر بھی اِک جبر کھانا کھلانا
وہ رحمت کا باغی ہے منکر خدا کا
کہ شیطان کا ہے اُس کے دل میں ٹھکانہ

شیطاں نے ظالموں کو پٹی پڑھا کے مارا
مکر و دغا سکھا کر جھوٹا بنا کے مارا
کم ظرف جاہلوں کو دنیا میں کر کے غافل
کِبر و حسد خودی نے اندھا بنا کے مارا

جو اللہ والوں سے نفرت کرے گا
شیاطین کو ترجیح دیتا رہے گا
خودی کی نجاست میں مغرور رہ کر
یقینی جہنم کا ایندھن بنے گا



Marfat.com

تصرف جو دنیا میں بے جا کرے گا
صداقت شرافت کو بیچا کرے گا
اُسے ہوگی محشر میں بے آبروئی
جہاں میں وہ ہر سمت رسوا رہے گا

اگر دِل میں محبت ہے نمائش کی ضرورت کیا
کہ عنبر خود مہکتا ہے حکایت کی ضرورت کیا
خدا والوں کی صورت میں خدا کا نور رہتا ہے
جسے بخشا خدا نے حُسن زیور کی ضرورت کیا

جو حرص و حسد کا مرادی ہوا
وہ دل بغض و کینہ کا عادی ہوا
محبت ہوئی جس کو ابلیس سے
یقینی جہاں میں فسادی ہوا



Marfat.com

سب سے بُری ہے غفلت دنیا میں دل لگانا
یارو کبھی کسی کا ہرگز نہ دل دکھانا
ہے مخزنِ تجلی پُر نور قلبِ مومن
دل ہی خدا کا گھر ہے شر سے اِسے بچانا

جو دنیا سے معصوم رخصت ہوا
وہ جنت میں با عیش و راحت ہوا
بچا گرمی و سختی و رنج و غم سے
کہ داخل بہ آغوش رحمت ہوا

سب سے با خُلق و با حیا رہنا
تکبر سے دور بے ریا رہنا
ہے شرافت یہ زہد و تقویٰ کی
بے طمع ہو کے با وفا رہنا



Marfat.com

ہے وہی خود غرض و حاسد بے حیا و بے وفا
جو کہ بد بختی سے اپنی آبرو کھوتا رہا
کھوٹی پونجی کو کھرا کہنا فریب و مکر ہے
کیونکہ حق پوشی کا ہے یہ جرم بے حد ناروا

لام الف اور میم کو خالق نے ظاہر کر دیا
لا کی ظلمت مٹ گئی اِلَّا کو طاہر کر دیا
نور جان مرسلاں ہو کر حبیبؐ اللہ نے
ہر نفی اثبات سے بندوں کو ماہر کر دیا

حمدہٗ بالعبدہٗ حقا بشان کبریا
شاہد حسن ازل گردید نور مصطفٰےؐ
ذات رب العالمیں اوصاف ختم المرسلیںؐ
اولین و آخریں شد معنیِ سِر خدا



Marfat.com

اُسجدو کے حکم پر جو سر بسجدہ ہو گیا
دل منور ہوگیا حق پر وہ شیدا ہو گیا
نور کی تعظیم سے جو پھر گیا ابلیس ہے
کفر ظاہر ہو گیا شیطاں ہویدا ہو گیا

کسی کام کو کوئی چاہے جو کرنا
ہزاروں طریقے سے ممکن ہے کرنا
نہ چاہے جو کرنا کسی کام کو جب
محض جھوٹ پر مکر پڑتا ہے کرنا

چھوڑ کر اللہ کو بندہ پریشاں ہوگیا
خود نما جاہل بنا باغی وہ انساں ہوگیا
بد دماغی سرکشی نے کردیا حق سے جدا
نفس ناداں اِس لئے ابلیس و شیطاں ہوگیا



Marfat.com

جھوٹے وعدوں سے اعتبار گیا
آبرو چھن گئی وقار گیا
بے حیائی ہے حق سے پھر جانا
دشمنِ دیں بسوئے نار گیا

پیر حق سے جو پھرا محروم قسمت ہو گیا
اپنی بدبختی سے خود ابلیس غارت ہو گیا
بے ادب گستاخ و جاہل ہو کے شیطان لعین
روبرو اللہ کے مقہور لعنت ہو گیا

حکم مانو خدائے برتر کا
دل سے کر لو ادب پیمبرؐ کا
اُسجدو پر ہے فیصلہ ظاہر
حق و باطل کے خود مقدر کا



Marfat.com

محبت نہیں ہے کسی کو ستانا
ضرورت میں کترا کے حیلہ بہانہ
شریفوں میں ہوتی ہے وعدہ وفائی
ہے سچی محبت کا دل میں ٹھکانا

بدبخت و بدنصیب کمینوں میں پُر جفا
اِبلیس نابکار ہے نفسوں میں بے حیا
ہر قول و فعل میں ہے خباثت بھری ہوئی
گستاخ و بے ادب ہے رذیلوں میں بے وفا

اِبلیس بدتمیز و ریاکار و بے حیا
گستاخ و بے ادب ہوا غدار پُر جفا
مطلب کا ہے وہ یار دغا باز لالچی
بدعہد و بددماغ و سیہ کار بے وفا



Marfat.com

تقاضائے فطرت ہے غصہ کا آنا
بُرا ہے مگر دل میں رنجش بڑھانا
ملے گا جو پہلے خوش اخلاق ہوکر
شرافت میں افضل ہے وہ مرد دانا

## ب

الٰہی تیری قدرتیں ہیں عجیب
تو کر معرفت اپنی مجھ کو نصیب
ہے فرمان تیرا ہی لَاتَقْنَطُوْ
کہ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ فَتْحٌ قَرِیْب

ہے اللہ اکبر جو امیؐ لقب
وہ ایجادِ کونین کا ہے سبب
ہے شانِ نزول اشرف الانبیاءؑ
رسولوںؑ میں ہے اک وہی فضلِ رب



Marfat.com

کٹ حجتی جو کرتا ہے جاہل ہے بے ادب
کینہ ہمیشہ دل میں وہ رکھتا ہے بے سبب
ہے سامنے جو آئینہ پیچھے کچھ اور ہے
موہنہ دیکھی جھوٹی باتوں میں ہے چال پر غضب

# پ

نرنکار ایشور نرنجن سروپ
محمدؐ ہے سرنام جوتی سروپ
بھجو رام کو اب مَرا والمیک
اَحد برہم اوتار ہے برہم روپ

نرنکار ایشور اَوَش برہم روپ
ہے اللہ اکبر نرنجن سروپ
برہم روپ اوتار احمدؐ رسولؐ
ہوا جو عرب دیس جوتی سروپ



Marfat.com

نرنکا ایشور احد برہم روپ
نبیوںؑ میں اوتار جوتی سروپ
اَوش پھول و پھل میں ہے سندر مہک
وہی پریم جیون ہے سورج میں دھوپ

نرنکار ایشور ہے جو برہم روپ
وہ نورِ محمدؐ ہے جوتی سروپ
سرشٹی رچومٹ گیو اندھکار
سگند آیو پھولن مان سورج مان دھوپ

## ت

اللہُ یا محمدؐ مُرسل بنورِ وحدت
حقا توئی بہ رفعت مظہر بحُسنِ عظمت
اِنی اَنا اِلٰہ اللہُ نحنُ اِلّا
عبد و رسولؐ برحق ہادی بشانِ رحمت



Marfat.com

اطاعت بہ جہل و خودی خوب نیست
کہ تقویٰ بلا عجز مرغوب نیست
بہ تعظیم و تکریم حسنِ ادب
محبت بہ کم ظرف منسوب نیست

زہد و تقویٰ بہ حرف گفتن نیست
در اقامت ادب نشینِ نیست
بے ادب را بہ جہل و نادانی
ترکِ تعظیم جز بہ مُردن نیست

ہے اللہ والوں میں اصلی شرافت
نبیوںؑ ولیوںؒ نے دیدی شہادت
جسے چن لیا حق نے بندوں میں اپنے
اُسے نور ایماں کی بخشی خلافت



Marfat.com

اقامت بہ تعظیم و تکریم ذات
قیام ادب ہے اقیموا الصلوٰۃ
مؤدب رہو نور سے مت پھرو
اسی پر ہے قائم مدارِ نجات

عدم کی خودی مہلتِ خواب غفلت
بقا در فنا ہے نبیؐ کی بدولت
نہیں موت جس میں وہی زندگی ہے
کہ قبل اَنْ تموتو اجل ہے بہ حکمت

ہے اخفٰی خفی نورِ ذاتِ حقیقت
بسرِّ خدا عظمتِ فضل و رحمت
وہی ذاتِ حق در لباسِ شریعت
پہن کر ہوئی مظہر شانِ قدرت



Marfat.com

نمازِ عاشقان ترکِ وجودست
بذکر و فکر حق محوِ سُجودست
حضوریؐ درگہِ نجمؒ السلامیؒ
ریاضِؒ مصطفائیؐ بالشہودست

وجود فنا در عدم ظرف لاست
الٰہ بہ اِلاَّ وجود بقا است
بہ تعلیم و تنظیم و تکمیل دیں
رسولؐ خدا مظہر کبریا است

فنا و بقا در خودی حرف لاست
الٰہ بہ اِلاَّ حبیبؐ خدا است
مجو نقص در پاک بازان حق
خطائے بزرگان گرفتن خطا است



Marfat.com

شریعت به تنظیم اہل وفا است
طریقت به عرفان رب العلا است
نه دانی اگر راز حق الیقیں
خطائے بزرگاں گرفتن خطا است

علوم فنا در خودی ابتدا است
حقیقت به نور الہدیٰ انتہا است
اگر نیک بختی مکن اعتراض
خطائے بزرگاں گرفتن خطا است

دل و جاں به روح رواں با خدا است
محبت به خیرالورا مدعا است
مکُن در حضوری چنین و چناں
خطائے بزرگاں گرفتن خطا است



Marfat.com

ہے مظہر جمال و جلال ربوبیت
عالم میں جلوہ گر ہے خدا کی خصوصیت
آپ ہی نبیؐ ہوئے کہیں پیر و ولی بنے
لاکھوں طرح سے آئے بشانِ عبودیت

ہوا اس لئے صوم رمضان عنایت
معیت خدا کی ہو حاصل شفاعت
صداقت ہے واللہ مقصودِ ربی
رسالت ہے وحدت کی زندہ ہدایت

خدائے برتر کا حکم مانو کرو نبیؐ سے پریت
پاپی پُنی کو پہچانو سیکھو گیانی ریت
کرب و بلا میں جیو دے دینو جانِ علیؓ حسنینؓ
ست مت یوگی دھرم کے مولے برہم نمو رنجیت



Marfat.com

نہ نقلی شرافت نہ اصلی شرافت
جسے دیکھو رکھتا ہے رسمی شرافت
سمجھتے نہیں جو ہے کیا دین و ایماں
زر و مال دنیا ہے ان کی شرافت

دنیا میں محض پیسوں کی ہر سمت ہے شہرت
ہے بغض و عداوت بھی اِسی میں ہے حجت
بے زر ہے اگر عشق تو وہ مکر و دغا ہے
الفت بھی بلا پیسوں کے ہے قابل نفرت

بخیلوں کو ہوتی ہے زَر کی محبت
بھلوں سے نہ رغبت بروں سے نہ نفرت
غرض ہے اُنھیں چار پیسوں کی ہر دم
بَلا سے ہو دنیا میں خواری و ذِلّت



Marfat.com

خدا جس کو دے فضل سے کوئی نعمت
نہ اترائے ہرگز وہ پاکر یہ دولت
کرے شکر ہر دم بصد خاک ساری
کہ خالق اُسے بخش دے اور عزت

## ج

اوم جاپ سے سب کچھ پایوب میم اور تاج
آدمؑ کا پر گیان نہ پایو سیس نوا تے آئی لاج
پاپی مورکھ بڑا ابھاگی نرکھ کُنڈ کے بیچ
برہم روپ کا بیری بن کے کھو یو سارا راج

## د

اللّٰہُ لااِلٰہ اِلّا ظہور احمدؐ
نَحْنُ اَنَا بہ اِنِّیْ اَکْمَلْتُ یَا مُحَمَّدؐ
والنجمؔ قل ہُواللّٰہ حقا ریاضِؔ احمدؐ
ذات و صفات ربی اَتْمَمْتُ و یا محمدؐ



Marfat.com

چوں اقامت بہ اسم اعظم شد
در حضوری قیام عالم شد
چوں اقیمو الصلواۃ حق فرمود
اُسجدو از خدائے آدمؑ شد

کہہ دیا ہے صاف جس نے قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ
فی الحقیقت ہے وہی معبود اَللّٰهُ الصَّمَدُ
لَمْ يَلِدْ کے بعد اُس نے خود وَلَمْ يُوْلَدْ کہا
پھر وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ فرما دیا كُفُوًا اَحَدٌ

حمد رب دو جہاں میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ
ہے ثبوت حق تعالےٰ صاف اَللّٰهُ الصَّمَدُ
لَمْ يَلِدْ جس کی وَلَمْ يُوْلَدْ ہے شان احدیت
ہے وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ اُس کی ثنا كُفُوًا اَحَدٌ



Marfat.com

شوق سے جس نے پڑھا ہے قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدْ
صدق دل سے پھر کیا اقرار اَللّٰہُ الصَّمَدْ
لَمْ یَلِدْ بے شک وَلَمْ یُوْلَدْ اُسے بخشائے گا
ہے وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ فرمان حق کُفُواً اَحَدْ

با درِ باب السلام قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدْ
داخل خلد بریں ہو پڑھ کے اَللّٰہُ الصَّمَدْ
لَمْ یَلِدْ اُس میں وَلَمْ یُوْلَدْ ہے رحمت کا قفل
ہے کلید اُس کی وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُواً اَحَدْ

اسم اعظم ہے مقرر قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدْ
حق کا ملتا ہے پتہ با وصف اَللّٰہُ الصَّمَدْ
لَمْ یَلِدْ بھی ہے وَلَمْ یُوْلَدْ وہی ذات خدا
ہے ثنا اُس کی وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُواً اَحَدْ



Marfat.com

چھپ کے فرمایا ہے جس نے قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ
پردۂ توحید میں ہے وہ ہی اَللّٰهُ الصَّمَدُ
لاشریک ازلَمْ یَلِدْ حقا وَلَمْ یُوْلَدْ بدان
خالق اکبر وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

شان رب العالمین ہے قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ
رحمۃ اللعالمینؐ ہے وصف اَللّٰهُ الصَّمَدُ
لَمْ یَلِدْ شان مقدس میں وَلَمْ یُوْلَدْ بھی ہے
جو وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ بے مثل ہے كُفُوًا اَحَدٌ

مظہر ذات و صفت ہے قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ
ہادیِ برحق وہی مرسل ہے اَللّٰهُ الصَّمَدُ
لَمْ یَلِدْ سے جب وَلَمْ یُوْلَدْ کا عقدہ کھل گیا
ہو گیا ظاہر وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ



Marfat.com

اولین و آخرین ہے قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ
وصفِ ختم المرسلینؐ ہے صاف اَللّٰہُ الصَّمَدُ
لَمْ یَلِدْ ہے احدیت میں خود وَلَمْ یُوْلَدْ وہی
ظاہر و باطن وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُواً اَحَدٌ

ہے نبوت ختم جس پر قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ
بے نظیر و باشرف مرسل ہے اَللّٰہُ الصَّمَدُ
لَمْ یَلِدْ شان وَلَمْ یُوْلَدْ ہے وہ امیؐ لقب
حامی امت وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُواً اَحَدٌ

ذاتِ رب ہے قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ
اسم اعظم پاک اَللّٰہُ الصَّمَدُ
لَمْ یَلِدْ کہہ کر وَلَمْ یُوْلَدْ ریاضؔ
پڑھ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُواً اَحَدٌ



Marfat.com

از حبیبؐ کبریا ہے قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدُ
ہے شریعت میں حقیقت اُس کی اَللّٰہُ الصَّمَدُ
لَمْ یَلِدْ ہے بالیقیں یکتا وَلَمْ یُوْلَدْ وہی
حق نمائی میں وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُواً اَحَدُ

مالک کون و مکاں ہے قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدُ
خالق اکبر ہے وہ لاریب اَللّٰہُ الصَّمَدُ
بے نشاں ہے لَمْ یَلِدْ جس کا وَلَمْ یُوْلَدْ نشاں
اشرفِ انساں وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُواً اَحَدُ

مصدر الحمد میں ہے قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدُ
ہے الف اور لام میں وہ ذات اَللّٰہُ الصَّمَدُ
لَمْ یَلِدْ کون و مکاں میں ہے وَلَمْ یُوْلَدْ مکیں
جوہر ایمان وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُواً اَحَدُ



Marfat.com

ہے نبیؐ مرسل ہمارا قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ
دونوں عالم معجزہ ہے اس کا اَللّٰہُ الصَّمَدُ
لَمْ یَلِدْ بھی ہے وَلَمْ یُوْلَدْ وہی معجزنما
رحمت عالم وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُواً اَحَدٌ

بالیقیں فرمان حق ہے قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ
حامد و محمود ہے محبوبؐ اَللّٰہُ الصَّمَدُ
لَمْ یَلِدْ کا ظرف ہے اُس کا وَلَمْ یُوْلَدْ کی شان
کن فکاں ہو کر وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُواً اَحَدٌ

لامکاں میں تھا جو عاشق قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ
ہو گیا طالب سے وہ مطلوبؐ اَللّٰہُ الصَّمَدُ
لَمْ یَلِدْ نے پھر وَلَمْ یُوْلَدْ سے یوں مل کر کہا
بے زباں ہو کر وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُواً اَحَدٌ



Marfat.com

آفتابِ لم یزل ہے قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدُ
اُس کا ذرہ ہے چمکتا دل میں اَللّٰہُ الصَّمَدُ
لَمْ یَلِدْ ہو کر وَلَمْ یُوْلَدْ سے نکلی جب کرن
کُھل گئیں آنکھیں وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُواً اَحَدُ

دونوں عالم ہیں معطر قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدُ
گونجتی ہے جس کی خوشبو ہے وہ اَللّٰہُ الصَّمَدُ
ہے ریاضِ لَمْ یَلِدْ میں جو وَلَمْ یُوْلَدْ کی بو
ہے وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ احمدؐ وہ گل کُفُواً اَحَدُ

گفت ہاتف قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدُ
وحدہٗ لاریب اَللّٰہُ الصَّمَدُ
لَمْ یَلِدْ با خود وَلَمْ یُوْلَدْ توئی
در وَ لَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُواً اَحَدُ



Marfat.com

مولے تھا جب اولے تھا اب بندہ ہے دلبند
ہر دم حق کی بندگی میں رہتا ہے پابند
جھوٹی بندش جس نے باندھی اس کا ہے منہ بند
سچے دل کے بندگی سے مولے ہے خورسند

چہ گویم در رہِ اسرار احمدؐ
کہ پیدا نشد نہ ہرگز جز محمدؐ
زِ نورش بین ریاضؒ اللہ اکبر
جمالِ شاہ نجم الدینؒ احمدؐ

عشق اول در دل معشوق پیدا می شود
چون بشان عبدہٗ عاشق ہویدا می شود
لا اِلٰہ شد بہ اِلاَّ رحمتہ اللعالمینؐ
با خدا میم احد بر حسن شیدا می شود



Marfat.com

عشق اول در دلِ معشوق پیدا می شود
گر نہ سوزد شمع کے پروانہ شیدا می شود
حسن و خوشبو روشنی شد معنی میم احد
باشعور نور جاں احمد ہویدا می شود

سوزِ دلِ پروانہ مگس را نہ دہند
احسان و وفا اہل ہوسِ را نہ دہند
پُر نور دَر حسنِ خداوند دو عالم
ایں دولتِ سرمد ہمہ کس را نہ دہند

## ر

یا رب وہ زباں دے کہ کروں حمد و ثنا شکر
جس طرح کیا کرتے ہیں خاصان خدا شکر
عاجز ہوں گنہِ گار زباں ہے میری قاصر
اللہ کے اِحسانوں کا کیونکر ہو ادا شکر



Marfat.com

ھمہ اوست ہے ابتدا کی خبر
بذاتِ خدا بے ھمہ کی خبر
شریعت میں از اوست ہے انتہا
کہ ہے بے ھمہ با ھمہ کی خبر

گُمراہ اس لئے ہوا شیطانِ بے شعور
سَجدہ کیا نہ نور کو اللہ کے حضور
آدمؑ کو ایک پتلۂ خاکی کہا کیا
ناقص تھی عقل اور نظر کا یہی قصور

پہلا پچھلا اکثر بوجھو اُعم جاپ پرچار
بم شبد میں مَرا پہیلی برہم روپ اوتار
بھول بھلیاں ہے یہ دنیا مور کہہ نہ پاوے گیل
لال بجھکر مکتی پاوے الا اللہ کے دوار



Marfat.com

آ دانت کا کھوج اوش ہے گیانی جیون یگ سنسار
اُعم جاپ کی سِکشا بوجھو بم شبد کرتار
سوجھ بوجھ کی بڑی پہیلی رام نام کے بیچ
مَرا مَرا ہے پورن من میں برہم یوگ پرچار

ادب کا مخالف ہے ایماں کا منکر
نبیؐ و ولیؒ نور قرآں کا منکر
منافق ہے ابلیس بدبخت شیطاں
خلافت کا دشمن ہے رحمٰن کا منکر

مخالف اقامت کا ہے بے خبر
ادب کا ہے منکر بڑا بے ہنر
جو تنظیم و طاعت سے واقف نہیں
وہ گستاخ و ناداں ہے جاہل بشر



Marfat.com

لا سے پیدا کفر ہے قہر و غضب خوف و خطر
ہے عدم کے عین دل میں عظمتِ خیر البشرؐ
خود سری کا تخم ہے یہ نفس امارہ ریاضؒ
اس لیے دوزخ ہوئی شیطاں کے شر کا مُستقر

شاہا ز کرم بر منِ درویش نگر
بر حال من و خستہ و دل ریش نگر
ہر چند نیم لائق بخشائش تو
بر من منگر بر کرم خویش نگر

خانقاہِ اولیاء تکیہ فقیر ذی وقار
شاہِ نجمؒ الدین احمدؒ سیدِ عالی تبار
شہر سے باہر فتحپور آستانۂ عالیہ
مخزنِ لطف و کرم ہیں رحمتِ پروردگار



Marfat.com

اطاعت سے ملتی ہے توفیق خیر
مسلمان نہیں ہوتا طاعت بغیر
جو باغی ہے اپنے نبیؐ سے ریاضؒ
کریگا منافق جہنم کی سیر

ظاہر کیا اللہ نے اللہ کو لاکر
بھیجا شہِ ابرار کو محبوبؐ بناکر
مرسل ہوئے اُمیؐ ہوئے سردارِ دوعالم
اللہ کو ثابت کیا ہر طرح سے آکر

خدا اپنے بندوں میں آیا ہے چھپ کر
شریعت بتائی حقیقت کو لا کر
ہوا پھر وہ سردار سارے جہاں کا
بنا رحمتِ خلق سب کو دکھا کر



Marfat.com

غیر کو اپنا متر بناویں متر کو جانیں غیر
بدھی کیسن نشٹ بھئی جب مات پتا سے بیر
پاپی بن کے مکتی چاہیں لاج نہ گیانی سوجھ
بھوت پریت کی پوجا کر کے بنیں نرکھ میں ڈھیر

تمنا غیر کی کرنا سول سرجن کے حکمت پر
نہیں شیوا غلاموں کا کہ شرم آتی ہے جرأت پر
شفا دینا نہ دینا آپؐ کی سرکار مرضی ہے
کہ قسمت کا ہمارے فیصلہ ہے خاص رحمت پر

ہادی وہی رسولؐ وہی یار و غمگسار
یاور ہے بیکسوں کا زہے لطفِ کردگار
اُس کو ہری بھی کہتے ہیں پرم آتما ہے وہ
ہری کا پتہ ہے اُوم سے امیؐ بصد وقار



Marfat.com

نہ پردہ کسی سے نہ ظاہر کسی پر
رسولوںؑ میں آیا وہ بندوں سے مل کر
شریعت کا اک آئینہ ساتھ لایا
ہوا جلوہ گر جس میں قرآن سنا کر

کسی کا نہیں ہے ذرا بھی قصور
سب اپنی برائی ہے اپنا شعور
خودی میں ہے مغرور شیطاں گھسا
کہ دنیا کی لالچ ہے ایماں سے دور

سیکھا نہ جس نے کلمہ پڑھ کر علوم ظاہر
غفلت میں ہوگا کیونکر اسلام سے وہ ماہر
ایماں و دیں کو فرضی جانے گا وہ ہمیشہ
جب تک کہ وسوسوں سے ہوگا نہ نفس طاہر



Marfat.com

قال دنیا حال عقبیٰ امتیاز خیر و شر
حق و باطل ابتدا ہے نور و ظلمت کی خبر
آخرت کی نعمتیں اللہ والوں کے لئے
جنت الفردوس ہے عِلّیینُ جائے مستقر

جو دنیا میں کرتا رہے گا قصور
پریشانیوں میں پڑے گا ضرور
جو ماں باپ کا حق سمجھتا نہیں
نہیں دین و ایماں کا اُس کو شعور

لونڈی ہے مصطفےٰؐ کی جو معصوم رشکِ حور
مانند جانور کے تو رکھتا ہے بے شعور
شرم و حیا نہیں تجھے اپنے رسولؐ سے
قہرِ خدا نہ آئے کہیں بن کے کوہ طور



Marfat.com

خدا نے صاف قرآں میں بتا کر
کیا آگاہ سب کو حق جتا کر
مسلمانوں! نہ بن جانا یزیدی
نبیؐ کے بال بچوں کو ستا کر

کیا جس نے ظلم و ستم اختیار
خدا کے غضب کا کرے انتظار
ڈرو حق تعالےٰ سے توبہ کرو
ہے اللہ برتر بڑا بُردبار

ہو اگر خطرہ کسی کے آبرو ایمان پر
جان کی بازی لگا کر کھیل جائے جان پر
کیوں ڈرے غیروں کی تلواروں سے حق کے روبرو
رب العزت کی مدد ہے بندۂ سبحان پر



Marfat.com

جو بیٹا ہے ماں باپ سے بے خبر
بڑا ناخلف ہے وہ ظالم پسر
بزرگوں کی خدمت بھی کرتا نہیں
مقدر میں ہے اُس کے نار سقر

دنیا کی ساری دولت مال و زر جواہر
ہے عورتوں کا حصہ بیوی ہو یا کہ خواہر
مَردوں نے جو کمایا اللہ کی رضا میں
کچھ بھی نہیں ہے اُس کا جز ذات پاک و طاہر

دینِ حق کے ساتھ دی اللہ نے عقل و ہنر
ایمان کی دولت ملی سادات میں آیا نظر
تھا مگر کم ظرف و بے دیں اپنے بدبختی سے خود
ہو گیا ملعون ناقص رہ گیا وہ بے ہنر



Marfat.com

نان نفقہ فرض اوّل جان کر
سیکھ لو امر و نہی حق مان کر
حُسن طاعت ہے ادب عجز و حیا
نور و ظلمت دیکھ لو پہچان کر

حق تعالیٰ کی ہیں بے حد نعمتیں انسان پر
کفر و ناشکری کا لیکن بھوت ہے نادان پر
جاہلوں کو مکر و حیلہ دھاندلی کیا خوب ہے
فعل بد تو خود کریں لعنت کریں شیطان پر

جس چیز کو جہاں سے اُٹھاؤ تو جان کر
رکھو اُسی جگہ پہ سدا کہنا مان کر
ہرگز نہ چھوڑو کام ادھورا بلاوجہ
ورنہ بلائیں خوب ستائیں گی آن کر



Marfat.com

جو کرتا ہے اَوروں کی تحقیر ہنس کر
پکارا وہ جاتا ہے ابلیس کہہ کر
لگی آگ جس دل میں حرص و حسد کی
وہ جلتا رہے گا جہنم میں پھنس کر

نیتوں کی خامیوں کو مکر شیطاں جان کر
مت کرو رسوا خودی کو اس جہاں میں آن کر
اِمتیاز خیر و شر میں ہے حصولِ مدعا
ظاہر و باطن کرو طاہر خدا کو مان کر

ملو جب کسی سے تو مسرور ہو کر
خدا کی محبت میں مخمور ہو کر
رہو باحیا بے غرض مل کے سب سے
ریاکاری و کِبر سے دور ہو کر



Marfat.com

نیت میں گر خلوص ہے مکر و دغا سے دور
عجز و حیا و خُلق میں کامل ہے وہ ضرور
حرص وخودی حسد سے جو دل پاک وصاف ہے
ایمان و دینِ حق میں یقینی ہے باشعور

بدبخت و نامراد منافق ہے بالضرور
اظہارِ حق پرستی میں کرتا ہے جو قصور
دشمن ہے وہ خدا کا خدا کے رسولؐ کا
مکار و بے تمیز ہے مغرور حق سے دور

بدبخت و نامراد ہے گمراہ جو بشر
ہمزاد کا وہ بچہ ہے ابلیس کا پسر
شیطان کی نسل میں ہے خباثت بھری ہوئی
صحبت بروں کی اس لئے ہوتی ہے پُر خطر



Marfat.com

اہل دنیا ہیں بظاہر اہل شر
نفس کی ناپاکیوں سے بے خبر
زر زمین و زر پرستی کے سبب
حرص و لالچ ہے دلوں میں پر خطر

ہیں علمائے حق باادب باوقار
بزرگان دین میں ہے اُن کا شمار
جو مغرور و حاسد ہوئے خودنما
وہ ناداں ہیں پڑھ لکھ کے بالکل گنوار

جو اللہ والوں سے رکھتا ہے بیر
کرے گا وہ کافر جہنم کی سیر
یہ پیر و پیمبرؐ نبیؐ و ولی
بلاشبہ ہیں سب دُرِ حسن خیر



Marfat.com

جو سرکش ہے باغی اطاعت کا منکر
وہ ظالم ہے بدخو شرافت کا منکر
رہا جیل میں قید عبرت کے خاطر
کہ ہے نفس ناداں ہدایت کا منکر

کینہ ور حاسد ہے بغضی جاہلوں میں پرخطر
خوئے بد ابلیس کی ہے شعلۂ نار سقر
عہد شکنی مکر و حیلہ بے حیائی خود سری
بے وفائی خود فریبی سے ہے شیطاں بے ہنر

خلافت کا انکار ہے کفر ظاہر
نہیں دین و ایماں سے ابلیس ماہر
نبیؐ کی غلامی نہ جب تک ملے گی
نجاست سے ہوگا نہ دل پاک و طاہر



Marfat.com

برہم روپ اوتار کہایو داتا سُرجن ہار
نام محمدؐ آن پکاریو گپت شبد کرتار
جیو جناور سیس نواوین بولین بَن کے روکھ
پاپ کی نیّا کھیون آیو کلجگ مان اوتار

## س

نور جانم چراغ باشد و بس
مصطفائیؐ سراغ باشد و بس
وحی قرآن بہ فضل ربانی
بر رسولاں بلاغ باشد و بس

اوم شبد مان چوبس ۲۴ اَکچھر بم شبد مان بیس ۲۰
گپت شبد مان بارہ ۱۲ اَکچھر برہم گیان سب تیس ۳۰
دوسر بارہ ۱۲ کھوج بتاوے جاپ کے ایشور ایک
والمیک جب مَرا پکارو اَوَش نوایو سیس



Marfat.com

## س

لا ہے برقعہ اِلٰہ برقع پوش
ظرف اِلاَّ ہے نفس بادۂ نوش
مئے وحدت کے پیتے ہی واللہ
محرمِ رازِ حق ہوا خاموش

## ع

رسولؐ و نبیؐ و ولیؒ و شفیعؐ
بذاتِ احد شانِ قدرت وسیع
ز اول خود آخر ظہور آمدہ
ہمہ بے ہمہ شد خدائے رفیع

برغبت خدا کی طرف کر رجوع
اٹھ اب شوق سے کر سجود و رکوع
وضو بھی ہو خونِ جگر سے ریاضؒ
نمازِ فنا پڑھ بصدق و خشوع



Marfat.com

## ک

پار کراوے تینوں لُوک
مُکتی جاپ برہم اشلوک
ایشور بھگتی ست مت یوگ
کُنڈ نرکھہ سے دینو روک

## گ

رشی و منی اور دنیا کے لوگ
بہت کھوج پر دے دیئے پا کے جوگ
سمجھتے ہی بم جاپ کرنے لگے
مَرا شبد ہے رام کا برہم یوگ

گیانی تھا والمیک لیا اُس نے جب سے جوگ
جپنے لگا مَرا ہی مَرا شبد برہم یوگ
ناداں نہ تھا وہ مورکھ نہ تھا بے خبر نہ تھا
عاقل تھا ہوش مند نہ تھا اُس میں کوئی روگ



Marfat.com

بڑھا جو سمجھ میں ہے انساں بزرگ
نہ وہ جس کی ہو عمر مانند گرگ
تونگر ہے وہ جس کا ہے دل غنی
نہ مال و متاع اور اشیائے سُرگ

## ل

ازل حسنِ واللہ ہے محمدؐ
اجل شعور ہے فنا وجودِ
خدا رسولِؐ اِلَّا اللہ ہُو
عمل راہ ایک بس ہے میں جہاں

ھمہ اوست ہے ذاتِ حق بیمثال
شریعت میں از اوست ہے باکمال
نفی کا جو عقدہ تھا یوں حل ہوا
کہ احمدؐ میں ہے میم رازِ وصال



Marfat.com

وہ موے ہے تو اے جمالِ خلیلؑ
بہ نعم النصیر اور نعم الوکیل
کیا حق نے تجھ کو عدیم المثال
ہوا مایۂ ناز ربّ جلیل

جمال ذاتِ جلالی بہ حسنِ ربّ جلیل
کمالِ حسن جمالی شُدہ ظہورِ خلیل
زِ وصفِ احمدِؐ مرسل کلام ربانی
دلیل را بہ دلائل نمود شکل جمیل

بشانِ احد ہے جو عزَّ وَجل
خدائی کا مظہر ہے وہ بے بدل
ہے ارواحِ کُل وہ حبیبؐ خدا
کہ جانوں کی اک جان ہے ختم رسلؐ



Marfat.com

نفی لااِلٰہ بہ اصل الاصول
ہُو اللّٰہ اِلَّا محمدؐ رسولؐ
خودی ہیچ در ہیچ معدُوم شد
کہ حق الیقیں نور جانم حصول

جلال و جلیل و جمال و جمیل
کمالِ وصال است حُبِ خلیلؑ
حضورست والنجمؒ حق الیقین
ریاضؒ النبیؐ رحمتِ بے دلیل

پیدا نہ شد مثال تو اے صاحبِ کمال
در عالمِ مثال شدی چون تو بیمثال
از عرش تا بہ فرش جمالِ تو یا نبیؐ
معمور شد ز حسنِ خداوند ذوالجلال



Marfat.com

جو مرشد ہے دل میں نمائش کے قابل
وہی ایک ہے بس ستائش کے قابل
بنالیں ہمیں آپ جیسی خوشی ہو
کہ یہ دل نہیں آزمائش کے قابل

ستارہ جو چمکا تھا روز ازل
وہ تھا نور اللہ عزوجل
وہی رونق افروز ہے عرش پر
جو فرش زمیں پر تھا ختم رسلؐ

دو عالم کے سردار ختم رسلؐ
حبیبؐ خدا مظہر عزوجل
صدف میں گہر دل میں نور نبیؐ
ہیں کونین میں وہ دُرِ لم یزل



Marfat.com

میرا پیر مرشد ہے ربِّ جلیل
بنا کر اُسے حق نے اپنا خلیل
کیا خَلق کا پھر اُسے بادشاہ
وہی ہوگا محشر میں سب کا وکیل

جو محروم قسمت ہے نادان و جاہل
وہ اندھا و بہرا ہے بے دین و غافل
حقیقت کا منکر نبیوںؑ کا دشمن
بلا شک وہ ہوگا جہنم میں داخل

ابلیس نامراد سے کیا مانگتا ہے دل
غیروں کو اپنا یار عبث جانتا ہے دل
دل کی خطا نہیں یہ بغاوت ہے نفس کی
رنج و بلا میں پھنس نے سے خود بھاگتا ہے دل



Marfat.com

لا میں پھنس کر جو رہ گیا جاہل
ہے وہ اِلّا اِلٰہ سے غافل
کالعدم ہے فنا میں وہ بے دیں
حق سے جس کا پھرا ہوا ہے دل

خود کو جس نے سمجھ لیا عاقل
ہے وہ گمراہ بے ادب جاہل
بے خبر ہوگیا جو ایمان سے
کلمہ پڑھ کر بھی وہ رہا غافل

بزرگوں کی خدمت ہے حسنِ عمل
نہیں اُن کی صحبت میں کوئی خلل
منور ہے جو دل بشوقِ ادب
یقینی ہے مسرور با عزّ وجل



Marfat.com

جو اللہ والوں سے رہتے ہیں غافل
وہ ناداں ہیں دنیا میں لکھ پڑھ کے جاہل
نہیں جن میں عجز و حیا حق پرستی
خودی اُن کی ناپاک ہے کفر باطل

خودی کا پجاری پسِ آب و گِل
بخیلوں میں ہے بے حیا تنگ دل
جونہی نیتوں میں بڑھی گندگی
شیاطیں سے مغرور جاتا ہے مِل

پراگندہ روزی پراگندہ دل
کہ بے مائیگی سے ہے شرمندہ دل
محض دل کی تنگی ہے اپنی خطا
فراخی میں رہتا ہے فرخندہ دل



Marfat.com

اکڑتا ہے اے نفس کیوں جھک کے چل
خدا کی پکڑ سخت ہے در اجل
فریب و دغا مکر و حیلہ بہانہ
بحرص و خودی ہے دماغی خَلل

اپنوں سے ہے عداوت اوروں سے میل جول
کس بات کی کھٹک ہے چھپاتے ہو اپنی پول
بیگانگی بیگانوں سے غیروں سے دوستی
یہ بھی کوئی ادا ہے جو کرتے ہو دل میں خول

## م

کچھ تو سمجھ لیا ہے ترے در کو اے کریمؐ
آکر پڑا ہوا ہے جو خستہ جگر اثیم
ہے ذات بے مثال وصفت میں تو باکمال
واللہ تو رحیم ہے معبود ہے علیم



Marfat.com

اولین و آخرین کا گوہر عالی مقام
نجمؒ دینِ احمدیؐ ہے مظہرِ عبد السلامؒ
بر ریاضؒ احمدیؐ کو اپنی رحمت بخشدی
انبیاءؑ و اولیاءؒ کا تا بنے اصلی غلام

لِلّٰہِ الحمد زہے شان رسولؐ اکرم
ذات اقدس بخدا محرم اظہار اتم
لام الف شد ز الف لام ریاضِؒ احمدؐ
مظہرحسن خدا باعثِ خَلق آدمؑ

لطف و احسانِ تو اے شاہِ امم
ہر کہ را خواہد کند پُر از کرم
نیست چیزے چوں شود مانع ترا
در عطائے بخشش و فضل و کرم



Marfat.com

لا اِلٰہ ہرنی پاپن اِلّا اللہ پرم پدم
جنم بیکنٹھہ پراپت ہوئے جپئے نام محمدؐ
برہم روپ اوتار محمدؐ ایشور جوت رسولؐ
اُعم نمو پرم آتمنے ایک ہری ہر بم

بحق راز دارِ نور جانم
ریاضِ مصطفائیؐ صدر عالم
حبیبِ کبریا نجمؓ السلامی
ہُویدا شد بسرِّ اسم اعظم

بروز قیامت بود اِژدہام
اقامت بہ تکبیر با شد قیام
بہ تعظیم و تکریم پیشِ خدا
فقط بندۂ حق بود نیک نام



Marfat.com

بہ تعظیم و تکریم خیر الانام ؐ
اقیمو الصلواۃ و اقیمو السلام
مکُن ترک تعظیم حق الیقیں
شوی تا نہ رسوا بروز قیام

ضروری ہدایت بہ اعلان عام
ہوئی حق تعالیٰ کی حجت تمام
ہوا حکم ربی تو کہنا پڑا
خدا کا ہوں بندہ نبیؐ کا غلام

نیت کردم بفردا رُوزہ دارم
بتوفیقِ جنابِ کردگارم
نویتُ حقہٗ بِالصّومِ غدٍّ
فریضۃِ ماہِ رمضان المعظم



Marfat.com

بحمداللہ امیؐ خوش کلام
کہ در قرآن سراغ نیک نام
وجود ہر دو عالم چوں برآمد
ریاضؒ عبدہٗ نجمؒ السلامؒ

خوشا تقدیر سردار دو عالم
نشان بے نشان نطق زبانم
درون قلب انسان پاک و طاہر
حبیبؐ کبریا شد نور جانم

یا رب تو کریمی و رسولؐ تو کریم
صد شکر کہ ہستیم میانِ دو کریم
چوں میم احد گشت سرِ حمد مجلےٰ
واللہ توئی حامد و محمود بہ دو میم



Marfat.com

سب گناہوں سے بڑا ہے دل دکھانے کا ستم
کیونکہ دل کو آئینۂ حق نما کہتے ہیں ہم
واجب التعظیم ہو کیونکر نہ ہر انسان کا دل
خانۂ اللہ ہے کعبہ ہے یا بیتِ حرم

آستانۂ عالیہ ہے بالیقین دارالسلام
خانقاہِ اولیأ تکیہ ہے چوں بیت الحرام
شہر فتح پور میں رہتے ہیں تاج الاولیأ
شاہ نجمؒ الدین احمدؒ صاحبِ عالی مقام

وہ ہسوہ فتح پور عالی مقام
وہ قبلہ و کعبہ و دارالسلام
امام ولایت شہ نجمؒ دین
ہے تکیہ عرب پور جائے قیام



Marfat.com

بہ تکیہ فتحپور ہسوہ مقام
بدرگاہِ محبوبِ خیرالانامؐ
بفخرِ دو عالم شہِ نجمِؒ دین
فقیر و ولی رحمتِ خاص و عام

محبوبؒ ایزدی ہیں فتح پور میں مقیم
چلتی ہے خانقاہ میں جن کے سدا نسیم
جلوہ خدا کا دیکھئے اُس کے حبیبؒ کا
کیا شان ہے فقیر کی معبود ہے علیم

سیہ کارم گنہگارم چوں عصیاں بیشتر دارم
فزوں تر شد پشیمانی کہ بخشش از تو می خواہم
بحق سید السادات نجم الدینؒ احمدؐ را
کرم کن فضل کن شاہا کہ من از بسکہ ناچارم



Marfat.com

حضورؐ آپ کا ہے یہ ادنیٰ غلام
رضا جوئی سے ہے سدا اس کو کام
ترّحم کی فرمائے اک نگاہ
رہے تا دو عالم میں یہ نیک نام

اوتار جتنے آئے وہ کہتے رہے مدام
جو میم ۔ ر ۔ الف ہے اُسی کا ہے رام نام
آخر کے میم سے ملا اول کا جب پتہ
تصدیق دل سے کرنے لگے با ادب تمام

مظالم سہتے سہتے تنگ آجاتا ہے دل جس دم
مقابل بے تحاشا جوش میں آتا ہے دل اُس دم
بکھر جاتا ہے جب مظلوم ظالم کے شقاوت پر
تو مرنے مارنے پر خود ہی تل جاتا ہے دل ایک دم



Marfat.com

شیاطیں کے خاطر جو کرتا ہے کام
خودی کی نجاست میں ہے وہ حرام
خدا کی خوشی ہے بھلائی کرو
برائی سے بچ کر رہو نیک نام

دل میں کچھ رکھتے یارو موںہہ سے کچھ کہتے ہو تم
کیوں منافق بن رہے ہو کیا غضب کرتے ہو تم
مکر و حیلہ عہد شکنی بے حیائی چھوڑ دو
پاک و طاہر زندگی ناپاک کیوں کرتے ہو تم

عدالت میں انصاف پر ہیں جو حاکم
وہ ہیں باخدا نیک و باہوش عالم
دغاباز و مکار بدخو ہیں جتنے
وہ خود غرض و جھوٹے ہیں گمراہ ظالم



Marfat.com

خودی سے جو انسان کرتا ہے کام
بہ غفلت ہے وہ نفس و شیطاں کا دام
یہی خود پسندی ہے با خود سری
کہ موذی مرض ہے یہ دنیا میں عام

بڑا بے حیا بے ادب ہے وہ ظالم
ہوا جو گناہوں پر اپنے نہ نادم
فریب و دغا کرکے بدبخت ناداں
بنا وہ جہنم میں شیطاں کا خادم

## ن

اللہ کے چاہے بغیر اک ذرہ ہل سکتا نہیں
محبوبؐ کے چاہے بغیر اللہ مل سکتا نہیں
اللہ سے محبوبؐ ہے محبوبؐ بسم اللہ ہے
محبوبؐ کے پائے بغیر اللہ مل سکتا نہیں



Marfat.com

بہت سے لوگ ایسے ہیں بظاہر خوب ملتے ہیں
وہ باتیں اس طرح کرتے ہیں گویا دل سے ملتے ہیں
یقینی عہد شکنی میں خباثت ہے ریا کاری
خدا کو چھوڑ کر یارو وہ شیطانوں سے ملتے ہیں

جسے ہم خدائے جہاں دیکھتے ہیں
ہر اک جا اُسی کو عیاں دیکھتے ہیں
نہ جب تک وہ چاہے گا ہوگا نہ کچھ بھی
کہ کوشش کو ہم رائیگاں دیکھتے ہیں

گدا تیرا اگر میں اے شہِ لولاک ہو جاؤں
یقین ہے سارے عیبوں سے میں بالکل پاک ہو جاؤں
نہ دنیا کی ہوس باقی رہے دل میں نہ عقبیٰ کی
فقط زیرِ قدم تیرے میں مٹ کر خاک ہو جاؤں



Marfat.com

لااِلٰہ غیر حق ہے بالیقین
کفر و ظلمت ہے خودی میں جاگزیں
نور اِلّا ہے حبیبؐ کبریا
با خدائے لم یزل حق الیقین

چوں وحدت بکثرت عیاں شد فزوں
چنیں و چناں کرد حالت زبوں
ظُہورِ اتم گشت حق الیقین
بُرون از دُرون شد دُروں از بُروں

پیر مرشد کی محض ہم تو سلامی جانیں
اپنے مولیٰ کی فقط ایک غلامی جانیں
وہ جو کہلاتے ہیں کہ دیتا ہے خادم اُن کا
قافیہ جانیں نہ ہم طرزِ کلامی جانیں



Marfat.com

جو سخن فہم ہوں عالم ہوں نظر رکھتے ہوں
دل میں بھی دردِ محبت کا اثر رکھتے ہوں
غور سے آ کے سُنیں اپنے پیمبرؐ کی ثنا
عشقِ احمدؐ میں اگر سوزِ جگر رکھتے ہوں

صلوٰۃ وافر دُرود پیہم بحق خیرالانامؐ برخوان
سلام ربی و حمد باری بشاہِؐ عالیمقام برخوان
رحیم و ارحم کریم و اکرم رسول امیؐ حبیبؐ اعظم
بروح صلِّ علیٰ محمدؐ ریاضِؒ نجمؒ السلامؒ برخوان

مسلمان اُس کو کہتے ہیں جو ہے اللہ کا جویاں
سدا خشنودیِ حق میں رسولؐ اللہ کا جویاں
بلا حُجت بِلا شک مان لے احکام قرآنی
نہ زر کی حرص ہو دل میں نہ غیر اللہ کا جویاں



Marfat.com

نبیوںؑ کے دشمن ولیوںؒ کے دشمن
ہیں صدیقؓ و فاروقؓ و عثمانؓ کے دشمن
یہی قاتلانِ حسینؓ و حسنؓ ہیں
ہوئے جو علیؓ اور قرآں کے دشمن

جو اہل نظر اور ذی ہوش ہیں
زبان بستہ ہو کر وہ خاموش ہیں
پتہ جن کو اللہ کا مل گیا
خودی سے وہ بالکل فراموش ہیں

ہیں اَسرارِ حق جن پہ سارے عیاں
وہ دانا ہیں کرتے نہیں کچھ بیاں
زبانِ خدا حق سے اُن کو ملی
وہ گویا ہیں ایسے کہ ہیں بے زباں



Marfat.com

کلجگ پاپ سمے پہچانو بھول بسر مت جاؤ گیان
دھرم کرم کی شکچھا مانو بھلو کرے بھگوان
ریاضؒ بسو ہے یا ہی من میں نجمؒ ولی کے دوار
جیون مکتی گیل چلو سب ایشور برہم استھان

صلوٰۃ وافر بروحِ اقدس جناب خیر الانامؐ برخوان
درود از دل وحمد بے حد بشاہِؐ عالی مقام برخوان
رحیم وارحم کریم واکرم رسولؐ امیؐ حبیبؐ اعظم
درود پیہم صلوٰۃ ربی بحق نجمؒ السلامؒ برخوان

ڈھونڈ پھرے سب لکھہ چوراسی برہم گیان کُل ویدن میں
آدانت کا جاپ بتایو چُن چُن اکچھر یوگن میں
چاروں اُور مَرا پکارن جبھون گیان نہ کوئی پاوا
رام نام کی کتھا بکھانن برہم روپ اوتارن میں



Marfat.com

چو وحدت بکثرت عیاں شد فزوں
چنیں و چناں کرد حالت زبوں
ظہورِؐ اتم گشت حق الیقیں
بُرونِ از دُرون شد دروں از بُروں

برہم روپ اوتار گوسائیں
ایشور جوت بنا پرچھائیں
وہی اکیلا سب سے نیارا
جانو اُسی کو داتا سائیں

مَرا نام ہے رام کا بالیقیں
کہ اول بالآخر ہے وہ مہ جبیںؐ
نہ جانا کسی نے الف میم کو
کہ اللہ اکبر ہے حق الیقیں



Marfat.com

لا اِلٰہ اور اِلاَّ تک مُفر بالکل نہیں
مل گیا اللہ جب خوف و خطر بالکل نہیں
ایک ہی معبودِ مطلق ہے دو عالم میں ریاضؒ
تو ہی تو موجود ہے اپنی خبر بالکل نہیں

قیامِ ادب را اقامت بداں
مکُن در حضوری چنیں و چناں
بہ تکفیر و تکذیبِ حکمِ خدا
شود نا مرادی بہ غفلت عیاں

بہ تعظیم و تکریم اُم البیاںؐ
قیام ادب را اقامت بداں
اقیمو الصلوٰۃ است فرمان حق
مکُن در حضوریؐ چنیں و چناں



Marfat.com

پیامِ حق است دین و ایماں بہ عجز و طاعت شعور انساں
زہے مقدر کہ خوش نصیبم بہ امر ربی صحیح مسلماں
بخود پرستی مکُن جہالت کہ ترکِ تعظیم کفر گردد
کسے نہ آرد یقین قرآں بروز محشر شود پریشاں

جویاں ہوں میں خدا کا زِ مولائے نجم دینؒ
مرسلؐ ہے جو نبیوںؑ میں امیؐ ہے بالیقین
رحمان ہے نام اُس کا رحیم و کریم ہے
غفار ہے غفور ہے مالک ہے یومِ دین

جو معبود ہے ذاتِ حق الیقیں
عدم کے نفی میں تھا خلوت گزیں
کیا لا اِلٰہ کو آخر فنا
کہ ہے آخریں مظہر اولیں



Marfat.com

ہے فنا اپنی بقا اس عالمِ ناسوت میں
لا کا باطن ہے اِلٰہ اشرفِ ملکوت میں
امتیازِ خیر و شر ہے لا و اِلّا کی ضیا
جو بقا بالذات ہو کر مل گیا جبروت میں

رازِ اِلّا اللہ میں اِلّا محمدؐ بالیقیں
وحدۃ المقصود ہے واللہ ختم المرسلیںؐ
لاشریک ولم یزل بالذات و اوصافِ خدا
مظہر حق الیقیں ہے اولین و آخریں

زِ نادان بر آید چنین و چنان
پسِ فہم و ادراکِ روحِ روان
دُرِ لا و اِلّا ببین مصطفٰےؐ
ہُو اللہ ربی خدائے جہان



Marfat.com

اوصاف جس قدر تھے خدائے غفور میں
سارے کا سارا بھر دیا حق نے حضورؐ میں
ظاہر میں ماہتاب ہیں باطن میں آفتاب
دونوں چمک رہے ہیں ہمارے حضورؐ میں

ہے ثنائے احدیت الحمد رب العالمین
وصف ختم المرسلینؐ ہے رحمتہ اللعالمینؐ
ہے وہی توحید میں امیؐ لقب نورِ خدا
احمدِؐ مرسل محمدؐ ہے شفیع المذنبینؐ

اللہ کے محبوبؐ کا لاریب ہے نام و نشاں
چھپ کے ظاہر ہوگیا جو مالکِ کون و مکاں
پھر کیا قرآن میں تصدیق و ثنائے مصطفٰےؐ
قدرت رحمان دکھا کر خود ہوا اس میں نہاں



Marfat.com

اول و آخر احد کی شان میں
ہے محمدؐ مصطفٰےؐ پہچان میں
سید عالم وہی لاریب اللہ الصمد
ہے نبیؐ مرسل و امیؐ لقب قرآن میں

ر سے رحمٰن و رحیم و رحمتہ اللعالمینؐ
ی سے یاد حق میں ہے یٰسین قرآن دلنشین
پھر الف اللہ کا دل میں ہوا جب تہ نشین
ض سے ضامن ہے بخشش کا شفیع المذنبینؐ

وہ دل جس میں الفت خدا کی نہیں
یقین ہے کہ اس میں وفا بھی نہیں
محبت ہے گر کچھ تو مطلب کی ہے
کہ حرص و حسد سے وہ خالی نہیں



Marfat.com

حیران ہوں کس طرح سے میں تیری ثنا کروں
جان و جگر کو کس طرح تجھ پر فدا کروں
ناقص ہوں پُر خطا ہوں گنہگار اے کریمؐ
عاجز ہوں کس زبان سے میں شکرِ خدا کروں

اُمُ شبد مان چوبس اکچھر آدِ انت سنتان
برہم شبد کے بیچ دکھایو ایشور روپی انتر دھیان
لا اِلہ اِلّا اللہ ہے گیان شبد مان گُپت سمان
محمدؐ رسولؐ اللہ نشچے برہم شبد پرُمان

سانچے مالک کو چھنوایو برہم جوت کو ہردے مان
بم شبد کا جاپ بتایو آدانت کا گیان
جگت بنایو روپ دکھایو ہری ہری شکچھا دیون ہار
گپت شبد کا یوگ بتایو مکتی جاپ پرمان



Marfat.com

طاعت و توفیق طاعت ہم ز تو اے شاہِ دیں
کس نہ دیدم چوں ز تقویٰ یافتہ صدق و یقیں
جملہ بر احسان و ہم اکرام بے پایانِ تو
یافتم لاریب از فیضانِ مرشد بالیقیں

کریمی کے تیرے صدقے رحیمی کے تیرے قربان
کیئے ہم پر جو اے رب تو نے رحمت سے بڑے احسان
غلامی کا شرف بخشا بظلِّ مرشد کامل
ہوئیں سب جس کے برکت سے ہماری مشکلیں آسان

مبتلائے رنج و غم بیمار ہیں ناچار ہیں
آپ کے دوری میں اِس جینے سے ہم بیزار ہیں
آپ کا جب تک نہ ہوگا فضل میرے حال پر
لاکھ ہم چاہیں ہماری کوششیں بیکار ہیں



Marfat.com

ہیں اسرارِ حق جن پہ سارے عیاں
وہ دانا ہیں کرتے نہیں کچھ بیاں
زبانِ خدا حق سے اُن کو ملی
وہ گویا ہیں ایسے کہ ہیں بے زباں

لاریب ہے جمال حسینان و مہ جبیں
اللہ کے حبیبؐ کا محبوب نجمؒ دین
ڈنکا اُسی کا بجتا ہے عالم میں ہر طرف
یکتا ہے لا شریک وہی ذات حق الیقیں

میاں ہم کو اب آپ حق سے ملادیں
حبیبؐ مکرم کی صورت دکھادیں
بہت دردِ دل نے ستایا ہے مجھ کو
برائے کرم اپنا جلوہ دکھادیں



Marfat.com

بہت پھر چکا ہوں بہت تھک رہا ہوں
جنوں میں خدا جانے کیا لکھ رہا ہوں
پڑا ہوں سر راہ مولے مدد کر
بڑی دور سے بس تجھے تک رہا ہوں

یکے شاہِ مردانِ حق الیقین
کہ فخرِ جہاں سیدالکاملینؒ
بروحِ مقدس درُود و سلام
زِ خاصانِ حق نجمِ دینؒ المتینؒ

دنیا ہے یہ غفلت کی جا دنیا کی کچھ چاہت نہیں
عقبےٰ میں بھی تیرے سِوا دل میں کوئی حسرت نہیں
رحمت سے اے رب بخش دے صدقہ اسی محبوبؒ کا
عالم میں جس سے خوب تر پیدا کوئی نعمت نہیں



Marfat.com

نمازیں جس کی پڑھتے ہیں عبادت جس کی کرتے ہیں
وہی اللہ ہمارا ہے اُسی پر جان دیتے ہیں
نہ طاعت ہے نہ تقویٰ ہے نہ مجھ میں ہے ہنر کوئی
ترے فضل و کرم پر بس سدا ہم دھیان رکھتے ہیں

معبود کی حمد و ثنا کیونکر میں اے رحمان کروں
جان و دل قربان ہو تجھ پر ایسی کیا درمان کروں
بے کسی ہے بے بسی ہے اضطرابِ شوق میں
خاکِ پا کیونکر بنوں کیسے یہ جان قربان کروں

دین و ایمان آپؐ ہیں پیر و پیمبرؐ آپ ہیں
معبودِ برحق آپؐ ہیں مقصود و رہبر آپؐ ہیں
ہیں آپؐ شانِ کبریا فانی زِ خود باقی خدا
سب کچھ ہمارے آپؐ ہیں نورِ مقدر آپؐ ہیں



Marfat.com

دکھایا ہے جو معجزہ آسماں میں
وہ شق القمر کی ہے شہرت جہاں میں
رسالت کی تصدیق کی جب خدا نے
تو معراجِ احمدؐ ہوئی لامکاں میں

عقیدوں کی اصلاح ہے نیتوں میں
بحُسن عمل باحیا عادتوں میں
حقیقت کا منکر ہے بدبخت و جاہل
رِیا ہے خودی کے بُری خصلتوں میں

گناہوں سے جو توبہ کرتے نہیں
وہ ناداں ہیں خالق سے ڈرتے نہیں
جو لا اور اِلَّا سے ہیں بے خبر
وہ ناداں ہیں کلمہ سمجھتے نہیں



Marfat.com

شیاطین دشمنِ ایماں ہیں گمراہی سکھاتے ہیں
نبیؐ کو چھوڑ کر اغیار کو حق پر بتاتے ہیں
ہزاروں رنگ سے اللہ کے بندوں کو دنیا میں
دغا بازی فریب و مکر سے احمق بناتے ہیں

خدا کے غضب سے جو ڈرتا نہیں
بزرگوں کا کہنا وہ کرتا نہیں
علاج اُس کا ہے رحمتی تازیانہ
بلا حسنِ طاعت سنورتا نہیں

عدم سے جو آتا ہے دورِ فنا میں
پھنسا ہی وہ رہتا ہے رنج و بلا میں
لڑکپن جوانی بڑھاپا جب آیا
تو ہر سانس ہے امتحانی فضا میں



Marfat.com

کاغذی علم ہے کتابوں میں
ہے جو تحریر حرف و لفظوں میں
وسوسوں میں خودی ہے دیوانی
حق نے پایا خدا کو جانوں میں

اگر نیتیں پاک و طاہر نہیں ہیں
بُری عادتیں اپنی ظاہر نہیں ہیں
نمائش خودی کی فریب و ریا ہے
کہ ناداں شرافت سے ماہر نہیں ہیں

خدا کا فضل و کرم ہے محض اطاعت میں
نبیؐ کا نور خلافت ہے اِستقامت میں
غرور و حرص و حسد سے بچو شریف بنو
بخیل مردہ ہے' دل اوس کا ہے نجاست میں



Marfat.com

غرض و مطلب سے لوگ آتے ہیں
جھوٹی باتیں بہت بناتے ہیں
نفس کی جانچ میں جو فیل ہوئے
حق تعالےٰ سے منہ چراتے ہیں

اہل دنیا کے رونمائی میں
زر پرستی ہے خود نمائی میں
نور ایماں ہے روشنی دل کی
خُلق و احسان ہے بے ریائی میں

واللہ کیا کمال ہے عقد و نکاح میں
اِک نور باجمال ہے عقد و نکاح میں
لڑکی کے والدین سے پاکر عروسِ نو
داماد خوش خصال ہے عقد و نکاح میں



Marfat.com

جو ناحق کی طرف داری میں حق سے دور رہتے ہیں
نشہ میں چند پیسوں کے وہی مخمور رہتے ہیں
جنھیں رغبت ہے بے دینی سے غیروں کی حمایت میں
بہ غفلت دین و دنیا میں وہی بے نور رہتے ہیں

لالچی جھوٹا فریبی باحیا ہوتا نہیں
بے ادب گستاخ و جاہل باوفا ہوتا نہیں
مکر و حیلہ عہد شکنی ہے بلائے خود سری
خود نما مغرور حاسد باخدا ہوتا نہیں

جو دنیا اور مافیہا سے دل کو موڑ لیتے ہیں
خودی کو نفس امّارہ سے حق پر توڑ لیتے ہیں
وہی اللہ والے اہل جنت ہیں حقیقت میں
خدا کی چاہ میں رشتہ نبیؐ سے جوڑ لیتے ہیں



Marfat.com

اہل دوزخ بخیل ہوتے ہیں
مثل قارون ذلیل ہوتے ہیں
حرص و لالچ غرور خود غرضی
کینہ ور سب رذیل ہوتے ہیں

بے ادب گستاخ و جاہل باحیا ہوتا نہیں
لالچی مغرور انساں باوفا ہوتا نہیں
مکر و حیلہ عہد شکنی ہے یقینی خوئے بد
نفس طاہر ہو نہ جب تک بے ریا ہوتا نہیں

حُسن کا ڈاکو ہے شیطاں رہزنِ ایمان و دیں
نفس امّارہ ہے موذی دشمنِ حق الیقیں
کفرانِ نعمت مت کرو ابلیس ناری سے بچو
اُس کی سزا دوزخ میں ہے واللہ گزر آتشیں



Marfat.com

دشمنِ انساں ہے شیطاں رہزنِ ایمان و دیں
نفس امّارہ ہے خود ہمزاد ابلیس لعیں

بے حیائی بے وفائی عہد شکنی خود سری
حرص و لالچ ہے بری خو بخل مارِ آستیں

نیتیں جب خراب ہوتی ہیں
نیکیاں بے حساب کھوتی ہیں
کوئی تدبیر بن نہیں آتی
آرزوئیں بخواب سوتی ہیں

عاقل و با ہوش انساں غیر ہو سکتا نہیں
حرص و لالچ کا مرادی سیر ہو سکتا نہیں

دل میں رہتا ہے خدا نور حبیبؐ کبریا
خانۂ مکّہ مدینہ دَیر ہو سکتا نہیں



Marfat.com

دین و ایماں کا مخالف با وفا اِنساں نہیں
حق باطل نیک و بد اچھے برے یکساں نہیں
عقل دی اللہ نے فرق مراتب کے لئے
جس کو تمیز اتنی نہیں کمتر وہ از حیواں نہیں

غرض و مطلب کی محبت با وفا ہوتی نہیں
حرص و لالچ کی طبیعت باحیا ہوتی نہیں
عہد شکنی حیلہ جوئی پُر جفا مکر و دغا
محبت کم ظرف و بے دیں باخدا ہوتی نہیں

کبر و لالچ بے وفائی میں محبت کچھ نہیں
زر پرستی و بخالت میں محبت کچھ نہیں
دشمنِ ایمان و دیں ہے بے حیا و بے ادب
مکر و حیلہ خود نمائی میں محبت کچھ نہیں



Marfat.com

بری صحبتوں میں ہیں بدکاریاں
فریب و دغا حرص و مکاریاں
جہاں تک ہو ممکن بچو خود سری سے
کہ گمراہیاں ہیں جفا کاریاں

کمینوں میں جو شخص رہتا نہیں
کبھی عہد شکنی وہ کرتا نہیں
وفا و ادب ہے شریفوں کی خو
خطا پر جو اپنے مکرتا نہیں

بری صحبتوں میں حیا بھی نہیں
بد عہدی کے باعث وفا بھی نہیں
خدا سے جو غافل ہیں اُن کے دلوں میں
شریفوں کی خو بو ذرا بھی نہیں



Marfat.com

ہے جھوٹا فریبی جو وعدہ شکن
یقینی وہ ہے لالچی بد چلن
حسد بغض و کینہ خودی کے سبب
پریشاں ہے وہ خود برنج و محن

لالچ بری بلا ہے دو دن کی زندگی میں
رہتا ہے دل پریشاں دنیا کی گندگی میں
مردہ دلی کا جینا مرنے سے بھی ہے بدتر
بے موت زندگی ہے خالق کے بندگی میں

ضعیفی میں ماں باپ ناچار ہیں
جواں مرد بیٹوں کے سردار ہیں
جو اولاد بے عقل و خود سر ہوئی
شیاطیں کے پیرو گنہگار ہیں



Marfat.com

بروں کی جو صحبت کا عادی نہیں
زر و مال کا وہ مرادی نہیں
جو ایمان و دیں سے ہوا باخبر
شرافت کا حامل فسادی نہیں

نفس و شیطاں ہے دل کے گوشوں میں
بے حیاؤں میں دیں فروشوں میں
بے حیائی غرور و خودبینی
ہے برائی شراب نوشوں میں

بے خبر جو خدا سے رہتے ہیں
غمِ دنیا وہ خوب سہتے ہیں
نفس ناداں کی حیلہ سازی میں
خود وہ کرتے نہیں جو کہتے ہیں



Marfat.com

بے ادب گستاخ و جاہل ہیں جو لڑکے لڑکیاں
اپنے ماں اور باپ کو دیتے ہیں منہ پر گالیاں
کس قدر بے غیرتی ہے بے حیائی خود سری
جس کے باعث ہے گھروں میں ہر طرف بربادیاں

جو ناداں ہیں غلطی کیئے جا رہے ہیں
خود اپنے کو ایذا دیئے جا رہے ہیں
سمجھتے نہیں وہ ہدایت ہے کیا شے
بلاؤں کو سر پر لیئے جا رہے ہیں

یہ سب کھیل دنیا کے جو کھیلتے ہیں
مصائب کے مشکل سے دن ٹھیلتے ہیں
سکوں ہے نہ دل کو نہ آرام جان کو
بلاؤں میں پھنس کر ستم جھیلتے ہیں



Marfat.com

جو کہتے ہو ہرگز وہ کرتے نہیں
فریب و دغا سے بھی بچتے نہیں
بڑی بے حیائی ہے بے غیرتی
نجاست میں کیوں ڈوب مرتے نہیں

نہ دلداریاں ہیں نہ غمخواریاں ہیں
غضب ہے یہ اُس پر دل آزاریاں ہیں
مصیبت میں کوئی نہیں ہے کسی کا
وفا کے عوض میں جفا کاریاں ہیں

جو ہیں ذی اثر وہ بھی ہیں خود پریشاں
مگر اپنے اعزاز و دولت پہ نازاں
نمائش کے سب کام کریں گے و لیکن
خدا کے وہ ہر کام سے ہیں گریزاں



Marfat.com

فرماں روا تھا شیطاں مغرور آسماں میں
سب چھن گئی شرافت طاعت کے امتحاں میں
لاکھوں برس کا تقویٰ کچھ بھی نہ کام آیا
لعنت ہوئی خدا کی راندہ گیا جہاں میں

لالچ بری بلا ہے غافل کی نیتوں میں
نادانیاں بھری ہیں جاہل کی حرکتوں میں
ابلیس ہے کمینہ اللہ سے جو باغی
کبر و حسد خودی ہے شیطاں کی خصلتوں میں

جو بندہ ہے جبار کا جبر میں
دل اُس کا گرفتار ہے قہر میں
دل آزاریاں جب وہ کرنے لگا
تو بدنام ہر سُو ہوا شہر میں



Marfat.com

جو دل سخت ہے اُس میں رحمت نہیں
خدا کے محبت کی عظمت نہیں
ہے دنیا میں بدنام عقبےٰ میں بھی
خدا کے یہاں اُس کی عزت نہیں

جو جاتا ہے دنیا سے مڑتا نہیں
پھٹا دل کسی طرح جُڑتا نہیں
دل و آئینہ شیشہ موتی و دودھ
پھٹا یا کہ ٹوٹا تو جُڑتا نہیں

جو دل پھٹ گیا پھر وہ جڑتا نہیں
کماں سے چھٹا تیر مُڑتا نہیں
دُرِ بے بہا شیشہ و شِیر و دِل
پھٹا کوئی اِن میں تو جڑتا نہیں



Marfat.com

شمس و قمر ستاروں میں جانِ محققین
اللہ پاک ذات بہ احمدؐ ہے نور عین
دو میم مشرقین ابد مغربین ہے
وہ پانچ پنجتن ہیں دس ہیں مبشرین

بری عادتیں بھر گئیں غافلوں میں
جہالت کی خو عام ہے جاہلوں میں
فریب و دغا مکر و حیلہ بہانہ
چُھپاتے ہیں عیبوں کو اپنے دلوں میں

خودی کی نجاست ہے جو آب و گِل میں
بہ کبر و حسد بغض و کینہ ہے دل میں
رسولؐ خدا کی محبت کا ذرّہ
بروحِ رواں ہے وہ آنکھوں کے تل میں



Marfat.com

سخی کے مال و دولت پر بلائیں آ کے گرتی ہیں
بخیلوں کے مگر جانوں پہ چھا جانے کو پھرتی ہیں
قریب آتی نہیں ہر گز بلائیں نیک بندوں کے
نگاہِ قہر سے اللہ والوں کے وہ ڈرتی ہیں

جھوٹا تقویٰ فریب کی باتیں
صاف شیطاں کی ہیں یہ دو لاتیں
مکر و فتنہ غرور و خود غرضی
بے وفائی کی ہیں یہ سب گھاتیں

نفس موذی ہے جو کالا ناگ حق کی راہ میں
ہے خباثت اُس کی ناگن خوئے بد کی چاہ میں
عورتوں مردوں کا ہے ہمزاد ابلیس لعیں
ہو چکا مردود جو اللہ کی درگاہ میں



Marfat.com

رنج و غم درد و الم تکلیف و ساری دقتیں
چند لمحوں کے لئے ہیں امتحانی زحمتیں
بندۂ مسکیں صابر اور شاکر ہے اگر
راہِ حق میں ہیں یقینی سب خدا کی رحمتیں

## و

اُولی الامر منکم کا پردہ ہے ہُو
بجز مصطفٰے کچھ نہیں آرزو
حجابِ رسالت ہے اِلّا اِلٰہ
کہ مقصود موجود ہے روبرُو

جب ملو جس سے ملو دل سے ملو ہنس کر ملو
کِبر چھوڑو مکر چھوڑو سب سے خوش ہو کر ملو
گر کوئی اس پر بھی تم سے بخل و عیاری کرے
چھوڑ دو منہ موڑ لو ہرگز نہ پھر جا کر ملو



Marfat.com

حضورؐ آپ رکھ لیں مری آبرو
بہت پھر چکا دربدر کوبکو
گناہوں سے ابتر ہے حال ریاضؒ
کرم کیجئے تا کہ ہو سرخرو

ب سے بالتحقیق جانو س سے سردار کو
سید عالم جناب احمدؐ مختار کو
میم سے محبوبؐ حق مقصود رب العالمین
جز خدا جانے کوئی کیا صاحب اَسرار کو

بُروں سے جو تم دوستی کر رہے ہو
شرافت پر اپنے ستم کر رہے ہو
نہیں ہیں یہ مردود ہرگز کسی کے
عبث ان کے الفت کا دم بھر رہے ہو



Marfat.com

خدا کو دل سے ہر دم ایک جانو
رسولؐ اللہ کو لاریب مانو
چھپا ہے دل میں جو پیر طریقت
حقیقت میں اُسے بے عیب جانو

خدا کی راہ میں لُٹ جائے گھر میرا تو اچھا ہو
فدا ہو جائے قدموں پر جگر میرا تو اچھا ہو
جُدائی میں ترے بہتر ہے اس جینے سے مر جانا
ترے ہی یاد میں کٹ جائے سر میرا تو اچھا ہو

فقیر وہ ہے بزرگانِ دین میں شامل ہو
نبیؐ سے عشق ہو ایمان میں اپنے کامل ہو
ہزاروں لاکھوں میں جانباز مرد غازی ہو
شہید ہو کے جہاں میں خدا سے واصل ہو



Marfat.com

دل نہ جب تک جل کے مشکِ طور ہو
نفس ناری بھی نہ جب تک نور ہو
ترک دنیا چاہئے ذی عقل کو
تا غذا جو کھائے سب کافور ہو

پیر بننے کی لیاقت ہے اُسے اے نیک خو
جس نے دیکھا ہے خدا کو مصطفٰےؐ کے روبرو
جو فنا فی اللہ ہے پیرِ طریقت ہے وہی
دل میں وصلِ کبریا کی ہو ہمیشہ جستجو

کرنا جو کل ہے آج ہی اُس کام کو کرو
کرنا ہے آج جس کو وہ نیکی ابھی کرو
لیکن بُرائی گر کوئی آئے خیال میں
انجام اُس کا سوچو بدی سے حزر کرو



Marfat.com

اللہ سے جو وعدہ ہے یارو وفا کرو
دل میں جو نور پاک ہے اُس سے حیا کرو
جانوں میں جو امانتِ پروردگار ہے
ایمان و دیں سے اپنے نہ ہرگز دغا کرو خود

خود پسندی ہے یہ غفلت نفس امارہ کی خو
حرص و لالچ عہد شکنی میں نہیں ہے آبرو
بے ادب گستاخ و حاسد ہے یقینی بے وفا
اس لئے نورِ ہدایت کی ہے دل میں جستجو

شہد اب محبت کی ہم کو پلاؤ
نہ ہو جس میں ترشی وہ جوہر مِلاؤ
کرو عہد شکنی نہ حیلہ بہانہ
بناؤ نہ باتیں نہ دِل کو دُکھاؤ



Marfat.com

حق تعالیٰ سے ڈرو یارو ستمگر مت بنو
دل دُکھاؤ مت کسی کا تیر و خنجر مت بنو
بغض و کینہ حرص و لالچ عہد شکنی چھوڑ دو
بے وفائی مت کرو شیطاں کے دلبر مت بنو

ڈرتے رہو خدا سے نہ ہرگز ریا کرو
اللہ کے حضور میں دل سے دعا کرو
عجز و حیا ادب ہے ضروری براہِ حق
وعدہ کرو کسی سے تو حق پر وفا کرو

جھوٹا وعدہ خود فریبی ہے خدا کے روبرو
عہد شکنی بے وفائی ہے حیا کے روبرو
تنگ دل ہے بے مروّت کینہ پرور پُر جفا
مکر و حیلہ بدتمیزی ہے وفا کے روبرو



Marfat.com

کس قدر آوارگی ہے فی زمانہ چار سو
عام ہے عصمت فروشی سیم و زر کی جستجو
بے حیا بے شرم ہے جو رہزنِ ایمان و دیں
قُرق کرلیتا ہے اپنے لڑکیوں کی آبرو

موت کہتے ہیں خوابِ غفلت کو
ظلم بے حیا غرور و نخوت کو
عہد شکنی فریب و حق پوشی
خود پرستی میں بخل و خِسَّتُ کو

کام چوری کاہلی مُردہ دِلی ہے جس کی خو
دل میں حیرانی ہے ناقدری کے باعث روبرو
ہے جو لا پرواہ عادت بے حیا و بے ادب
اپنی حرکت سے ہے عاجز خود پریشاں چار سو



Marfat.com

شغلِ برزخ ہر گھڑی کرتے رہو
نامِ مرشد ہر گھڑی لیتے رہو
جب کبھی اِس بحر میں کھو جاؤ گے
گوہرِ نایاب عرفاں پاؤ گے

عدم نے فنا میں جو دیکھا نفی کو
اَجل آگئی لے کے اخفیٰ خفی کو
خزانہ ملا کنز مخفی کا جسدم
دو عالم میں اسلام لایا وحی کو

۵

خدا کی رحمت کا شامیانہ
ہے نجمؒ عرفان کا آستانہ
شہر فتح پور سید واڑہ
ریاضؒ منزل فقیر خانہ



Marfat.com

دلوں میں اگر ہے بھرا بغض کینہ
ہوا دین و ایماں سے خالی وہ سینہ
نبیوںؑ ولیوںؒ سے بے فیض رہ کر
جہنم میں جانے کا ہے یہ قرینہ

ہے نجمؒ المعارف کا یہ آستانہ
شہِ دین و ایمان کا فیّاض خانہ
حضوری بخلوت ریاضِؒ گدا کی
قیامِ فتح پور ہے خادمانہ

بشانِ عبودت یہ پُر نور جامہ
رسالت کی تکمیل ہے زیب خانہ
اولی الامر منکم سے ملبوس کر کے
کیا وحیِ قرآن سے مُندرج نامہ



Marfat.com

همہ اوست و از اوست راز همہ
بذاتِ شہودی شدہ با همہ
وجودش بہ اوصافِ حق الیقین
کمالِ همہ گشت دُر بے همہ

اللہ اللہ توئی شانِ جلال اللہ
مظہرِ ذات و صفت حُسن و جمالِ اللہ
شبِ معراج تُراؐ خالقِ اکبر طلبید
بارک اللہ زہے عزّ و وصالِ اللہ

جو ہے برہم استھان مکتی ٹھکانہ
وہ نجم المعارف کا ہے آستانہ
فتح پور یو۔پی پتھریا محال
ریاضِؒ محمدؐ ہے حق سے یگانہ



Marfat.com

جو اللہ والوں سے رکھتا ہے کینہ
نجس اور ناپاک ہے اُس کا سینہ
جو حاسد ہے مغرور ایماں کا دشمن
بڑا بے ادب ہے وہ جاہل کمینہ

میم کے پردوں میں متکلم نور شریعت حق اللہ
حاظر و غائب امر و نہی میں پیر طریقت اِلاَّ اللہ
نجمِؒ ولی صدیقؓ و علیؓ واللہ ریاضِؒ احمدؐ میں
حُسنِ خدا مقصود نبیؐ ہمراز حقیقت بسم اللہ

مظہر حق الیقین اللہ اکبر وحدہٗ
لا اِلٰہ غیرہٗ اِلاَّ بہ مُرسل حمدہٗ
شاہد و مشہود بالذات و صفاتِ لم یزل
احدیت با مصطفٰےؐ حق است شانِ عبدہٗ



Marfat.com

حق بجانب گشت انسان لااِلٰہ عبدہٗ
نفس بالذاتِ جلالی نحنُ اقرب وحدہٗ
مظہر اِنی اَنا اِلَّا اِلٰہ العالمین
لااِلٰہ شد ز اِلَّا اللہ نورِ حقہٗ

بسمِ اخفی و خفی اللہُ نورِ حمدہٗ
وحدۃ المقصود و الموجود شانِ حقہٗ
مظہر اِنی اَنا مرسل توئی حق الیقین
نحنُ اقرب نورِ جانم حمدہٗ بالعبدہٗ

اللہ پاک ذات ہمہ اوست حقہٗ
احمدؐ بشان حمد محمدؐ حبیبہٗ
کنز خفی و اخفیٰ نور است جان و ایماں
رحمت بہ ظرف امیؐ از اوست سِرہٗ



Marfat.com

شہ نجمِ دینؒ صاحبِ عزّ وجاہ
بدرگاہ عالی حبیبؐ اِلٰہ
محلّہ عرب پور تکیہ شریف
فتح پور یوپی بڑی خانقاہ

لِلّٰہ الحمد کہ ہے تو ہی خدائے واللہ
جس کا عالم میں نہیں کوئی بھی ثانی واللہ
غیر کا ذکر کروں کیا ہے کہاں غیر خدا
پڑھ کے لَاحَولَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ

حقیقت میں معبود ہے وحدہٗ
وہی لا شریک اور محمودہٗ
ہے اللہ اکبر وہی اسم اعظم
محمدؐ ہے مقصود و موجودہٗ



Marfat.com

ہو کے ظاہر رکھ لیا نام مبارک حمدہٗ
فی الحقیقت ہے وہی اللہ اکبر وحدہٗ
شرک سے توبہ ہے لازم کلمۂ توحید میں
اسم ہے خود با مسمّٰی حمدہٗ بالعبدہٗ

دنیا میں چھپ کے آیا اللہ کا جو بندہ
آدمؑ سے تھا وہ پہلے اسلام کا پرندہ
عبد و رسولؐ برحق امیؐ لقب وہی ہے
جانوں میں نور ایماں ہے تا ابد و زندہ

مکتی چاہو گیان سکھاؤ سمجھ کے بم بم بسم اللہ
پاپ مٹاؤ تیج بڑھاؤ جاب کے ہر دم اِلّا اللہ
نرکھ سے چاہو بچ کے نکلو جائے بسو بیکنٹھ
ہردے بھیتر دھیان لگاؤ نشچے برہم رسولؐ اللہ



Marfat.com

خدائے برتر کا ایک بندہ رسولؐ برحق بہ دل یگانہ
ہمارا مکہ یہی مدینہ ہے پیرو مرشد کا آستانہ
یہ تن ہے خاکی بہ نفس طاہر برُوحِ نوری ریاضِؒ احمدؒ
کہ نجمِؒ عرفانِ مصطفائیؐ طوافِ کعبہ ہے عاشقانہ

یا نبیؐ آپ کا مظہر ہے جمالِ اللہ
حسن اخلاق سے ثابت ہے کمالِ اللہ
سارے اوصاف خداوند جلیل اور جمیل
خاتمِ شانِ رسالتؐ ہے وصالِ اللہ

شایاں ہے محض خالقِ تقدیر کو سجدہ
مشرک ہوا جس نے کیا جاگیر کو سجدہ
کافر سے مسلمان ہوا مشرک سے مُوحّد
مومن نے کیا آ کے حق اللہ کو سجدہ



Marfat.com

دنیا کی زندگی میں اللہ کا سفینہ
جانوں میں ہے اُسی کے نوری ہے جس کا سینہ
ہے موت کا نمونہ سونا بخوابِ غفلت
عبرت کا اک سبق ہے ہر روز مر کے جینا

خدا کے خدائی میں سوچو زیادہ
خودی کی خباثت کو نوچو زیادہ
نہ سمجھاؤ اوروں کو خود پہلے سمجھو
پڑھو غور سے اور سوچو زیادہ

ساری دنیا ہے بظاہر اِبتدائی آئینہ
جینا مرنا ہے بہ عبرت حق نمائی آئینہ
حق و باطل خیر و شر نیکی بدی کے واسطے
آخرت حق الیقیں ہے انتہائی آئینہ



Marfat.com

چاہا خدا نے جب تک دیتا رہا سہارا
خدمت کیا اُسی نے جس کو مِلا اِشارہ
رزق و عطائے نعمت اللہ کی محبت
نورِ نبیؐ ہے دل میں اِسلام کا ستارہ

ہے جو ابلیس حق سے بیگانہ
حرص و لالچ میں ہے وہ دیوانہ
نقد پیسوں میں ہے ثبوتِ وفا
مال و زر ہے بطور نذرانہ

سب گناہوں سے بڑا ہے دل دکھانے کا گناہ
پاک دل ہے باخدا واللہ نورِ عز و جاہ
جس نے اپنے نفس کو ابلیس پر قرباں کیا
ہوگیا وہ دوزخی ملعونِ رب قہرِ اِلٰہ



Marfat.com

جیسی کرنی ویسی بھرنی اِس میں شک ہو کر دیکھ
دوزخ بھی ہے جنت بھی ہے مرقد بھی ہے مر کر دیکھ
اپنے نبیؐ سے منہ نہ چراؤ غیر خدا کے پاس نہ جاؤ
برکت بھی ہے رحمت بھی ہے حق اللہ سے ڈر کر دیکھ

ہوا جھوٹی باتوں سے پُر جس کا سینہ
محض جھاؤلی باز ہے وہ کمینہ
کبھی اپنے وعدوں کا سچا نہ ہوگا
کہ ہے نارِ دوزخ کا پہلا یہ زینہ

دنیا کی زندگی میں اوّل ہے نان و نفقہ
علم و ہنر بہ طاعت مالی زکوٰۃ و صدقہ
حق العباد ظاہر خالق کی بندگی ہے
ورنہ بخود پرستی ابلیس کا ہے حلقہ



Marfat.com

زنِ بدکار جو ہوتی ہے نافرمان و آوارہ
بنادیتی ہے وہ شوہر کو بھی دیوث و ناکارہ
جدائی ایسی عورت سے ضروری ہے شریفوں کو
کہ پھنس جائے بلاؤں میں نہ یکدم مرد بیچارہ

بزرگوں سے رکھتا ہے جو بغض و کینہ
نجس اور ناپاک ہے اس کا سینہ
بڑا لالچی ہے وہ مغرور حاسد
کہ شیطاں کا بندہ ہے بے حد کمینہ

یہ دنیا ہے مردار غفلت کدہ
سر علم عرفاں ہے عبرت کدہ
سمجھ لو یہاں زندگی موت کو
کہ گورِ غریباں ہے حسرت کدہ



Marfat.com

بلاؤں میں جو مبتلا ہے زمانہ
ہے دنیا میں عبرت کا سب کارخانہ
سبق اُسجدو کا بہ امر و نہی سے
اطاعت کا مکتب بنا جیل خانہ

## ی

خدا کی حضوری نبیؐ کی سلامی
تلاوت ہے اللہ سے ہم کلامی
صلواۃِ محبت بشرط اقامت
قیام ادب ہے ثبوت غلامی

بہ عجز و حیا چوں اطاعت کنی
صلواۃ و سلام و اقامت کنی
شود نور ایمان برحمت عطا
ادب را اگر استقامت کنی



Marfat.com

کرم کن خدایا بحقِ نبیؐ
بصدیقؓ و فاروقؓ و عثمانؓ علیؓ
ہمہ الؑ و اصحابؓ و ازواجؓ را
بحقِ ریاضؒ نجمِؒ دینِ ولیؒ

لِلّٰہِ الحمد نجمِؒ دینِ ولی
مظہرِ کبریا و رازِ دلی
در فنا و بقا زِ نورِ نبیؐ
شد ریاضِؒ حسینؓ ابنِ علیؓ

بے مثل و بے نظیر ہے جو باغِ احمدیؐ
ہوتی ہے اُس میں بارشِ انوارِ سرمدی
فضل وکرم کے پھول ہیں رحمت کا جس میں پھل
وہ باغ نجمؒ کا ہے ریاضِؒ محمدیؐ



Marfat.com

اللہ کا کلام بنامِ محمدؐ
قرآن ہے نور پاک پیام محمدؐ
محفل تو کیا نماز بھی ہوتی نہیں قبول
جب تک نہ ہو قیام و سلامِ محمدؐ

خدا کے نیک بندوں سے کرے جو شخص غداری
دغا بازی و مکاری فریب و حیلہ عیاری
منافق ہے وہ کافر جائے گا اکدن جہنم میں
کہ مشفق بن کے کرتا ہے وہ مسلم کی دل آزاری

قسمت میں کسی کے بھی بُرائی نہیں ہوتی
تدبیر کے قبضہ میں خدائی نہیں ہوتی
اپنے ہی بد اعمالی سے سہتے ہیں جفائیں
مکاروں کے خود دل میں صفائی نہیں ہوتی



Marfat.com

کوئی کیا کر سکے تعریف مولے شان قدرت کی
کہ ہر ذرّہ سے ثابت ہے نشانی تیرے عظمت کی
چُھڑایا سارے جھگڑوں سے بٹھا کر ایک گوشہ میں
غلامی پیر کی بخشی گدائی شانِ رحمت کی

اُعم سے امیؐ لقب ظرفِ جلالِ سرمدی
بم سُراغِ بسم ہے نور جمالِ احمدیؐ
برہم جوتی ایشوری اوتار جب ظاہر ہوا
ظلمتیں سب مٹ گئیں با حسنِ قالِ احمدیؐ

دیس عرب ست سندرم ہوئی
تہ کی بات نہ پاوے کوئی
تلسی بچن ست مت گوئی
بنا محمدؐ پار نہ ہوئی



Marfat.com

فرد عالم ہے جو یکتا بے بدل کامل ولی
مظہر اللہ ہے محبوبؐ حق رازِ دلی
شاہد و مشہود ہے مقصودِ رب العالمین
نجم دینِؒ احمدیؐ سِرِّ خدا شانِ علیؓ

تمنا ہے نہ دولت کی نہ مال و جاہ و حشمت کی
بھری ہے آرزو دل میں نگاہِ لُطف و رحمت کی
فنا لازم ہے جس شے کو نہیں اُس چیز کی خواہش
الٰہی بخش دے خیرات اپنے شان و عظمت کی

کیا خبر کب تک یہ قسمت ٹھوکریں کھلوائے گی
کب ترے در تک تری رحمت مجھے پہنچائے گی
موت ہی آجائے تا دوری کا ہو قصہ تمام
تیری رحمت کب تری صورت مجھے دکھلائے گی



Marfat.com

خدا کی اقامت نبیؐ کی سلامی
ہے اللہ اکبر بڑی نیک نامی
مسلماں کو لازم ہے تعظیم سیکھیں
حضوری میں ہے برملا شاد کامی

اقامت امر بالمعروف حق تکبیر قرآنی
ادب کرنا بصد تعظیم ہے اکسیر ایمانی
حضوری میں کھڑے ہو جاؤ بیٹھے مت رہو ہرگز
کہ غفلت حق تعالیٰ سے ہے بیدینی و نادانی

ہے اقامت قیام رحمانی
فرض ناطق ہے حکم قرآنی
سُن کے تکبیر بیٹھ مت جاؤ
سوئے ادبی ہے شرِ شیطانی



Marfat.com

خدا کی اقامت نبیؐ کی سلامی
قیام ادب ہے ثبوت غلامی
جو نادان ہے مغرور ایماں سے غافل
یقینی ہے اُس کے عقائد میں خامی

تو بعلم اَزَلُ مرادیدی
دیدی آنکہ بہ عیب پسندیدی
تو ھمانی و من بر عیب ھمہ
رد مکُن انچہ خود پسندیدی

ز ہاہوت و لاہوت کنز خفی
بہ جبروت و ملکوت نور نبیؐ
بر آمد ز توحید امیؐ لقب
سرِ حمد قرآں کلامی وحی



Marfat.com

واللہ ذاتِ رب ہے اَلْحَمْدُ کبریائی
اول سے تا بہ آخر اک جلوۂ خدائی
اللہُ لَا اِلٰہ اِلَّا رسولِؐ برحق
صلِّ علیٰ محمدؐ ہے نورِ مصطفائیؐ

لَا اِلٰہ کی خودی اِلَّا سے ظاہر ہو گئی
کالعدم غفلت ہوئی مَیں تُو سے ماہر ہو گئی
ہے فنا فی اللہ میں رازِ بقائے مصطفےٰؐ
اس لیے اپنی خودی با ہوش و طاہر ہو گئی

ہے پیر طریقت خود یاہو واللہ مخاطب بھی ہے وہی
اک میم احد ہے پردوں میں اللہُ محمدؐ نور نبیؐ
مقصود وہی ہے متکلم موجود مخاطب اِلَّا اللہ
معبود ریاضؒ اللہُ غنی ہے نجمِؒ جہاں صدیقؓ و علیؓ



Marfat.com

ایکہ اَخفیٰ خفی و ہاہوتی
سِرِ جبروت و نور لاہوتی
توئی واللہ مظہرِ خوباں
روحِ ملکوت و قلب ناسوتی

زرد و سُرخ و سفید نیرنگی
در سیاہی و سبزہ گلرنگی
مظہر خلق و خالقِ یکتا
عبد و مُرسل شدی بہ ہمرنگی

امشب شب قدر است اگر قدر بدانی
بینی بخدا حسن ز من جلوہ رَآنی
اَسرار الٰہی ز احد گوہر امکاں
در قلب ریاضؒ تو بود نجمؒ معانی



Marfat.com

از خود خدا برآئی با خود خدا نمائی
ہر آن بسر حکمت ہر سُو توئی خدائی
وحدت درون کثرت کثرت درون وحدت
چشمم ریاضِؒ احمدؒ نجمؒ السلامؒ آئی

بجمد اللہ صومِ ذُوالجلالی
تو کّلتُ علیٰ رزقِ حلالی
کُلُوِ ہم وَشربُو گفتم بہ مغرب
پیٔے افطار و سحری پُر جمالی

جان و دل رُوحِ روان شد مصطفائےؐ احمدیؒ
رحمتہ اللعالمینؐ مقصود ذاتِ سرمدی
نجمِؒ دینِ احمدیؒ عبدالسلامِؒ احدیت
سید السادات فیاضؒ و ریاضِؒ احمدیؒ



Marfat.com

فنائے لام الف با شد بقائے حُسن انسانی
اِلٰہ نحنُ اقرب شد اَنا اِلَّا بہ روحانی
ظہورِ رحمتِ عالم ہُواللّٰہُ الاحد اِنی
ز بسم اللّٰہُ اِلَّا اللّٰہ ہستم نورِ سبحانی

مصطفائےؐ دین و ایمان یا حبیبیؐ سیدی
رحمت عالم توئی واللّٰہ ذاتِ سرمدی
از تومی خواہم ترا اے نور جانِ مرسلان
رحم فرما بر ریاضِؒ نجمِؒ دینِ احمدیؐ

ذاتِ خدا بحسن و جمالِ محمدیؐ
حق است ذوالجلال کمالِ محمدیؐ
نجمؒ السلامؒ گشت زِ میم احد ریاضؒ
احمدؐ بجاں دُرست وصالِ محمدیؐ



Marfat.com

دل تنگ بادشاہ سے بہتر ہے وہ غنی
ہر دم جو سیر چشمی سے رکھتا ہو دل غنی
مال و گُہر سے کب ہے تونگر کی آبرو
ہمت میں حوصلہ میں نہ ہو جبکہ دل غنی

سگِ درگاہِ عالی کو جو ہے آقا سے اب دوری
پریشان ہے بچشمِ نم بحالِ زار و مجبوری
تسلّی گو بہت ہے دل میں ہر دم آپ رہتے ہیں
مگر اس کو کروں کیا قلب میں بیحد ہے کمزوری

خداوند عالم نے قدرت دکھائی
پیمبرؐ نے کی آکے معجز نمائی
حقیقت کو پھر حق نے کثرت میں لاکر
کرامت سے دی اولیاءؒ کو صفائی



Marfat.com

عجز کے باعث بڑھائی حق نے عزت خاک کی
لی ضمانت دی امانت عصمت و ادراک کی
گل کو خوشبو سے بسا کر شیر کو روغن دیا
روشنی شمس و قمر میں ہے اُسی لولاکؐ کی

بحمد اللہ شانِ کبریائی
زہے اعجاز و اکرامِ خدائی
بروئے شاہ نجم الدینؒ احمدؐ
منور شد جمالِ مصطفائیؐ

اذان پر اذان روز ہوتی رہی
مگر خلق افسوس سوتی رہی
پیامِ اجل آگیا جب ریاضؒ
تو حسرت بھی میت پر روتی رہی



Marfat.com

بخشی ہے حضورؐ آپ کو اللہ نے شاہی
محبوبؐ خداوند کی دی حق نے گواہی
جو چاہیں کریں خلق کے ہیں آپ ہی مختار
واللہ نہیں دوسرا جز ذات الٰہی

شریفوں کی کرتے رہو پاسداری
کہ بخشے گی عزت یہ عادت تمہاری
بھلے پر بُروں کو نہ ترجیح دینا
کہ یاری کمینوں کی باعث ہے خواری

بھلا کس کو جانیں بتادو شتابی
بُرا کون ہے اُس میں کیا ہے خرابی
بھلوں میں نہیں ہوتی لالچ ذرا بھی
بُرے ہیں دغا باز و جھوٹے شرابی



Marfat.com

شکر دودھ میں مِل کے سب گُھل گئی
یہ ہستی تیری روح گُل ہو گئی
تو وہ ماہِ کامل ہے اے نورِ حق
شمع تیرے محفل میں گل ہو گئی

خدا کو نہ دیکھا ہو جس نے کبھی
وہ اب دیکھ لے یہ شبیہِ نبیؐ
رخ پاک پر اُن کے شیدا ہوئے
ابوبکرؓ و فاروقؓ و عثمانؓ علیؓ

ہمارا پیرمرشد ہے رسولؐ اللہ میں فانی
شریعت میں طریقت میں عمل اُس کا ہے قرآنی
فنا فی اللہ بقا باللہ شان کبریائی میں
مثال اُس کی نہیں ممکن کہ وہ یکتا ہے لاثانی



Marfat.com

جسم اطہر ہے معطر روح با نورِ نبیؐ
عطر سے بہتر ہے خوشبو اُن کے سینہ میں بھری
ناز ہے اُن پر نبیوںؑ کو خدا کو بالیقین
سید السادات شاہِ نجمؒ دین سرِّ خفی

چودہ طبق روشن کیئے حق نے ز نورِ احمدیؐ
واللہ شانِ احمدیؐ ہے صاف شانِ سرمدی
گوہر یکتا وہی ہے دُرِّ مکنون احد
آفتابِ لم یزل ہے نجمِؒ دینِ احمدیؐ

ذرّہ ذرّہ میں ہُویدا ہوئی وحدت تیری
قطرہ دریا ہوا دریا میں ہے عظمت تیری
آئینے ہیں یہ نبیؑ اور پیمبرؑ سارے
آگئی صاف نظر جس میں وہ صورت تیری



Marfat.com

نہیں اب جہاں میں کوئی کام باقی
نہ ظاہر و باطن کے اوہام باقی
فنا میں بقا ایک ہے ذات تیری
کہ ہے وہ محمدؐ کا اسلام باقی

پہلی منزل ہے اپنی یہ ہستی
دوسری ہوگی قبر کی بستی
تیسری ہے قیامت کبریٰ
روز محشر مراد کی بستی

علوم وسوسہ پڑھ کر بڑھی شیطاں کی مغروری
خودی کبر و حسد میں ہوگئی اللہ سے دوری
شریعت کو طریقت کو بزرگوں سے نہ کچھ سیکھا
نہ جانا علم روحانی کو ہے اُمّیؐ لقب نوری



Marfat.com

نفس میں مردہ دِلی کی جب نجاست آگئی
بدخیالی کاہلی سستی و غفلت چھاگئی
امراض پیدا ہوگئے کِبر وخودی حرص وحسد
نیکیوں کو غیر حق کی نار ظلمت کھاگئی

مکر شیطانی ہے منتر جادو
خود پرستی میں ہے پشیمانی
غیر حق سے جو دور رہتے ہیں
مسلمانی وہی ہیں جانتے

خُلق و احساں ادب حیاداری
ہے شرافت کی خو وفاداری
عجز و اخلاص و رَحم و دل جوئی
بالیقیں ہے شعور سرداری



Marfat.com

حرص لالچ فریب و نادانی
دل کی تنگی ہے جیت شیطانی
اپنی غفلت کو جو سمجھ نہ سکا
ناگہاں اُس کو ہوگی حیرانی

دل کی تنگی بہ حرص و نادانی
بخل و خِسّت میں ہے پریشانی
بغض و کینہ غرور و بدعہدی
حرص و لالچ میں ہے پشیمانی

ادب اخلاق و دل جوئی نشانی ہے شریفوں کی
ہے عجز و انکساری میں بڑی دولت امیروں کی
خدا کے نیک بندوں سے دغابازی بخود غرضی
یقینی بدنصیبی ہے بری عادت کمینوں کی



Marfat.com

دلوں کی ہے تنگی محض کج ادائی
بخیلوں کی خصلت میں ہے بے وفائی
خودی کبر و لالچ حسد بغض و کینہ
دوا سب کی ہے نیتوں کی صفائی

محض خشک ہے جس کی شیریں کلامی
یقینی محبت میں ہے اُس کے خامی
نمائش کی باتوں میں ہے عہد شکنی
بخالت میں ہرگز نہیں نیک نامی

فضولی سے پیدا ہوئی بے قراری
بخیلی نہیں ہے کفایت شعاری
بری دونوں یہ عادتیں ہیں کمینی
نہیں خود پرستوں میں کچھ دین داری



Marfat.com

دین و ایماں خلوص و دلداری
ہے شرافت بہ عجز و غم خواری
خُلق و احساں شعور حق بینی
حسنِ طاعت ہے تخمِ سرداری

نفس کی خواہشیں ہیں سب فرضی
حرص و لالچ غرور و خود غرضی
حق و باطل کو روبرو لا کر
سوچو اللہ کی ہے کیا مرضی

خودی نفس کی ہے نہایت بُری
کہ اُس میں ہے شیطاں کی خصلت بھری
بچو بے وفائی سے مخلص بنو
کرے تا خدا تم کو غم سے بَری



Marfat.com

توفیقِ حُسن و طاعت نعمت کی قدردانی
شکرِ خدائے برتر رحمت کی ہے نشانی
اخلاص حسن و طاعت عجز و حیا کے باعث
ہوتی ہے دو جہاں میں بندوں کی نیک نامی

بری صحبت کمینوں کی سکھا دیتی ہے بے دینی
بخیلی کبر و حق پوشی بخود غرضی و بے دینی
شرافت مٹ گئی جس دم مسلط ہوگیا شیطاں
بہ کم ظرفی و مکاری فریب و حرص و خود بینی

عہد شکنی بہ حرص و خود بینی
ہے منافق کی خاص بے دینی
دوزخی ہے بخیل و بد باطن
با خیانت غرور و بد بینی



Marfat.com

بری عادتوں کا ہے جو شخص عادی
وہ اِنساں ہے بے رَحم ظالم فسادی
محبت محض اُس کو پیسوں سے ہے
زر و مال و دولت کا ہے وہ مرادی

دل کی تنگی ہے بخل و نادانی
اس سے دنیا میں ہے پریشانی
پاک باطن رہو شریف بنو
تا منور ہو قلبِ اِنسانی

شریفوں میں ہوتی نہیں بے حیائی
صداقت ہے ایمان و دل کی صفائی
کمینوں کی پہچان ہے عہد شکنی
رزیلوں کی خو بو میں ہے بے وفائی



Marfat.com

بخالت ہے بہ کم ظرفی ریاکاری دل آزاری
بہ حرص و کبر و خود غرضی و بد عہدی جفا کاری
بڑا ظالم ہے اپنا نفس امّارہ بخود رائی
کہ بد گوئی و بد خوئی ہے ظاہر دل کی بیماری

ہمیں رب نے عطا کر دی جو دولت فضل و رحمت کی
ادب باخُلق و احساں باحیا پہچان ہے الفت کی
بڑی غفلت ہے نادانوں میں حق پوشی دل آزاری
کہ جاہل قدر کرتے ہی نہیں سچی محبت کی

بلائے خود سری آوردہ بے چینی و حیرانی
کہ خود رائی و خود بینی شود آزار نادانی
بحرص و بخل و عیاری و خود غرضی و مکاری
چرا کارے کند عاقل کہ باز آید پشیمانی



Marfat.com

ہدایت ہیچ می گردد بداں را پند و آگاہی
کہ جاہل در خودی ماند بحرص و بخل بے راہی
تہی دستاں قسمت را چہ سود از رہبرِ کامل
کہ بد بختی نمی آرد بجز اعمال گمراہی

خودی از کفر و نادانی شود خطرات نفسانی
ز جاہل خوش نمی اید بجز حرکات شیطانی
چو حیرانی فزوں گردد ز کج فہمی و بے صبری
چرا کارے کند عاقل کہ باز آید پشیمانی

اہل دنیا میں ہے جو مکاری
دل کی تنگی و بخل و عیاری
حرص و لالچ غرور و خود بینی
نفس ناپاک کی ہے غداری



Marfat.com

اللہ کے فقیر ہیں سارے نبیؐ ولیؒ
دنیا سے بے نیاز و شرافت میں ہیں علیؓ
جھوٹی گداگری کے نمائش میں دربدر
بے حد برا ہے حرص میں پھرنا گلی گلی

پریشانیاں ساری غفلت ہے اپنی
پھنسا دل جو غیروں میں زحمت ہے اپنی
نبیؐ سے ہے دوری بلاؤں کی قربت
خدا کی رضا خاص رحمت ہے اپنی

ہے کڑوی نیم کی پتی مگر کڑوی نہیں لگتی
زہر ہے سانپ کا جس میں اُسے کڑوی نہیں لگتی
برائی بھی اِسی صورت بھلی معلوم ہوتی ہے
کہ بے دینوں کی صحبت میں بدی کڑوی نہیں لگتی



Marfat.com

غلامی نفس و شیطاں کی خودی کی اپنی خواہش کی
سکھا دیتی ہے زرداری بری عادت نمائش کی
یقینی کفر و بے دینی ہے غفلت حق تعالے سے
تمنا دُنیوی اَغراض میں اپنے ستائش کی

اپنی منشاء اپنی خواہش اپنی مرضی ہے خودی
خود پسندی خودسری ہے راہ حق میں سرکشی
امر ربی اُسجدو سے نفس و شیطاں پھر گیا
حق تعالیٰ کی رضا میں خود پرستی ہے بُری

دنیا ہے عجب چیستاں ہر چیز یہاں کی
قدرت کی پہیلی ہے فقط نام و نشاں کی
عبرت کا سبق پڑھنے کی خاطر جو ہم آئے
غفلت میں مرے جاتے ہیں پروا نہیں جاں کی



Marfat.com

نکوئی صداقت ہے باحق پرستی
برائی ہے جھوٹوں میں باطل پرستی
شرافت ہے ایمان و دیں کی نشانی
رذالت ہے حرص و ہوس زر پرستی

خوئے بد ہے بہ نفس شیطانی
نیک خوئی ہے روح اِنسانی
جس کو تفریق کی تمیز نہیں
جاہلوں میں ہے مرد دہقانی

منافق کی پہچان ہے بے وفائی
کہ ہے عہد شکنی بڑی بے حیائی
فریب و دغا مکر و حیلہ بہانہ
بہ غفلت خودی میں ہے ساری برائی



Marfat.com

کمینوں کی خو بو میں ہے بے وفائی
فریب و دغا حجت و بے حیائی
بخالت بہ جہل و خودی بغض و کینہ
رذیلوں کی حق تک نہیں ہے رَسائی

بد عہدی ہے جھوٹوں کی پہلی نشانی
بہ حرص و حسد بے وجہ بد گمانی
ہے کم ظرف ہیں نیتوں کی خرابی
کہ اقوال و اعمال ہیں سب زبانی

بغض و بہتاں فریب و مکاری
جھوٹ و غیبت ہے عام بدکاری
کینہ ور ہے بخیل و بد باطن
دیں فروشی ہے دل کی بیماری



Marfat.com

رسوائیوں سے پہلے رحمت کی موت اچھی
ذِلت کی زندگی سے عزت کی موت اچھی
محفوظ دین و ایماں یا رب رہے ہمیشہ
قدموں میں مصطفیٰؐ کے برکت کی موت اچھی

بری خو رذیلوں میں ہے فحش گوئی
فریب و ریا خود سری حیلہ جوئی
کمینوں کی پہچاں ہے عہد شکنی
شریفوں نے یوں آبرو اپنی کھوئی

جھوٹی باتوں میں ہے ریاکاری
عہد شکنی بہ حرص و غداری
کر کے وعدہ اگر وفا نہ کیا
بد سے بدتر ہے خو دلِ آزاری



Marfat.com

وعدوں میں ہے راز دلی خالص خدا کی بندگی
عہد شکنی سے ہے پیدا گندگی شرمندگی
جھوٹ مت بولو کبھی مکر و دغا اچھا نہیں
تلخ ہوگی ورنہ ساری آخرت کی زندگی

بغض و کینہ حرص و لالچ دل کی تنگی ہے بری
کر رہی ہے دل کو زخمی بخل و خِسّت کی چھری
بے حیائی بے وفائی عہد شکنی خوئے بد
سارے عیبوں میں ہے بدتر جھوٹ کی عادت بری

خودی کے پسندی میں ہے خود رائی و خود بینی
کہ خود داری بخود غرضی ہے مکاری و بے دینی
خودی کو پہلے پہچانو خدا سے بے خودی پا کر
بہ ہمدردی و دل جوئی بجق گوئی و حق بینی



Marfat.com

ہے دنیا میں کمتر شریفوں کی ہستی
بری عادتیں ہیں رذیلوں میں سَستی
کمائی اُڑاتے ہیں غیروں میں جاکر
گھروں میں ہے اُن کے سدا فاقہ مَستی

دل میں خدا کا نور ہے رحماں کی دوستی
حسنِ وفا خلوص ہے انساں کی دوستی
ناپاک آشنائی میں شرم و حیا نہیں
مکر و دغا فریب ہے شیطاں کی دوستی

زبانی محبت میں ہے بے وفائی
کہ ہے عہد شکنی بڑی بے حیائی
فریب و دغا مکر و حیلہ بہانہ
نہیں حرص و لالچ میں ہرگز بھلائی



Marfat.com

محبت دل کی پاکی ہے وفاداری حیاداری
ادب اخلاق و ہمدردی و دل جوئی وغم خواری
بڑی پہچان ہے جھوٹی محبت میں دل آزاری
فریب و حیلہ خود غرضی و بدعہدی و مکاری

شریفوں کی شرافت ہے وفاداری وغم خواری
بہ ہمدردی و دل جوئی صداقت باحیاداری
اگر جھوٹا فریبی ہے بہ حرص و بخل و عیاری
کمینوں میں کمینہ پن ہے بدعہدی ریا کاری

سُستی و کاہلی و تغافل ہے خودسری
آمادگی بحسن اطاعت ہے بہتری
مکر و فریب نفس بہ غفلت ہے پُر خطر
ہر کام میں خلوص و محبت ہے دلبری



Marfat.com

عہد شکنی بلائے نادانی
بے وفائی بہ نفس شیطانی
مکر و حیلہ بحرص و عیاری
خود فریبی میں ہے پشیمانی

بغض و کینہ غرور و مکاری
حرص و لالچ ہے دل کی بیماری
خود فریبی ہے بخل و بدعہدی
نفس و شیطاں کی صاف عیاری

فریب و دغا پر ہے جس کی کمائی
بڑا بے ادب ہے وہ شیطاں کا بھائی
فضولی بخیلی سے نفرت ہے جس کو
ہوئی نیتوں میں اُسی کے صفائی



Marfat.com

شریفوں میں ہرگز نہیں بے وفائی
کمینوں کی خو بو میں ہے بے حیائی
جو ہیں قول و اقرار وعدوں کے سچے
بلا شک اُنھیں کو ملی پارسائی

شریفوں کے شرافت کی نشانی ہے حیاداری
تواضع حلم و غم خواری و دل جوئی و وفاداری
بخالت حرص و بدعہدی رذیلوں کی رذالت ہے
چٹوراپن بری عادت کمینوں کی ہے بازاری

علوم دنیا بہ زر پرستی فنا میں اظہار خود نمائی
علوم عقبیٰ بہ معرفت ہے خدا کی پہچان و حق نمائی
وہی ہے مقبول و پاک بندہ جو نفس و شیطاں کا ہے مخالف
کہ دین وایماں خلوص دل میں بہ عجز و طاعت ہے پارسائی



Marfat.com

بحالت حرص و خود رائی بغاوت ہے جو شیطانی
وہ گندی مہترانی خود سری ہے نفس انسانی
نجس ناپاک ہے کفار و مشرک میں جو گمراہی
سکھا دیتی ہے بے دینوں کو بدعہدی و حیوانی

ہے جوانی شریر و دیوانی
نفس چنچل بہ مکر شیطانی
ہے اُمنگوں میں ایسی بے ہوشی
سلب کرتی ہے عقل انسانی

ماں باپ کی اطاعت از بسکہ ہے ضروری
خدمت میں ہے اُنھیں کے اللہ کی حضوری
خالق کے نعمتوں کی جس نے نہ قدر جانی
ظالم کو ہے یقینی ایمان و دیں سے دوری



Marfat.com

نہ غیروں سے تمھیں فرصت نہ یادِ حق سے ہم خالی
چلو بس ہو چکا ملنا نہ تم خالی نہ ہم خالی
وفا کی بو نہیں واللہ غداری کی باتوں میں
زباں خالی بیاں خالی ہے جھوٹوں کی قسم خالی

محبت کے سچے ہے دلدار ساتھی
ہر اک درد و دکھ میں ہیں غم خوار ساتھی
جو خود غرض و مکار ہوتے ہیں ظالم
خطرناک ہوتے ہیں عیار ساتھی

روزی جسے کہتے ہیں وہ نعمت ہے خدا کی
روحانی کرن جانوں میں عظمت ہے خدا کی
ہے حسنِ اطاعت بخدا نورِ الٰہی
خوشنودی میں اللہ کے رحمت ہے خدا کی



Marfat.com

ثبوت مرد مومن باخدا ہے پاک دامانی
بہ کفر و شرک بدعہدی ہے بے دینی و شیطانی
بچو مکر و دغا سے دوستو جھوٹوں کی صحبت سے
کہ خودغرضی ہے دیوانی بہ غفلت حرص و نادانی

افسوس فی زمانہ نصیحت نہیں رہی
اہلِ وفا بزرگوں کی صحبت نہیں رہی
دنیا جو خودسری کی نجاست میں غرق ہے
ایماں کی دل میں اس لئے دولت نہیں رہی

دنیا میں فی زمانہ ہدایت نہیں رہی
دل میں خلوص و دین کی چاہت نہیں رہی
مکر و دغا فریب بحرص و خودی غرور
دل میں بجز خودی کے اطاعت نہیں رہی



Marfat.com

پہلے تھا جو خلوص وہ چاہت نہیں رہی
اہل ادب شریفوں کی صحبت نہیں رہی
غیروں سے خوب ملتے ہو دنیا کی چاہ میں
وہ دل نہیں رہا وہ طبیعت نہیں رہی

وکیلوں کا پیشہ ہے بازی گری
کچہری عدالت میں سوداگری
ہے دنیا میں جو سود رشوت کی دھوم
شریفوں کی ہے صاف جامہ دری

محبت جب آتی ہے لے کر بھلائی
وہ کرتے ہیں چیلوں سے اُن کی پٹائی
سمجھتے نہیں اپنی نادانیوں کو
کہ ہے ترش روئی بڑی بے وفائی



Marfat.com

یہ بندہ ہے خاکی خدا کی تجوری
بہت نفس و شیطاں میں ہے زورا زوری
خزانہ محبت ہے ایماں کی دولت
تغافل میں کرتا ہے ابلیس چوری

زبانی جمع خرچ کی پارسائی
یقینی ہے ابلیس کی بے حیائی
بڑا بے ادب ہے وہ گستاخ و جاہل
نہیں دیکھتا خود جو اپنی برائی

فریب و حرص و خود غرضی دغا بازی و مکاری
کمینوں میں ہے بد خوئی بہ فتنہ کبر و عیاری
بہ کفر و شرک ہے مغرور و غافل بے ادب جاہل
منافق ہے بڑا ظالم سدا کرتا ہے غداری



Marfat.com

پارسائی پر جو نادانوں کے عبرت ہنس گئی
گُڑ کو چینٹے کھا گئے غیرت زمیں میں دھنس گئی
نفس ہے کم ظرف و شیطاں راہزن مکار ہے
حرص و لالچ کے سبب مکھی شہد میں پھنس گئی

جس شخص میں ہے بغض و کدورت بھری ہوئی
ہر کام میں ہے اُس کے نحوست بھری ہوئی
بے فائدہ نہیں ہے خوشامد کا میل جول
ناداں کی دوستی ہے ضرورت بھری ہوئی

ہے نسخہ کرامت سحری بہ صبح گاہی
راحت سکونِ قلبی اپنی ہے خیر خواہی
رزقِ حلال و طیب ہے نعمت الٰہی
یک لقمۂ صباحی بہتر ز مرغ و ماہی



Marfat.com

جھوٹ و بہتان فریب و مکاری
حیلہ سازی دغا دل آزاری
ہیں کمینوں کی حرکتیں بالکل
پارسائی میں چھپ کے بدکاری

لڑکپن سے جو پڑ جاتی ہے وہ عادت نہیں چھٹتی
جوانی میں نصیحت سے بری خصلت نہیں چھٹتی
بگڑ کر تربیت بچوں کی بے دینوں کی صحبت میں
ہزاروں کوششوں پر بھی بری حرکت نہیں چھٹتی

صداقت نشانی ہے انسان کی
بعجز و حیا نور ایمان کی
فریب و دغا مکر و حیلہ بہانہ
بری خو ہے بدبخت شیطان کی



Marfat.com

وسوسوں کا ہے علم سب فرضی
پاک و طاہر خدا کی ہے مرضی
حرص و لالچ غرور و بدعہدی
دل کے امراض ہیں بہ خود غرضی

عدم کی ظلمت ہے خود پرستی
بہ نفس تاریک زر پرستی
خدا کی رحمت نبیؐ کی طاعت
بنور ایماں ہے حق پرستی

مکر و حیلہ فریب و غداری
عہد شکنی میں ہے دل آزاری
بے وفائی خدائے برتر سے
نفس و شیطاں کی ہے سیہ کاری



Marfat.com

خودی میں بحرص و حسد ہے برائی
غرض کی محبت میں ہے بے وفائی
منافق کی پہچان ہے عہد شکنی
کہ ہے حیلہ سازی بڑی بے حیائی

زہر قاتل ہے مکر و عیاری
خود پسندی و حق سے بیزاری
جھوٹ و چوری بحرص و خود غرضی
عہد شکنی ہے ذِلت و خواری

ہو گناہوں سے گر نہ بیزاری
بے گناہی بھی ہے گنہگاری
خود نمائی بخود پرستی ہے
حق پرستی ہے عین دین داری



Marfat.com

دل کی تنگی ہے چور بازاری
خود فریبی حیا سے بیزاری
عہد شکنی بہ حیلہ سازی ہے
بے وفائی ہے خود دل آزاری

## ے

خدا ہر جگہ ہے نبیؐ ہر جگہ ہے
کہ جلوہ اُسی ایک کا جا بجا ہے
جدہر دیکھو کثرت میں وحدت ہے ظاہر
کہ ہر رنگ میں اُسکی قدرت جُدا ہے

خدا کے خودی کو اگر جان لیتے
تو بے شُبہ مظہر کو حق مان لیتے
سمجھ ہوتی گر کچھ بھی دہوکا نہ کھاتے
خدا کو خدا ہی سے پہچان لیتے



Marfat.com

پہیلی بجھایا ہے ربُ العُلا نے
خدا کو چھپایا دکھا کر خدا نے
خدا خود ہی کرتا ہے بندوں سے باتیں
کہ سب بھید ظاہر کئے مصطفٰےؐ نے

نہو عقل جس میں وہ کس طرح بوجھے
خدا کے سوا جبکہ غیروں کو پوجے
نظر صاف آتا ہے اللہ برتر
نہو دل میں پاکی تو کیونکر وہ سُوجھے

جس کا آدمؑ امین سرمد ہے
دل میں اللہ کے محمدؐ ہے
بی بی حوّاؑ سے جو ہوا معمور
حُسن واللہ نورِ احمدؐ ہے



Marfat.com

ذاتِ ربوبیت کو حُسنِ الوہیت سے
ظاہر کیا خدا نے حق کو خصوصیت سے
اللہُ لا اِلٰہ اِلَّا بہ نحنُ اقرب
نفسِ اَنا ہے اِنّی ظرفِ عبودیت سے

مظالم کرنے والے کربلا میں حق کے دشمن تھے
یزیدِ روسیاہ و شمر ملعون کے معاون تھے
کیا جب قتل مسلم کو بھی اُن کے چھوٹے بچوں کو
مشیت ہو گئی ظاہر جہنم کے وہ ایندھن تھے

شریعت کو مشیّت سے مشیّت کو شریعت سے
سمجھنا راز باطن کا مقرر ہے طریقت سے
نفی اثبات میں ہے اور ہے اثبات منفی میں
تصرّف معرفت میں فیض ہے سرِّ حقیقت سے



Marfat.com

قُل اَطِیعُو اللہ سے سرِّ خدا مقصود ہے
جو رسولؐ اللہ میں جانِ جہاں موجود ہے
جب ہوا محکوم کثرت میں بشانِ احدیت
اَمرِ مِنکُم مظہرِ حق عابد و معبود ہے

اقیمو الصلوٰۃ امر حق با خدا ہے
اقامت میں جلسہ خطا در خطا ہے
نہ بیٹھے رہو مردہ دل غافلوں میں
قیام ادب مصطفائیؐ ضیا ہے

مسلمانوں ادب سیکھو اقامت فرض ناطق ہے
بلائے سوئے ادبی اور گستاخی تپ دق ہے
منافق حجتیں کرتا ہے ابلیس لعین ہو کر
کہ شیطان اپنی بدبختی سے فاجر اور فاسق ہے



Marfat.com

کس کام کی یہ زندگی جس زندگی کو موت ہے
وہ زندگی حاصل کرو جو زندگی بے موت ہے
اصلی وہی ہے زندگی مَر کر ہوئی جس کو نصیب
زندگی میں مَر گیا جو وہ سدا بے موت ہے

دنیا کی جھوٹی زندگی شرمندگی کی بات ہے
موت ہے پیچھے کھڑی آگے اندھیری رات ہے
مال و دولت جاہ و حشمت پر نہیں زیبا غرور
موت جسدم آگئی پھر ہر طرف سے مات ہے

کہتے ہیں مقدر جسے وہ اور ہی شے ہے
حصہ جو ازل میں ملا وہ اور ہی شے ہے
بے مانگے خدا دیتا ہے قسمت کے علاوہ
اکرامِ خدا فضلِ خدا اور ہی شے ہے



Marfat.com

زہد و تقویٰ اور ہے رسمی طہارت اور ہے
شانِ رفعت اور ہے رسمی شرافت اور ہے
ہے کوئی جویاں کرامت کا خلافت کا کوئی
حُسنِ طاعت اور ہے رسمی عبادت اور ہے

رام جاپ میں مرا جو بوجھے وہی کی مُکتی ہوئے
تلسی داس بھیو گیانی اُلٹا راگ دیو جب کھوئے
ست مت یوگ مرا کہاوے رامائن کے بیچ
رام راج کی رام کہانی بوجھ نہ پاوے کوئے

برہم جوتی روپ کو جو چھوڑ کر پوجا کرے
اُس کی پوجا نشٹ ہو دنیا میں ہو پاپی مرے
رام کو سیدھا جپو سمجھو مرا کے بھید کو
وشنو ویشا ہے رسولؐ اللہ ایشور من ہرے



Marfat.com

رام کے بدلے مراہی والمیکی جوگ ہے
سوجھ اتنی جب نہیں جینا و مرنا سوگ ہے
وید و رامائن سے ہم کو مل گیا پورا پتہ
آتما کی بوجھ کلمہ برہم گیانی یوگ ہے

خدا کی شریعت بہ سنت عیاں ہے
نبیؐ کی طریقت بہ تنظیم جاں ہے
بہ تعظیم و تکریم و اداب رحمت
اقامت حضوری میں ام البیاں ہے

تکبیر اقامت کی ندا حکم خدا ہے
تعظیم و ادب شاہد اقرار وفا ہے
بیٹھے نہ رہو مردہ دلی زہر ہے قاتل
واللہ ادب حسن اطاعت کی ضیا ہے



Marfat.com

محبت عجز و غمخواری بزرگوں کی علامت ہے
ادب اخلاق و ہمدردی شریفوں کی علامت ہے
بخیلی مکر و بدعہدی دل آزاری و خود بینی
بغاوت جہل و حق پوشی کمینوں کی علامت ہے

خلافت پر گواہی دی تمام اللہ والوں نے
نبیوںؑ نے ولیوںؒ نے رسولوںؑ نے شریفوں نے
کیا شیطاں نے جب انکار اپنے علم و دانش پر
ہوا مغرور اسدرجہ کہ لعنت کی فرشتوں نے

خلافت حق تعالیٰ کی بڑی مشکل سے ملتی ہے
ودیعت نور ایماں کی بڑی مشکل سے ملتی ہے
ہزاروں میں کوئی حق پر خدا کا نیک بندہ ہے
امانت نور وحدت کی بڑی مشکل سے ملتی ہے



Marfat.com

پیام حق کے سب احکام قرآنی ہدایت ہے
خدا کی احدیت ہے نور ایماں کی اطاعت ہے
اقامت فرض ناطق ہے کھڑے ہو کر ادب کرنا
حضوری میں بصد تعظیم تصدیقِ رسالت ہے

دلوں میں شیاطین کا ایمان نہیں ہے
خلافت کا منکر مسلماں نہیں ہے
خدا کے جو فرمان کو حق نہ جانے
منافق وہ ابلیس انساں نہیں ہے

بے ادب گستاخ و جاہل آدمی شیطان ہے
دشمن ایماں اگرچہ صورت انسان ہے
حق پرستی چھوڑ کر مغرور و حاسد جو بنا
رو برو اللہ کے وہ بیوفا نادان ہے



Marfat.com

منافق جو تعظیم کرتا نہیں ہے
اقامت میں تنظیم کرتا نہیں ہے
بڑا بے ادب ہے وہ گستاخ و جاہل
جو حق بات تسلیم کرتا نہیں ہے

لا اِلٰہ اور اِلَّا تک ضیائے نور ہے
اللہ اللہ یا محمدؐ نور ظلِّ نور ہے
قُل اطیعو اللہ شانِ مصطفائیؐ کیلئے
امر منکم پیر کا جلوہ چراغِ طور ہے

محض لا و اِلَّا کی تعلیم سے
اِلٰہ کا عقدہ کُھلا میم سے
ہے معبودِ مطلق سر مدعا
خدا کو محبت ہے تعظیم سے



Marfat.com

جو نورِ محمدؐ کا حامل نہیں ہے
خدا کے وہ بندوں میں کامل نہیں ہے
جہنم خدا کی ہے جنت خدا کی
مگر نور میں نار شامل نہیں ہے

عالمِ ہستی کا ہر ذرہ ضیائے نور ہے
لَا نُفَرِّقُ کی صفت میں نور کامل نور ہے
دھوپ وسورج کُل شعاعوں سے ملاحق کا پتہ
نور ظاہر نور باطن نور ظلِّ نور ہے

پیامِ ناطق کلامِ ناطق زبانِ ناطق محمدیؐ ہے
ظروفِ ناطق حروفِ ناطق بیانِ ناطق محمدیؐ ہے
تمام عالم میں جن وانساں شجر حجر کُل طیور وحیواں
خدا کی حمد وثنا میں گویا قرآن ناطق محمدیؐ ہے



Marfat.com

محبت کی ہے اول میم جس نے دل لبھایا ہے
اور ح سے حسنِ یکتائی کو عالم میں دکھایا ہے
مکرر میم سے مولےٰ مجسمؐ حق نظر آیا
کہ جس نے دال سے سب کے دلوں میں گھر بنایا

اے رب تو مجھے بندۂ درگاہ بنا لے
اغیار کے احسانوں سے تو مجھ کو بچا لے
در در میں پھروں ٹھوکریں کھاتا ہوا کب تک
تو اپنا بنا لے مجھے یا پاس بلا لے

حمد کے لائق احد لاریب ہے
ذات اُس معبود کی بے عیب ہے
میم ہے اک راز احمدؐ میں نہاں
دونوں عالم کو اُسی سے زیب ہے



Marfat.com

جو کھلا جہاں میں ہر سو گلِ حسن سرمدی ہے
وہی غنچۂ احد تھا جو یہ قصر احمدیؒ ہے
ہے مہک اُسی کی ہر جا ہے وہی بہارِ خوباں
اُسی نجم دینؒ احمدؒ سے ریاضؒ احمدیؒ ہے

بحمد اللہ احمدؒ میں احد ذاتِ محمدؐ ہے
عیاں ہے میم جو اس میں درِ مقصودِ سرمد ہے
ریاضؒ حمد میں حق نے عجب صنعت دکھائی ہے
احد کے باغِ وحدت میں چھپایا رازِ احمدؐ ہے

اول و آخر وہی اللہ برتر ایک ہے
لام سے لاریب احمدؐ کی صدا لبیک ہے
ہادی برحق وہی امیؐ لقب ختم رسلؐ
میم سے محبوبِؐ حق واللہ آخر ایک ہے



Marfat.com

اقامت حکم تاکیدی پے اظہار عظمت ہے
حضوری میں کھڑا ہونا یقینی فضل و رحمت ہے
خدا کے حکم سے انکار ہے جلسہ اقامت میں
کہ بالکل صاف بیدینی و گستاخی بہ غفلت ہے

صنعت خدا کے حسن کی آنکھوں کے تل میں ہے
نعمت ملی جو حق سے اِسی آب و گِل میں ہے
احمدؐ کے سب حروف اشاروں سے کہہ گئے
اللہ تیری حمد محمدؐ کے دل میں ہے

دُنیا میں ذکرِ خیر محض سُودمند ہے
ورنہ اے غافلو درِ مقصود بند ہے
میرے تمام کام خدا کے سپُرد ہیں
کرتا ہے اے ریاضؒ وہی جو پسند ہے



Marfat.com

گماں ہو نہ جس کو وفاؤں پر اپنے
نہ شکوہ کسی سے بلاؤں پر اپنے
جگا دیگا خفتہ مقدر کو اک دن
پشیمان وہ ہو کر خطاؤں پر اپنے

جانبازی و افلاس میں بے لوث جو غمخوار ہے
ہمدرد وہ دلدار ہے ہمدم وہی اک یار ہے
جو شخص زر کا یار ہے وہ یار ناہنجار ہے
بیگانہ و عیّار ہے مکار و بیحد خوار ہے

مقرر جو مسعود و محمود ہے
وہی دل میں مقصود موجود ہے
مرادِ مُریداں ہے مرشد وہی
بقا ہے اسی کو وہ معبود ہے



Marfat.com

وہ دل جس میں الفت خدا کی نہیں
یقین ہے کہ اس میں وفا بھی نہیں
محبت ہے گر کچھ تو مطلب کی ہے
کہ حرص و حسد سے وہ خالی نہیں

جب ڈاکیہ غمناک ہے اس ڈاک میں خط چاک ہے
جس ڈاک میں خط چاک ہے ناپاک اس کی خاک ہے
جس ڈاک میں ادراک ہے ادراک میں لولاک ہے
پھر خاک اس کی پاک ہے پوشاک سے بیباک ہے

جس چیز میں اک چیز ہے وہ چیز گو ناچیز ہے
ناچیز میں وہ چیز ہے جس چیز سے ہر چیز ہے
ہر چیز میں وہ چیز ہے ناچیز جس سے چیز ہے
ناچیز اب وہ چیز ہے ہر چیز میں اک چیز ہے



Marfat.com

صبغتہ اللہ کا خوش رنگ نرالا رنگ دے
اپنے ہی رنگ میں اے شاہ دو بالا رنگ دے
تیری رنگت سے نہیں کوئی بھی رنگت اچھی
اپنے ہم رنگ مجھے سب سے نرالا رنگ دے

حضورؐ سوتے ہیں یا رب اگر زمین کے تلے
یقین ہے عرش سے اعلیٰ ہے گھر زمین کے تلے
غلام ہو کے میں اس شاہ کا رہوں اوپر
نہیں گوارا مجھے بھی تو کر زمین کے تلے

بحمد اللہ کیا تحفہ ملائک بیشتر لائے
گنہگاروں کے بخشش کا یہ مژدہ خوبتر لائے
کسی حیلہ سے ہے منظور سب جنت میں داخل ہوں
محض پڑھتا ہوا کلمہ جو اس در سے گذر جائے



Marfat.com

ظاہر جو عبدہٗ و رسولِؐ کریم ہے
باطن وہ جل شانہٗ رب رحیم ہے
ہر شے کی ابتداء ہے اسی پر ہے انتہا
بے مثل اس کی ذات بشان عظیم ہے

جاکے بھاگن جگ رچو تاسے بور ہنسائے
کیسی مت سنسار کی ہرگئی کون اوپائے
تینوں لوک تپشیا کرکے نرکھہ کُنڈ بھکتان
نام محمدؐ سُمرن کر لے نہیں تو مُکتی دور لسائے

یہ جاں پیر مرشد پہ قربان ہے
کہ نورِ نبیؐ نورِ ایمان ہے
نبیؐ گر نہ ہوتے تو کچھ بھی نہ ہوتا
یہ اللہ کا خاص احسان ہے



Marfat.com

جو دنیا میں ہم آکے سوتے رہے
تغافل پر اپنے ہی روتے رہے
نہ کی کوئی نیکی نہ کچھ یاد حق
یوں ہی عمر کو اپنے کھوتے رہے

میاں کب تک آپ ہم کو شاداں کرینگے
جدائی کی گھڑیاں کب آساں کرینگے
ہوں دن رات بے کل اِسی فکر و غم میں
کب اس درد کا میرے درماں کرینگے

میرے پیر کی شان شانِ خدا ہے
رسولوںؑ میں بے سایہ نورِ خدا ہے
رسالت کے پردہ میں صورت دکھا کر
بشانِ ولایت حبیبِؐ خدا ہے



Marfat.com

اللہ کی خوشنودی اگر مدنظر ہے
محبوبؒ سے اُس کے ملو جو رشک قمر ہے
عالم میں عیاں ہو کے دلوں میں وہ نہاں ہے
تکیہ کرو اُس پر ہی کہ وہ سب کا سپر ہے

محبوبؒ خدا چاہے تو کچھ دور نہیں ہے
بخشے جسے جو چاہے وہ مجبور نہیں ہے
ذرہ کو کرے رشکِ مہ و ماہِ منور
اللہ کسی بات میں معذور نہیں ہے

نحن اقرب خدائے برتر ہے
پیر کامل نبیؐ کا مظہر ہے
نجمؒ دیں ہے ریاضؒ پُر معنی
خاتمِ جان و دل پیمبرؐ ہے



Marfat.com

میرا پیر ہر سمت جلوہ نما ہے
کہ کثرت میں وہ ایک سب سے جُدا ہے
قرین ہے ریاضؒ اِس قدر اب وہ تجھ سے
کہ باطن خدا اور ظاہر خدا ہے

ہمارا پیر محبوبؒ خدا ہے
مقرر مظہرِ حق مصطفےٰ ہے
فنا فی اللہ ہوکر اللہ اللہ
مجسم نور حق شانِ خدا ہے

ہمارا پیر کیا شان خدا ہے
مجسم نور حق رحمت نما ہے
کوئی دیکھے اگر حق کی نظر سے
تو جانے وہ حبیبِؐ کبریا ہے



Marfat.com

اللہ کے محبوبؐ پر ایمان لانا چاہیے
خُلد میں ہم سب کو یارو گھر بنانا چاہیے
مال و دولت نذر کرنا غافلوں کا کام ہے
جان و دل قدموں پر آقا کے لٹانا چاہیے

ہر رگِ جاں سے یہ عاصی اے خدا سجدہ میں ہے
با دلِ پُر درد و خستہ برملا سجدہ میں ہے
سر کو قدموں پر سے میرا گر اُٹھا دیتے ہیں آپؐ
جان مری سجدہ میں ہے اور دل مرا سجدہ میں ہے

ہمارا پیر محبوبؐ خدا ہے
مجسم نور حق رحمت نما ہے
عیاں ہے صاف شان کبریائی
کلام اللہ میں اُس کی ثنا ہے



Marfat.com

کہتے ہیں غذا جس کو وہ کھانا یہ نہیں ہے
طاہر ہے غلاظت سے جو کھانا یہ نہیں ہے
دنیا کی غذا عقل کو کردیتی ہے ناقص
داناؤں کا اِس واسطے کھانا یہ نہیں ہے

حبیبؐ کبریا رازِ دلی ہے
اِن آنکھوں سے چھپی دل کی کلی ہے
مقرر پیر کا باطن خدا ہے
کہ وہ مرسل نبیؐ حق کا ولیؒ ہے

بحمد اللہ بسم اللہ کیا شانِ پیمبرؐ ہے
کہ اُس کا اسم اعظم مظہر اللہ برتر ہے
وہی اول وہی آخر وہی ظاہر وہی باطن
اُسی کی سارے عالم میں ندا اللہ اکبر ہے



Marfat.com

پردے میں خدا احمدؐ مرسل کے چھپا ہے
واللہ شریعت میں وہی ایک خدا ہے
حامل ہیں نبیؑ اور ولیؒ سارے جہاں میں
اُس نور حقیقت میں خدا جلوہ نما ہے

تمنا نہ دنیا میں دولت کی ہے
نہ عقبیٰ میں حورانِ جنت کی ہے
فقط آرزو ہے حضورؐ آپ کی
کہ وہ اک نظر خاص رحمت کی ہے

نبیؐ کو خدا کے سِوا کون جانے
خدا کو بجز مصطفیٰؐ کون جانے
نفی اور اثبات سِرِّ خدا ہے
حضورؐ آپ کو برملا کون جانے



Marfat.com

خدا کو اگر باخدا دیکھ لوگے
نبیوںؑ کو بامصطفےٰؐ دیکھ لوگے
نہیں اُس کے مانند واللہ کوئی
نشاں میں اُسی کو چھپا دیکھ لوگے

ہمارا پیر عاشقِ مصطفےٰؐ ہے
بظاہر ہے ولی بندۂ خدا ہے
فنا فی اللہ میں وہ ذاتِ انور
بقا باللہ شانِ کبریا ہے

غیرِ حق تجھ میں نہیں ہے جو دوا کوئی کرے
تو وہ رحمت ہے مجسم بس دعا کوئی کرے
جرمِ عصیاں اُمتوں کا باعثِ تکلیف ہے
بار اُٹھاتے آپؐ ہیں چاہے خطا کوئی کرے



Marfat.com

واہ کیا شانِ مصطفائیؐ ہے
زیبا تجھ کو تری خدائی ہے
کیا حقیقت جو غیر پہچانے
آپؐ کا حسن کبریائی ہے

مرا پیر پیروں میں وہ پیر ہے
سدا عرش پر جس کی توقیر ہے
کلامِ خدا میں حبیبِؐ خدا
رسالت اُسی حق کی جاگیر ہے

نبیؐ کو بس خدا جانے کہ اُس کی شان کیسی ہے
خلافت میں امامت میں علیؓ کی شان کیسی ہے
رسالت کو نبوت کو ولایت کو کرامت کو
جو ہیں نااہل کیا جانیں ولی کی شان کیسی ہے



Marfat.com

اولیاء سارے پیمبرؑ قدرتیں رکھتے ہوئے
دم بخود ہیں قول دے کر جرأتیں رکھتے ہوئے
امتیازِ حق و باطل اختیار نیک و بد
دے دیا انسان کو لیکن حکمتیں رکھتے ہوئے

میرا پیر اللہ اکبر نبیؐ ہے
وہ صدیقؓ و فاروقؓ و عثمانؓ علیؓ ہے
عیاں ہے جہاں میں وہ لاکھوں طرح سے
کہیں پر پیمبرؑ کہیں پر ولیؒ ہے

باحق میں ایذاؤں کو اپنے سہہ لے
ہو کینہ ہی دل میں نہ تیور ہو میلے
خبر اس کی دیتا ہے خود حق تعالٰے
کہ جنت میں جائے گا وہ مرد پہلے



Marfat.com

جانو کہ خدا سب کو عیاں دیکھ رہا ہے
بھیدوں کو جو دل میں ہے نہاں دیکھ رہا ہے
عالم میں کسی چیز کو حق سے نہیں پردہ
ہر گل کو بہ ہر رنگ و نشان دیکھ رہا ہے

پیر سے جو دور ہے وہ مصطفٰےؐ سے دور ہے
اللہ سے جو دور ہے وہ دل سدا رنجور ہے
پیر جس کو مل گیا اللہ اُس کو مل گیا
مصطفٰےؐ جب مل گیا وہ دل سدا مسرور ہے

پیر کا ہی دیکھنا اللہ کا دیدار ہے
مصطفٰےؐ کو جس نے دیکھا وہ بڑا ہوشیار ہے
مت کرو سجدہ کسی کو حق تعالےٰ کے سوا
آدمی کی شکل میں ابلیس ناہنجار ہے



Marfat.com

نا ممکنات کو میرے ممکن بنایئے
حق سے اُمیدوار کو نعمت دِلایئے
رحمت کو تک رہا ہوں غلامی کے واسطے
بگڑی کو اپنے فضل و کرم سے بنایئے

خداوندا تیری قدرت میں سب کچھ ہے اگر چاہے
میسر ہو تیری رحمت تمنا دل کی بر آئے
فرائض ہوں ادا سارے ادا ہوں سنتیں ساری
رضا جوئی و خوشنودی تری دل میں سما جائے

بم شبد سے ظہور رسالت پناہ ہے
سردار دو جہاں کا حبیبؐ اِلٰہ ہے
جوتی سروپ ہے وہی شکتی سروپ ہے
مکہ مدینہ اُس کا ہی اوتارگاہ ہے



Marfat.com

ذاتِ احمدؐ میں نہاں شانِ جلالی کر کے
چھپ کے ظاہر ہوا اوصافِ جمالی کر کے
ماہِ نو بن کے رہا سارے نبیوںؑ میں چھپا
حق کو ثابت کیا پھر بدرِ کمالی کر کے

رسولوںؑ کا اللہ اکبر وہی ہے
کہ صدیق اکبرؓ کا مرشد نبیؐ ہے
تفضّل ترحم میں فاروقؓ و عثمانؓ
صفائی میں واللہ مولےٰ علیؓ ہے

ہے اس لئے نماز کی تاکید قراں سے
نور محمدیؐ کا ہو اقرار زباں سے
ہر عضو نمازی کا ہے شاہد بہ رسالت
مؤمن کو کیا اس لئے ممتاز جہاں سے



Marfat.com

نہ کوئی کام دنیا کا نہ تیری یاد ہوتی ہے
مرے مولے مری مٹی بہت برباد ہوتی ہے
خدا شاہد ہے اے مولے نہیں ترے سوا کوئی
یقین ہے بے کسوں کی بس یہیں فریاد ہوتی ہے

جمالِ ذاتِ جلالی کا تو وہ اجمل ہے
کمال بھی ہے تحیّر میں تو وہ اکمل ہے
جہاں میں سارے نبیوںؑ میں احمدؐ مرسل
خدا کی شان ہے مولے تو سب سے افضل ہے

نور محمدیؐ کا جلال و جمال ہے
شمس و قمر میں اُس کا یہ ادنیٰ کمال ہے
مرسلؑ ہوئے نبیؑ ہوئے حق کے ولیؒ ہوئے
لاریب آسماں میں ستاروں کا حال ہے



Marfat.com

خدا کے خودنما بندوں میں شیطاں چھپ کے آتا ہے
فریب و مکر کی چالوں سے فتنہ ساتھ لاتا ہے
حسد کو بغض و کینہ کو دلوں میں رونما کر کے
بخود غرضی و مکاری حقیقت کو چھپاتا ہے

فی زمانہ اہل دنیا حق سے غافل ہو گئے
دین و ایماں چھوڑ کر غیروں میں شامل ہو گئے
خود پسندی خودسری حرص و ہوس کی چاہ میں
خود بلا میں پھنس گئے فتنوں میں داخل ہو گئے

حق پرستی بہ صدق رحمت ہے
نور ایماں کی اس میں لذّت ہے
خود سری با خودی ہے خود رائی
خود پسندی بہ کفر و زحمت ہے



Marfat.com

دلوں میں شیاطیں کے ایماں نہیں ہے
خلافت کا منکر مسلماں نہیں ہے
جہنم میں ہیں سارے کفار و مشرک
منافق ہے ابلیس انساں نہیں ہے

عطا اور بخشش کے مئے نوش رہیے
کرم گُستری سے نہ بے ہوش رہیے
مریضِ محبت شفا چاہتا ہے
نہیں چارۂ دل تو خاموش رہیے

شریفوں کا دشمن بہت پُر جفا ہے
کمینوں میں بد خو بڑا بے حیا ہے
ہے ابلیس مکار و ظالم فسادی
بڑا بے ادب ہے بہت بے وفا ہے



Marfat.com

اہل دنیا میں جو برائی ہے
کبر و لالچ بخود نمائی ہے
دین و ایماں نہیں ہے غیروں میں
زہد و تقویٰ محض ریائی ہے

نیش عقرب بہ ترش روئی ہے
نکتہ چینی بہ عیب جوئی ہے
خُلق و احساں شعورِ حق بینی
دل کی پاکی بہ نیک خوئی ہے

جو نااہل ہے خود وہ محروم ہے
کہ شرم و حیا اُس سے معدوم ہے
اطاعت ہے دل میں شرافت کی خو
جو ہے پاک و طاہر وہ معصوم ہے



Marfat.com

بے ادب گستاخ و جاہل حاسد و مغرور ہے
سرکشی میں نفس موذی حق سے بے حد دور ہے
عہد شکنی بے وفائی حرص و لالچ کے سبب
بغض و کینہ بے حیائی میں وہ چکنا چور ہے

نہ تڑپنے کی اجازت ہے نہ فریاد کی ہے
گھٹ کے مرجاؤں یہ مرضی میرے صیاد کی ہے
کہہ دو ابلیس سے لعنت ہے خدا کی اُس پر
نارِ دوزخ کی سزا کافر و جلاد کی ہے

شہد مفت کی آپ لائے کہاں سے
جو خالص نہیں دل کو بھائے کہاں سے
جو بیلا چنبیلی کو پانی نہ دو گے
بتاؤ تمھیں پھول آئے کہاں سے



Marfat.com

مریضِ محبت شفا چاہتا ہے
وہ دردِ جگر کی دوا چاہتا ہے
دُکھاؤ نہ دل خالی نسخہ سنا کر
وہ خالص شہد بامزا چاہتا ہے

دِل دُکھانا بے حیائی ہے کمینوں کے لئے
عہد شکنی خود نمائی ہے رذیلوں کے لئے
طالبِ ایمان و دیں ہے بے ریا باآبرو
امتیازِ حق و باطل ہے شریفوں کے لئے

جو دل پاک ہے اُس میں کینہ نہیں ہے
نہیں جس میں قرآن وہ سینہ نہیں ہے
صداقت ہے جس دل میں نورِ امانت
وہ دنیا میں ہرگز کمینہ نہیں ہے



Marfat.com

جاہلوں میں جو بے شعوری ہے
اہل غفلت کو حق سے دوری ہے
اللہ والوں کو عام لوگوں سے
فرق کرنا بہت ضروری ہے

اہل دنیا میں زر پرستی ہے
خود پرستی بشر پرستی ہے
ظالموں جاہلوں کی بے دینی
نفس و شیطاں کی سر پرستی ہے

یادِ خدا کرو یہی مرغوں کی بانگ ہے
مردہ دِلوں کے حرص میں بھینسوں کی ٹانگ ہے
لالچ میں وسوسوں کی جو پھیلی ہے گندگی
دنیا کے ہائے ہائے میں پیسوں کی مانگ ہے



Marfat.com

دنیا میں ہائے ہائے کی ہر سو پکار ہے
قہر خدا کے ڈنڈوں کی سمجھو یہ مار ہے
خودغرضیوں میں ظلم و جفا بےحیائیاں
بدکاریوں میں نفس ریا کا شکار ہے

اہل دنیا گنوار ہی نکلے
بےحیا سب حِمار ہی نکلے
عہد شکنی ہے بے وفاؤں میں
اہل ناحق چمار ہی نکلے

پست ہمت رَذیل ہوتا ہے
دل کا گندہ بخیل ہوتا ہے
بد تمیزی و بے وفائی میں
بےحیا خود ذلیل ہوتا ہے



Marfat.com

نشانی شرافت کی حسنِ وفا ہے
ادب اور تعظیم شرم و حیا ہے
اطاعت بہ اِخلاص نورِ ہدایت
نبیؐ کی محبت خدا کی رضا ہے

اگر نفس میں سرکشی پُر جفا ہے
خودی کا پجاری بہ حرص و ہوا ہے
بری نیتوں میں ہے حیلہ بہانہ
جو خود غرض ہے وہ بڑا بے وفا ہے

حرص و لالچ سے بچو زر کی ہوس بیکار ہے
بخل و خِسّت ہے نجس کنجوس بے حد خوار ہے
فحش گوئی حیلہ جوئی بے حیائی چھوڑ دو
کم ظرف و جاہل مت بنو اپنی خودی مردار ہے



Marfat.com

غرض اور مطلب کا جو یار ہے
مجسم وہ ابلیس مکار ہے
بڑا بے ادب بے حیا لالچی
وہ ہرگز نہیں یار عیار ہے

شریفوں کے دل میں عداوت نہیں ہے
کمینوں میں ہرگز شرافت نہیں ہے
رذیلوں کے خُوبُو میں ہے حرص ولالچ
جہالت میں نورِ ہدایت نہیں ہے

جو دنیا میں جَـوُرُ جفا کر رہا ہے
وہ اپنے لئے خود برا کررہا ہے
ہدایت نبیوںؑ کی جس نے نہ مانی
خدا سے وہ ظالم دغا کررہا ہے



Marfat.com

اگر دل میں صبر و قناعت نہیں ہے
تغافل میں نورِ ہدایت نہیں ہے
بہ حرص و ہوس جو پریشانیاں ہیں
کسی حال میں دل کو راحت نہیں ہے

حیا شرم و غیرت شریفوں میں ہے
مگر بے حیائی کمینوں میں ہے
مہذب رہو با ادب بے ریا
کہ مغرور و بدخو رذیلوں میں ہے

نیتوں میں اگر نجاست ہے
نفس ہمزاد کی خباثت ہے
جس نے اپنی بدی کو پہچانا
اُس کے ہر فعل میں صداقت ہے



Marfat.com

ایک ہستی نورِ ایماں باخدائے پاک ہے
اہل دنیا کی خودی دور از خدا ناپاک ہے
کربلا کے سامنے کیا سوجھ اتنی بھی نہیں
فرق جو کرتا نہیں جاہل بڑا بیباک ہے

نجاست دل کے اندر حرص و لالچ بے حیائی ہے
کج پوشی و بدعہدی بری خو بے وفائی ہے
محبت حسنِ طاعت ہے خدا کا حکم قرآنی
کہ دل جوئی کج گوئی شعورِ پارسائی ہے

لڑکپن اور نادانی تمھاری دل دُکھاتی ہے
پریشاں دیکھ کر تم کو یہ دنیا مسکراتی ہے
نہیں معلوم جب تم کو سکونِ قلب کا نسخہ
فقط اللہ والوں کی دعا بگڑی بناتی ہے



Marfat.com

مراتب کی تفریق حسنِ ادب ہے
کہ ترتیب اسلام تنظیم رَب ہے
نکوکار بدکار یکساں نہیں ہیں
شریفوں کی عزت بہ امیؐ لقب ہے

نفس وشیطاں کی شرارت اپنی خودرائی میں ہے
خود پسندی خودسری ابلیس کے بھائی میں ہے
غور کرلو حق و باطل نیک و بد اعمال میں
کیوں کی دل کا مدعا حق کی شناسائی میں ہے

سچ بولنا سچوں سے ادب فضل خدا ہے
جھوٹوں سے مگر جھوٹ کی تکرار روا ہے
سچائی میں فتنہ ہے اگر جھوٹ ہے بہتر
ورنہ صحیح ایماں دلِ مضطر کی دوا ہے



Marfat.com

شریفوں میں عجز و حیا باادب ہے
محبت بہ حسنِ وفا بے سبب ہے
صداقت اطاعت بہ اخلاص باطن
بزرگوں کی خدمت بہ احسانِ رَب ہے

ہے یہ دنیا عورتوں کی مستحق کے واسطے
عورتیں مردوں کی ہیں کل مرد حق کے واسطے
زر کی لالچ میں پڑا جاہل خدا کو چھوڑ کر
اس لئے دوزخ بنی اُس مستحق کیواسطے

اگر بدذات و بداطوار شوہر ہے
خلع بہتر ہے ایسے مرد سے جو بد سے بدتر ہے
شریفوں کو شریفوں میں کمینوں کو کمینوں میں
کرو جب عقد دیکھو حکم جو قرآں کے اندر ہے



Marfat.com

وہی لوگ ہیں خوب باتیں بناتے
جو حرص و ہوس میں ہیں دنیا کماتے
بڑے بے وفا خود غرض لالچی ہیں
عبث عمر کو ہیں خودی میں گنواتے

جو دنیا میں مکار و عیار ہے
وہ جھوٹا فریبی بُرا یار ہے
خباثت ہے جس کے دلوں میں بھری
مجسم وہ بدبخت و مُردار ہے

وفاداری حیاداری شریفوں کی شرافت ہے
دل آزاری و بدگوئی کمینوں کی رذالت ہے
تواضع حلم و دل جوئی و خُلق و عجز و غم خواری
رضامندی و خوشنودی خدا کی حسنِ طاعت ہے



Marfat.com

حیا سوزی دل آزاری شرافت سوز حرکت ہے
دغابازی و مکاری شرافت سوز حرکت ہے
بری خو عہد شکنی بے وفائی ہے کمینوں میں
کہ عیاری و غداری شرافت سوز حرکت ہے

بخیلوں سے اللہ بیزار ہے
کمینوں میں کنجوس مُردار ہے
نہایت بری ہے فضولی کی خو
کہ جاہل خبیثوں میں بدکار ہے

ادب حسن اخلاق تنظیم ہے
کہ ترتیب و تہذیب تعظیم ہے
حضوری بہ طاعت میسر ہوئی
نمازوں میں پاکی کی تعلیم ہے



Marfat.com

مدارِج کی تفریق قصّہ نہیں ہے
منافق کا جنت میں حصہ نہیں ہے
سمجھ لو کتابوں میں قرآں کا رُتبہ
لَکُمْ دِیْنُکُمْ کوئی قصّہ نہیں ہے

جو غیروں میں جا کر ہیں پیسہ اڑاتے
کمائی کو ماں باپ سے ہیں چھپاتے
ستم کررہی ہیں چٹوری زبانیں
کہ ظالم گھروں میں ہیں باتیں بناتے

نظر جس کی دنیا میں حق پر نہیں ہے
کمینوں سے ہرگز وہ بہتر نہیں ہے
نہیں جس کو کچھ ہوش اچھے برے کی
وہ ناداں شریفوں میں خوشتر نہیں ہے



Marfat.com

طبیعت جو مظلوم کی کھُردری ہے
زباں پر ہے قینچی گلے پرَ چھری ہے
خدا کا غضب کیوں نہ ہو ظالموں پر
نیت میں خرابی ہے عادت بری ہے

عجز و حیا خلوص وفا کی کلید ہے
صحبت مگر کمینوں کی بے حد پلید ہے
بدبو ضرور پھیلے گی گھر بھر میں غافلو
جب مخملی غلاف میں گھوڑے کی لید ہے

جو ہے تنگ دل اُس میں الفت نہیں ہے
بخیلوں میں ہرگز محبت نہیں ہے
زبانی جمع خرچ ہے خود فریبی
اگر بخل و خِسّتُ سے نفرت نہیں ہے



Marfat.com

نمائش کی باتوں میں الفت نہیں ہے
محض خوش بیانی محبت نہیں ہے
بڑا بے حیا ہے وہ جھوٹا فریبی
اگر عہد شکنی سے نفرت نہیں ہے

زبانی محبت فریب و دغا ہے
نہ شرم و حیا ہے نہ اُس میں وفا ہے
جو کم ظرف و خود غرض ہے لالچی
بڑا بے ادب پُر جفا بے وفا ہے

محبت کا اظہار اچھا نہیں ہے
شریفوں میں بدکار اچھا نہیں ہے
محبت کو پردوں میں دل کے چھپا دو
کہ محرم بد اطوار اچھا نہیں ہے



Marfat.com

نیکیوں میں جو دیر ہوتی ہے
اپنی کوشش بہ غیر ہوتی ہے
ہے ریا کار لالچی دنیا
مکر ہی سے وہ زیر ہوتی ہے

دل کی تنگی بخود پرستی ہے
نفس امّارہ شر کی بستی ہے
حرص و لالچ غرور و بدعہدی
بخل و خِسَّتُ بہ زر پرستی ہے

بے حیائی جو حق سے کرتا ہے
دین و ایماں سے وہ مکرتا ہے
ننگ و ناموس کو شریفوں کے
الٹی چھوری سے ذبح کرتا ہے



Marfat.com

نفس و ناداں حریص و جاہل ہے
زر پرستی میں حق سے غافل ہے
بغض و کینہ غرور و خود غرضی
خوئے بد کا مریض کاہل ہے

جس کو اللہ سے محبت ہے
دل میں پاکی خدا کی رحمت ہے
حسنِ طاعت شعور انسانی
خدمتِ خَلق کی بَدولت ہے

بے حیائی عہد شکنی فی زمانہ عام ہے
مکر و حیلہ بے وفائی جاہلوں کا کام ہے
خود نمائی خود پسندی خود سری خود غرضیاں
نفس ناداں اپنے بے دینی میں خود بدنام ہے



Marfat.com

جو دنیا میں پریشانی و بدحالی کی زحمت ہے
وہ ناقدری و ناشکری ز بس کفرانِ نعمت ہے
دغا بازی و غداری فریب و مکر و عیاری
خدا سے عہد شکنی کر کے خود جاہل بہ لعنت ہے

قحط سالی کی وجہ سے خَلق حیرانی میں ہے
دل کی تنگی مکر و حیلہ حرص و نادانی میں ہے
خود پسندی خودسری خودغرضیوں میں آج کل
فی زمانہ ہر طرف دنیا پریشانی میں ہے

اہل ناحق پُر جفا اندھے و بہرے ہو گئے
اپنی بدبختی سے خود نامرد و مہرے ہو گئے
بے حیائی بے وفائی حرص و لالچ کے سبب
عہد شکنی سے جگر کے زخم گہرے ہو گئے



Marfat.com

ہدایت بزرگوں کی جو مانتا ہے
بری صحبتوں کو برا جانتا ہے
سمجھتا ہے جو شخص فرق مراتب
شرافت کو اپنے وہ پہچانتا ہے

زندگی میں کل فرائض پہلی منزل کے لئے
نان و نفقہ ہے ضروری ظرف کامل کے لئے
ذمہ داری دین و ایماں پر ہے مزدوری کرو
نفس کی پاکی ہے طاعت مرد عاقل کے لئے

جو بندہ خدا کا نبیؐ سے جُدا ہے
بلاؤں میں دن رات وہ مبتلا ہے
نہ ہرگز بنو تنگ دل بے مُروّت
بخیلوں میں یہ جوئے بد پُر جفا ہے



Marfat.com

رِزق رازق سے فضل و رحمت ہے
قدر دانی بہ شکر و بَرکت ہے
نعمتیں پا کے جو پھرا حق سے
تنگ دستی بہ رنج و زحمت ہے

بے ادب گستاخ و جاہل بے حیا بدکار ہے
مکر و عیاری میں وہ بدبخت ناہنجار ہے
حرصِ دنیا بخل و خِسَّتُ خود فریبی کے سبب
تنگ دل بد عہد انساں بے وفا مردار ہے

خود پرستی بہ نفس و شیطاں ہے
عجز و طاعت شعور انساں ہے
خُلق و احساں حیا و دل جوئی
حق پسندی سراغ ایماں ہے



Marfat.com

دنیا کے مال و زر میں جو شخص مبتلا ہے
سر پر اُسی کے ہردم منڈلاتی اِک بلا ہے
دولت سخی کی لیکن رحمت کی ہے نشانی
راہِ خدا میں جس کا ایثار برملا ہے

ادب خُلق و احساں شریفوں میں ہے
حبیبِؐ خدا نازنینوں میں ہے
جو بد عہد و بے دیں ہے جھوٹا فریبی
کہ بد خو کمینہ رذیلوں میں ہے

آدمی کے ساتھ جو ہمزاد ہے
دشمن ایماں ہے وہ جلّاد ہے
نفس پر قابو وہ پا جاتا ہے جب
غافلوں میں زندگی برباد ہے



Marfat.com

آج کل دنیا میں پیسوں کی خدائی دیکھئے
اپنے بیگانوں میں ہر جانب رسائی دیکھئے
پاس پیسہ ہو نہ جب تک کوئی عزت ہی نہیں
بھائی سے بھائی کو نفرت ہے لڑائی دیکھئے

جو حاسد جہاں میں ہیں جلتے رہیں گے
کہ ابلیس جَل جَل کے مرتے رہیں گے
اگر بغض کینہ کی ہے آگ دل میں
تو بھُن بھُن کے وہ آپ مرتے رہیں گے

مفت کی ہم روٹیاں کھا کھا کے موٹے ہو گئے
بے حیائی بڑھ گئی نظروں میں چھوٹے ہو گئے
نفس کی خود غرضیوں نے دل کو مردہ کر دیا
قدر و قیمت گھٹ گئی داموں میں کھوٹے ہو گئے



Marfat.com

دستِ سوال باعثِ رنج و ملال ہے
افلاس و تیرہ بختی کا اُس میں وبال ہے
لیکن جو بے سوال ہے وہ مرد باکمال
محرم ہے ذات رب کا بڑا خوش خصال ہے

دست سوال پر ہے بلا و ملال سے
سائل ذلیل رہتا ہے اُس کے وبال سے
حاجت ہو گر سوال کی اللہ کے سوا
مرنا ہزار بار ہے بہتر سوال سے

کسی چیز میں کچھ برائی نہیں ہے
بدوں میں و لیکن صفائی نہیں ہے
برائی ہے جو کچھ وہ اپنی خودی ہے
شیاطیں کو حق تک رسائی نہیں ہے



Marfat.com

خوش دلی کے کام میں سب طرح کا آرام ہے
کینہ ور حاسد کمینہ ہر جگہ بدنام ہے
دل میں جس کے ہے بدی ہمدرد ہو سکتا نہیں
بے دلی کا کام نازیبا ہے بد انجام ہے

محبت میں بالکل شرارت نہیں ہے
وفاؤں میں ہرگز عداوت نہیں ہے
شریفوں میں ہے نیک نیت ضروری
بری عادتوں میں شرافت نہیں ہے

یہ دنیا جسے لوگ سمجھتے ہیں گھر ہے
تو کیوں ایک دن یاں سے جانے کا ڈر ہے
عبث ہے یہاں حرص و لالچ میں پڑنا
کہ یہ اِک مقامِ فنا پُر خطر ہے



Marfat.com

یگانوں میں بیگانگی اس قدر ہے
محض بات کرنے سے جن کو حذر ہے
بلا وجہ بغض و حسد دل میں کینہ
خدا جانے کیوں یہ بلا سب کے سر ہے

محض بات اتنی ہے وہ تند خو ہے
خطاؤں پر اُس کی نظر چار سو ہے
ترحم تفضّل نہیں جانتا وہ
فقط تُرش روئی سے ہر گفتگو ہے

عدالت میں بھی آج کل کیا دھرا ہے
جو زردار ہیں بس اُنھیں کی دوا ہے
نہیں زر تو سنتا نہیں کوئی کیا ہے
غریبوں کی فریاد پیشِ خدا ہے



Marfat.com

جو مغرور ہو کر سمجھتا نہیں ہے
خدا کے غضب سے بھی ڈرتا نہیں ہے
وہ اتنا تو سوچے کہ یہ نفسِ ناداں
اسے کیا کسی روز مرنا نہیں ہے

گذرتی ہے دل پر جو اِک بے زباں کے
نہیں کوئی چارہ جُز آہ و فغاں کے
عجب حسرت و یاس کی زندگی ہے
خدا جانے کب تک ہیں دن امتحاں کے

رسم دنیا بہ خود نمائی ہے
غرض و مطلب کی آشنائی ہے
مفت غیروں کی دعوتیں کھانا
کیا مزے دار بے حیائی ہے



Marfat.com

جو ملعون و بدبخت و بدکار ہے
دلیری میں شیطاں کا سردار ہے
قسم پر قسم کھا کے وہ بے حیا
دغا باز و مکار و عیار ہے

نیم کے کیڑے کو کڑوی نیم ہی مرغوب ہے
گوبریلوں کو سدا گوبر سے رغبت خوب ہے
کافروں کو کفر ہی میں لطف آتا ہے ریاضؔ
اس لئے ہر جنس اپنے جنس کا مطلوب ہے

دشمنِ ایمان و دیں ابلیس ناہنجار ہے
اِس لئے جہل و خودی کا نفس میں آزار ہے
عہد شکنی مکر و حیلہ خوئے بد کی چاہ میں
حرص دنیا کے سبب سے زندگی مردار ہے



Marfat.com

وفادار بندہ بہ عجز و حیا ہے
نبیؐ کی محبت بہ خوفِ خدا ہے
گلا ہے نہ دل میں نہ شکوہ ہے کوئی
بہ یادِ الٰہی وہ صبح و مسا ہے

خدا کی خلافت رسولوںؑ میں ہے
وفا عدل و احساں شریفوں میں ہے
دغا باز جھوٹے فریبی ہیں جو
بد عہدی کی عادت کمینوں میں ہے

عہد شکنی میں جو برائی ہے
حق تعالیٰ سے بے وفائی ہے
بغض و کینہ غرور و حق پوشی
دیں فروشی بخود نمائی ہے



Marfat.com

بے وفائی عہد شکنی فی زمانہ عام ہے
کبر و لالچ کی وجہ سے دین و ایماں خام ہے
نفس و شیطاں کا پجاری سیم و زر کی چاہ میں
روبرو اللہ کے واللہ وہ ناکام ہے

شریفوں کو ستاتے ہیں کمینے بے وفائی سے
طرفداری میں غیروں کے شیاطیں بے حیائی سے
نکوکاری و بدکاری میں ہے تفریق انسانی
بگڑ جاتے ہیں اچھے بھی بروں کی آشنائی سے

زبانی جمع خرچ تقصیر ہے
صحیح حکم ہے وہ جو تحریر ہے
ہدایت ہے قرآں بہ امر و نہی
نصیحت بزرگوں کی اکسیر ہے



Marfat.com

شرافت بہ اخلاق و احسان ہے
بعجز و حیا دل میں ایمان ہے
وفادار و مخلص ہے جو باادب
وہی پاک و سچا مسلمان ہے

خدا سے جو غافل ہے انساں نہیں ہے
نبیؐ کا مخالف مسلماں نہیں ہے
گناہوں کی ہے اِبتدا عہد شکنی
جو گندہ ہے دل اُس میں ایماں نہیں ہے

علوم سیاست بہ تعظیم ہے
ادب خُلق و احساں کی تعلیم ہے
مکمل شریعت ہے حسنِ وفا
بنور وحی حق کی تعظیم ہے



Marfat.com

اندھیری رات خود اپنی بدی ہے
سیہ کاری غرور اپنی خودی ہے
اُجالا ہے برحمت حق پرستی
بڑی نعمت خدا نے سب کو دی ہے

عجز و طاعت خاکساری فضل کا اقرار ہے
نور ایماں کے لئے شرم و حیا درکار ہے
عہد شکنی بے وفائی بے حیائی خود سری
روبرو اللہ کے بد خُو ذلیل و خوار ہے

پیر و مرشد خدا کا بندہ ہے
مصطفائیؐ وہ اک پرندہ ہے
برگزیدہ بشان محبوبی
نور وحدت ہمیشہ زندہ ہے



Marfat.com

خدا کی قدرت عیاں ہے بالکل نبیؐ کی سیرت بجان و دل ہے
درون کثرت ہے نور وحدت کہ چشم عبرت بہ ایک تل ہے
نفی عدم کی فنا میں آئی جو عبد و مرسل ہے امر منکم
خلیفہ آدمؑ ہوا جو ظاہر تو شکل و صورت بہ آب و گل ہے

کلمۂ طیب کا عالم صاحب جاگیر ہے
دی شہادت جس نے حق پر حامل تقدیر ہے
دیدیا سچی گواہی دل نے اللہ الصمد
قل ھو اللہ احد اُس نور کی تفسیر ہے

حق تعالےٰ بہ کبریائی ہے
منزل عشق مصطفائیؐ ہے
روح ناطق ہے حسن محبوبیؐ
فضل و رحمت کا دل فدائی ہے



Marfat.com

علوم ظاہری تہذیب و اخلاقی ہدایت ہے
شعور حق پرستی کیلئے تنظیم و طاعت ہے
نہ جب تک معرفت حاصل ہو عالم ہو نہیں سکتا
خلافت حق تعالےٰ کی نبیوںؑ کی شرافت ہے

خدا کی خدائی بہ خیرالوریٰ ہے
نبیؐ کی محبت بہ نورالہدیٰ ہے
خودی نفس کی جب ہوئی پاک و طاہر
مکین دو عالم بہ صدرالعلیٰ ہے

نفس و شیطاں میں جو برائی ہے
خود پرستی بخود نمائی ہے
دیں فروشی غرور و بے ادبی
حق تعالےٰ سے بیوفائی ہے



Marfat.com

وحدۃ المقصود حق واللہ جو معبود ہے
حاضر و ناظر ہے یکتا ہر جگہ موجود ہے
حیٌ یا قیوم و قادر خالقِ ارض و سما
حسن وخوشبو میں وہ چھپ کر شاہد و مشہود ہے

تندرستی عجیب نعمت ہے
جس کے پردوں میں فضل و رحمت ہے
ہے جوانی کمال ربانی
حق کی صنعت گری بہ حکمت ہے

خداوند عالم بہ امیؐ لقب ہے
حبیبؐ خدا حسن محبوب رب ہے
ہے اللہ اکبر جو بیمثل و یکتا
اُسی کی شہادت بہ فخر عرب ہے



Marfat.com

بطلِ خدا نور شمس الضحیٰ ہے
ضیائے نبیؐ نور بدرالدجیٰ ہے
گل حسن و خوشبو بہار دو عالم
ریاضِ احد میم نجمؓ الہدیٰ ہے

خلافت کے جو منکر ہیں نبیؐ سے مل نہیں سکتے
مخالف ہیں وہ قرآں کے علیؓ سے مل نہیں سکتے
شیاطیں کے شکنجوں میں ہیں دنیادار مردہ دل
بزرگوں سے فقیروں سے ولیؒ سے مل نہیں سکتے

خودی سے انکار وحق پرستی شریف انساں کی بندگی ہے
خدا کا اقرار مصطفائیؐ یقینی پُر نور زندگی ہے
نبیؐ ولیؒ سے رہا جو غافل ہے دین وایماں کا اپنے دشمن
اُسی میں کبر وحسد کا شعلہ بہ نفس وشیطاں درندگی ہے



Marfat.com

مخالف حق تعالےٰ کا جہاں میں ایک شیطان ہے
جہنم کا ہے وہ قیدی عدُو مرد مسلماں ہے
نبیوںؑ کی ولیوںؒ کی بزرگوں کی فقیروں کی
نہیں پرواہ جس دل میں بڑا بد بخت انساں ہے

نفس ہے بد بخت و ظالم اُس کی چوری دیکھئے
حرص و لالچ کا ہے خوگر سود خوری دیکھئے
کسقدر بے شرم ہے گستاخ و جاہل بے ادب
نور ایماں کا ہے دشمن سینہ زوری دیکھئے

تم کو سمجھے تھے با وفا ہو گے
کیا خبر تھی کہ پُر جفا ہو گے
عہد شکنی کرو گے برجستہ
دشمنوں کے تم آشنا ہو گے



Marfat.com

خدا سچا نبیؑ سچے خدا کے سب ولیؒ سچے
گواہی دی خدا نے خود ہیں احکامِ وحی سچے
شہادت اہل ناحق پر کمینوں پر رذیلوں پر
عدالت میں ضروری ہے کہ ہوویں مدعی سچے

مَثَل سچ ہے خطا کریئے نہ کریئے
خدا کے قہر سے ہر وقت ڈریئے
حضوری میں حبیبؐ کبریا کے
نبیؐ کا پاک کلمہ پڑھکے مریئے

منافق ہے بدبخت انساں نہیں ہے
خلافت کا منکر مسلماں نہیں ہے
نبیوںؑ ولیوںؒ سے رکھتا ہے کینہ
دلوں میں شیاطیں کے ایماں نہیں ہے



Marfat.com

جس کو شیطاں فریب دیتا ہے
سود و رشوت وہ خوب لیتا ہے
چند پیسوں کے حرص و لالچ میں
دین و ایماں کو بیچ دیتا ہے

جو دنیا دار جاہل ہیں اُنہیں میں خود پرستی ہے
دلوں میں بغض و کینہ حرص و لالچ زر پرستی ہے
خیانت بیوفائی عہد شکنی اُن کی عادت ہے
مگر اللہ والوں میں یقینی حق پرستی ہے

حق و باطل بہ نور و ظلمت ہے
نفس ناداں بخواب غفلت ہے
زندگی موت ہے فنا و بقا
اپنی ہستی بشاں رحمت ہے



Marfat.com

حق تعالےٰ بہ کبریائی ہے
نور وحدت بہ مصطفائیؐ ہے
جان عالم ہے وہ ظہور اتمؐ
پیر و مرشد بہ رہنمائی ہے

تو چاہے تو قطرہ کو دریا کرے
سمندر کو دم بھر میں قطرہ کرے
کرے ایک ذرہ کو کوہِ گراں
پہاڑوں کو پل بھر میں ذرہ کرے

علم فانی بجاں سفینہ ہے
روح ناطق بہ علم سینہ ہے
بے حجابی حجاب پُر معنی
پردہ داری کا یہ قرینہ ہے



Marfat.com

شان قدرت بہ نفس بندہ ہے
مظہر قدس اک پرندہ ہے
عبد و مرسل ہے رحمتِ عالم
نور وحدت ہمیشہ زندہ ہے

علم اخلاق ابتدائی ہے
جینا مرنا بحق نمائی ہے
نور قرآں بحسن انسانی
لِلّٰہ الحمد مصطفائیؐ ہے

اندھیری رات کی ظلمت بلا ہے
اُجالا دھوپ و سورج با خدا ہے
ستاروں میں ہوا جب چاند روشن
ثبوت حق تعالےٰ برملا ہے



Marfat.com

فضل و احساں خدا کی رحمت ہے
قدردانی بہ شکر نعمت ہے
جس نے مانا نہ حکم ربی کو
اُس کی قسمت میں رنج و زحمت ہے

نبیؐ کی سلامی قیام ادب ہے
اقامت بلا شبہ فرمان رب ہے
خدا کی حضوری میں بیٹھو نہ ہرگز
کہ یہ کور چشمی خدا کا غضب ہے

کسی کو برا مت کہو عیب ہے
بہ حق الیقیں عالم الغیب ہے
خودی نفس کی ہے بہ غفلت نجس
کہ پاکی بہ توحید لاریب ہے



Marfat.com

پیر کو پیر جب بناؤ گے
نور ایماں کو دل میں پاؤ گے
سرِّ وحدت سمجھ نہیں سکتے
دل سے جب تک نہ دل ملاؤ گے

پیر و مرشد خدا کی نعمت ہے
مصطفائیؐ بشان رحمت ہے
دل کے پردوں میں وہ ظہور اتمؐ
حق تعالےٰ بہ نورِ عظمت ہے

بوجھ مرشد کی خدا کی بوجھ ہے
بوجھ اُس کی مصطفےٰؐ کی بوجھ ہے
جس نے بوجھا مرشد آگاہ کو
اُس نے پایا حضرت اللہ کو



Marfat.com

# شجرہ شریف نسبی

## حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا حضرت قاسم، سیدنا حضرت ابراہیم، سیدنا حضرت عبداللہ حضری، حضرت زینب، حضرت رقیہ، حضرت ام کلثوم، حضرت فاطمۃ الزہرا زوجہ حضرت علی

حضرت عباس، امام حسن، امام حسین، محمد حنیفہ، بی بی زینب، ام کلثوم

امام زین العابدین، سیدہ فاطمہ الصغریٰ زوجہ حضرت حسن مثنیٰ پسر امام حسن

ابوالحسن، زید، عمر، حسین، امام محمد، باقر حسن، محمد علی، عبداللہ، چار دختران

علی سجاد ← موسیٰ حمیص ← سید حسن عرف شاہ ناصر ترمذی ← سید محمد مدنی ←

سید حسن ثانی ← سید علی کا کی ← سلطان سید احمد ← سید محمد سعید ←

سید عمر علی ← سید ابا بکر ← سید حمزہ ← مخدوم سید احمد زاہد ←

سید شاہ زید شہید ← سید سلیمان کفر شکن ← سید عثمان ← سید ابرار الدین نو بہار ←

سید شاہ تاج الدین ← سید ابرار الدین ← سید شاہ نظام الدین ← سید شاہ عبدالحمید ←

سید شاہ عبدالوہاب قطب داعی پوری گنج عالم متصل سمرقند ← سید علی ← سید عبداللہ ←

سید فیض اللہ ← سید قطب الدین ← سید گوہر علی ← سید شاہ ہیبت اللہ سمرقندی

سید ابراہیم، سید مصطفیٰ

سید ابراہیم ↓

سید صالح ← سید فیاض احمد ← سید ہدایت اللہ

سید ہیبت اللہ ثانی ساکن کڑا
زوجہ ایشاں عصمت بی بی بنت سید ضیاء الدین کڑوی

سید صالح، سید ابراہیم، سید نصیر الدین



Marfat.com

## سید ہیبت اللہ ثانی ساکن کڑا

زوجہ ایشاں عصمت بی بی بنت سید ضیاء الدین کڑوی

سید قطب الدین زوج صاحب النساء بنت نصیر الدین

سید محمد غیاث الدین عرف گھیسا میاں زوج دولت بی بی

**سید محمد عرف دمڑی میاں**

بی بی مریم زوجہ ایشاں سید حسام الدین کڑوی

بی بی رحمانی زوجہ سید عباد اللہ پسر ابو محمد کڑوی

سید محمد فیاض احمد زوج عائشہ بی بی بنت ابو محمد کڑوی

سید محمد سعید الدین زوج خاطر النساء بنت سید عباد اللہ

حیا بی بی زوجہ سید احمد علی پسر سید عباد اللہ

ماہ بی بی زوجہ مقصد علی پسر یار محمد شیعہ ہو گئے۔

سید محمد غیاث الدین عرف شہاب الدین زوج بتول بی بی بنت مقصد علی

سید حسن الدین زوج بنی فاطمہ بنت مظفر علی

سید محمد حسام احمد عرف غیور احمد

سید محمد فیاض احمد زوج ظہیر النساء مانکپور بنت امین الدین حسن میاں مانکپوری

حسین فاطمہ زوجہ سید ذکر اللہ لاولد پسر حسام احمد

میمونہ خاتون زوجہ ثانی سید ذکر اللہ لاولد

سید شاہ ریاض احمد حسینی
زوج اول سلیق فاطمہ
زوج ثانی کنیز فاطمہ } بنت محمد اشرف مانکپور

نعیم فاطمہ زوجہ منظور احمد ڈرگ روڈ کراچی پاکستان

### سید شاہ ریاض احمد حسینی

سید سعید احمد حسینی خطل سعود آباد کراچی لاولد

سیدہ بنی فاطمہ زوجہ سید افتخار حسین دمگوھا الہ آباد

سید صدیق احمد حسینی خطل لطیف آباد حیدرآباد پاکستان

سیدہ ریاض النساء عرف میمونہ بی بی زوجہ قاضی رکن الدین بھانڈیر ضلع گوالیار

سید امین احمد حسینی عرف قاسم ریاض میاں
زوج حمیرہ خاتون بنت شاہ عبید اللہ فاروقی الہ آباد

### سید صدیق احمد حسینی

زوج اول نفیس فاطمہ عرف نور جہاں، زوج ثانی ام حبیبہ

فیروزہ حسینی

ممتاز حسینی زوجہ انصار حسین میرٹھ

سید غیاث احمد حسینی زوج میمونہ صدیقی

عتیق فاطمہ حسینی عرف زیبا زوجہ فہیم احمد صدیقی

سید شفیق احمد حسینی

سیدہ خشوت فاطمہ حسینی عرف گل زوجہ چوہدری ذیشان اشرف

## سید امین احمد حسینی عرف قاسم ریاض میاں

زوج ایشاں حمیرہ خاتون عرف سلطانہ بنت شاہ عبید اللہ فریدی (فاروقی) خاندان دائرہ شاہ محب اللہ الہ آبادی بہادر گنج الہ آباد

کنیز فاطمہ عرف غزالہ حسینی زوجہ سید سہیل احمد مدنی عرف عبد اللہ کڑہ فتحپور

سلیق فاطمہ عرف ماریہ حسینی زوجہ ساجد فریدی مانکپوری

نعیم فاطمہ عرف نعمان حسینی زوجہ طلحہ فریدی مانکپوری

ادیبہ حسینی زوجہ سید محمد اسلام کاظمی عرف حسن اور ئی

فرحین فاطمہ عرف امینہ حسینی

سید صارم ریاض حسینی

سید عاصم ریاض حسینی عرف ہیبت اللہ ثالث



Marfat.com

ذخیرہ

باہتمام فقیر سید امین احمد حسینی

حنفی نقشبندی مجددی النجمی ریاضی عرف قاسم ریاض

خلف وسجادہ نشین آستانہ عالیہ ریاض المعارف

146۔ریاض منزل سیدواڑہ شہر فتح پور (یو۔پی) انڈیا

پوسٹ کوڈ 212601 فون نمبر 0091-05180-225205

موبائل نمبر: 0091-9335010936

Marfat.com

Marfat.com

باہتمام فقیر سید امین احمد حسنینی

حنفی نقشبندی مجددی الجمی ریاضی عرف قاسم ریاض

خلف وسجادہ نشین آستانہ عالیہ ریاض المعارف

146۔ ریاض منزل سیدواڑہ شہر فتح پور (یو۔پی) انڈیا

پوسٹ کوڈ 212601 فون نمبر 0091-05180-225205

موبائل نمبر: 0091-9335010936

Marfat.com